باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED بیباک صحافت کا علمبردار
Daily SAHAFAT Quetta
روزنامہ صحافت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر ملک نعیم خان کاکڑ
صفحات 8
جلد نمبر 33 بروز بدھ 14 جون 2023ء/25 ذوالقعدہ 1444ھ/ قیمت 12 روپے شمارہ نمبر 164
WWW.Dailysahafatquetta.com

چھوٹے پیمانے پر کاروبار کرنے والوں کے کاروبار کو بھرپور تحفظ دیا جائیگا

میر عبدالقدوس بزنجو

صوبے میں فیکٹریاں اور نجی شعبہ نہ ہونے کے برابر ہے، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کو بھی انکے ساتھ نرم رویہ رکھنے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے

بلوچستان حکومت نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کر رہی ہے تاہم محدود وسائل کے باعث حکومت تمام بیروزگاروں کو روزگار نہیں دے سکتی ، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر اور گردونواح میں چھوٹے پیمانے پر کاروبار کرنے والوں کے کاروبار کو بھرپور تحفظ دیا جائے گا پولیس اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کو بھی انکے ساتھ نرم رویہ رکھنے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے وزیراعلیٰ کا کہنا ہے کہ روزگار کے مواقعوں کی کمی کے باعث لوگ چھوٹے پیمانے پر کم لاگت کا کاروبار کر کے اپنے خاندانوں کا معاش پیدا کر رہے ہیں اور محنت مزدوری اور کاروبار سے بہت سے گھروں کے چولہے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 1)

آرمی ایکٹ کے تحت مقدمات چلانے کے تجربات دوبارہ نہ دہرائے جائیں، سینیٹر رضا ربانی

اسلام آباد (یو این اے) سابق چیئرمین سینٹ سینیٹر رضا ربانی نے کہا ہے کہ 9 مئی واقعات کے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 4)

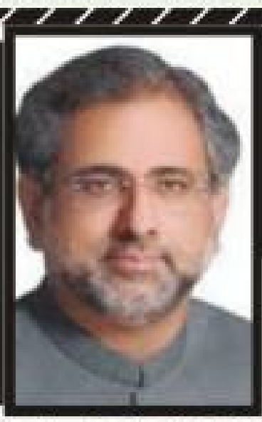

استحکام پاکستان پارٹی سے ملکی سیاست پر فرق نہیں پڑے گا، شاہد خاقان عباسی

اسلام آباد (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ استحکا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 3)

نواز شریف الیکشن سے پہلے پاکستان میں ہوں گے: وفاقی وزیر اطلاعات مریم اورنگزیب

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر اطلاعات مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت کی آئینی مد (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 2)

یقینی بنائیں گے کہ وفاقی حکومت کے صحت و تعلیم کے منصوبوں سے خیبر پختونخوا کے عوام بھرپور مستفید ہوں، وزیراعظم

خیبر پختونخوا کے باصلاحیت نوجوانوں کو آسان شرائط پر قرض اور لیپ ٹاپس فراہم کریں گے، وزیراعظم کی خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والی مسلم لیگی قیادت سے گفتگو

خیبر پختونخوا کو ترقی اور امن کا گہوارہ بنا کر رہیں گے

شہباز شریف

خیبر پختونخوا کے کسانوں کو معیاری بیج اور بروقت کھاد کی فراہمی کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی سے لیس کریں گے

بجٹ 2023-24 میں ضم شدہ قبائلی اضلاع کی ترقی کیلئے خصوصی اقدامات شامل کئے ہیں سرحدی اضلاع میں تجارت میں سہولت فراہم کر کے لوگوں کی معاشی مشکلات دور کریں گے

اسلام آباد (یو این اے) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کو ترقی اور امن کا گہوارہ بنا کر رہیں گے، یقینی بنائیں گے کہ وفاقی حکومت کے صحت و تعلیم کے منصوبوں سے خیبر پختونخوا کے عوام بھرپور مستفید ہوں، خیبر پختونخوا کے باصلاحیت نوجوانوں کو آسان شرائط پر قرض اور لیپ ٹاپس فراہم کریں گے، خیبر پختونخوا کے کسانوں کو معیاری بیج اور بروقت کھاد کی فراہمی کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی سے لیس کریں گے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف سے خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والی مسلم لیگی قیادت نے ملاقات کی۔ ملاقات میں وزیر پارلیمانی امور مرتضیٰ جاوید عباسی، (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 5)

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف سے مسلم لیگ (ن) خیبر پشتونخوا کا وفد ملاقات کر رہا ہے

اوورسیز پاکستانی ملک کا قیمتی سرمایہ، بجٹ میں انہیں نمایاں ٹیکس چھوٹ دی، وزیر خزانہ

اوورسیز پاکستانی ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں، (ن) لیگ حکومت نے ہمیشہ مسائل کے حل کو ترجیح دی

کسی بھی ملک میں سیاسی احتجاج کی آڑ میں اس طرح ریاستی اداروں اور شہداء کے مجسموں کی توڑ پھوڑ نہیں کی جاتی

اسلام آباد (یو این اے) وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر خزانہ و صدر مسلم لیگ (ن) انٹرنیشنل افیئرز اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ اوورسیز پاکستانی ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں، مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے ہمیشہ ان کے مسائل کے حل کو ترجیح دی، موجودہ وفاقی بجٹ میں (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 6)

ارشد شریف کی وجہ قتل معلوم کرنا ضروری ہے

چیف جسٹس

ریویو ایکٹ کے خلاف کیس مضبوط نہ ہوا تو آئندہ لائحہ عمل طے کریں گے چیف جسٹس عمر عطا بندیال

ہم بار بار قانون کو معطل نہیں کر سکتے، ہم نے پہلے ایک قانون کو معطل کیا دوسرے کو معطل نہیں کر سکتے، ریمارکس

اسلام آباد (ویب ڈیسک) چیف جسٹس عطا عمر بندیال کا کہنا ہے کہ ارشد شریف کی وجہ قتل معلوم کرنا ضروری ہے، ایک صحافی کا قتل ہونا پوری دنیا کیلئے باعث تشویش تھا۔ تفصیلات کے مطابق سینئر صحافی ارشد شریف قتل ازخود نوٹس کیس کی سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی، چیف جسٹس عمر عطا بندیال کی سربراہی میں 5 رکنی لارجر بینچ نے سماعت کی، جسٹس اعجاز الاحسن، جسٹس مظاہر نقوی، جسٹس جمال مندوخیل، جسٹس محمد علی مظہر بینچ میں (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 11)

پاکستان بیرونی ادائیگیوں میں ڈیفالٹ نہیں کرے گا، وزیر مملکت خزانہ

ہم اس وقت آئی ایم ایف کے پروگرام میں ہیں، آئی ایم ایف پروگرام میں کیے وعدوں کے مطابق چلیں گے، عائشہ غوث پاشا

اسلام آباد (یو این اے) وزیر مملکت برائے خزانہ عائشہ غوث پاشا نے کہا ہے کہ پاکستان بیرونی ادائیگیوں میں ڈیفالٹ نہیں کرے گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عائشہ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 10)

عمران خان اپنے قتل سے متعلق کوئی ثبوت فراہم نہ کر سکے

رانا ثناء اللہ

لاکھوں ڈالرز پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا کرنے میں خرچ کیے جا رہے ہیں جس میں پی ٹی آئی کے لوگ پیش پیش ہیں

یہ فتنہ جلد ہی اپنے انجام کو پہنچے گا، مسلم لیگ (ن) نے کسی بھی جماعت کے ساتھ انتخابی اتحاد سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا، رانا ثناء اللہ کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر داخلہ رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ تفتیش کے دوران چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان نے تسلیم کیا ہے کہ ان کے پاس قتل کی سازش کا کوئی ثبوت نہیں ہے، 9 مئی کو فوجی تنصیبات کو جلانے، ملک میں آگ لگانے، سرکاری و نجی املاک کو نقصان پہنچانے کے بعد عمران نیازی کا خیال تھا عوامی ردعمل حق میں ہوگا مگر ان کو سرپرائز ملا اور عوام اپنے شہدا، ان کے اہل خانہ اور پاک فوج کے ساتھ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 7)

سیاست کو خیرباد کہنے کے بعد عثمان بزدار وادی زیارت میں کیا کر رہے ہیں؟

کوئٹہ (یو این اے) سیاست کو خیرباد کہنے کے بعد عثمان بزدار وادی زیارت میں کیا کر رہے ہیں؟ 9 مئی کے پرتشدد مظاہروں کے بعد پاکستان تحریک انصاف کے قائدین اور (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 13)

وزیراعظم شہباز شریف (آج) سے آذربائیجان کا 2 دورہ کریں گے

وزیراعظم صدر الہام علیوف سے تجارت، سرمایہ کاری اور توانائی سمیت تعاون کے اہم شعبوں پر بات چیت کریں گے

اسلام آباد (یو این اے) وزیراعظم شہباز شریف (آج) بدھ 14 سے 15 جون 2023 تک آذربائیجان کا سرکاری دورہ کریں گے، وزیراعظم صدر الہام علیوف کی دعوت پر یہ دورہ کر رہے ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق دورہ کے دوران آذربائیجان کے ساتھ تعاون کے ترجیحی شعبوں کی نمائندگی کرنے والے وزراء وزیراعظم کے وفد کا حصہ ہوں گے، وزیرا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 12)

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومت بھی بروقت انتخابات چاہتی ہے، اعظم نذیر تارڑ کا اعلان

سینیٹر بیرسٹر علی ظفر نے وزیر قانون کی طرف سے بروقت انتخابات کے اعلان کو خوش آئند قرار دیا

اسلام آباد (یو این اے) وزیر قانون سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ حکومت کی مدت اگست میں پوری ہو رہی ہے، ہم بھی بروقت انتخابات چاہتے ہیں۔ الیکشن تیاریوں سے متعلق پلڈاٹ کے سیمینار سے خطاب میں اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ قانون سازوں نے بہت سوچ کر قومی و صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ایک دن کرانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ نگراں حکو (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 9)

ہمارے اور رونجھا قبیلے کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کی گئی، جام کمال

اوتھل (یو این اے) سابق وزیراعلی بلوچستان جام آف لسبیلہ نواب جام کمال خان عالیانی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بہت سی سازشیں ہیں جنہوں نے ہمیشہ ہمارے اور (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 8)

لاہور، مسلم لیگ (ن) کی چیف آرگنائزر مریم نواز سے صوبائی وزیر سردار غلام عباس ملاقات کر رہے ہیں

سمندری طوفان کراچی سے صرف 380 کلومیٹر دور، لہریں 30 فٹ تک بلند

طوفان کے مرکز میں ہوائیں 150 سے 160 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی ہیں جبکہ طوفان کے مرکز اور اطراف میں 30 فٹ بلند لہریں اٹھ رہی ہیں

سمندری طوفان کے باعث دیہی سندھ کے ساحلی علاقوں میں آندھی وگرج چمک کے ساتھ 300 ملی میٹر بارشیں ہوسکتی ہیں جبکہ کراچی میں منگل کی شام سے بارش کا امکان ہے

کراچی (ویب ڈیسک) سمندری طوفان کا کراچی سے فاصلہ کم ہو کر 380 کلومیٹر رہ گیا، بائپر جوئے کے اطراف میں 160 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں اور 30 فٹ تک بلند لہریں بلند ہو رہی ہیں، طوفان کے اثرات کی وجہ سے شہر میں بعض مقامات مٹی کا طوفان بھی آ گیا، ناخوشگوار حالات سے نمٹنے کے لیے پاک فوج کے حفاظتی دستے بھی تیار ہیں۔ محکمہ موسمیات نے سمندری طوفان کے حوالے سے 17 واں الرٹ جاری کر دیا جس کے مطابق بائپر جوئے کی شدت اور پیش قدمی تیزی سے جاری ہے اور گزشتہ 6 گھنٹوں کے دوران اس کا سفر شمال مغرب کی طرف ہے۔ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 14)

لاہور، وفاقی وزیر اطلاعات مریم اورنگزیب پریس کلب کے پروگرام میٹ دی پریس میں اظہار خیال کر رہی ہیں

مضبوط انفراسٹرکچر بلوچستان کی ترقی کا ضامن ہے

عبدالرحمٰن کھیتران

صوبے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کیا جائے تا کہ ان منصوبوں کے مکمل ہونے سے صوبے کے عوام کو اس کے ثمرات مل سکیں

صوبائی حکومت وزیراعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں روز اول سے صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے کوشاں ہے

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا ہے کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھانا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر مواصلاتی نظام کی بہتری کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے محکمہ مواصلات و تعمیرات (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 35)

ملک بھر میں پیٹرول کی قیمت میں یکم جولائی سے بڑی کمی کا امکان

روسی تیل سے پاکستان میں پٹرول سستا ہو جائے گا، وزارت پیٹرولیم

کوئٹہ /اسلام آباد (یو این اے) ملک بھر میں پیٹرول کی قیمت میں یکم جولائی سے 30 سے 40 روپے فی لیٹر کمی کا امکان ظاہر کر دیا گیا یو این اے کے مطابق ملک میں روس (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 15)

پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے چین کو اعتماد چاہیے

مولانا فضل الرحمٰن

چین کے ساتھ دوستی میں جو بھی رکاوٹ آئے اسے ملیا میٹ کر دینا چاہیے، سربراہ جے یو آئی

اسلامی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرنے ہیں، ہم نے پہلے ہی سے تمام ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرنے کی تائید کی ہے

پشاور (یو این اے) جمعیت علما اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے چین کو اعتماد کی ضرورت ہے، چین کے ساتھ دوستی میں جو بھی رکاوٹ آئے اسے ملیا میٹ کر دینا چاہیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ چین کے ساتھ دوستی کو مزید مضبوط کرنا ہوگا، چین نے اپنے پیسوں سے گوادر میں بین الاقوامی معیار کا ایئرپورٹ بنایا، سی پیک کے 10 سال پو (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 17)

بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس 16 جون کو طلب

مالیاتی مسودہ قانون برائے سال 2023 کو زیر غور اور پاس کیا جائے گا

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس 16 جون کو طلب کر لیا گیا۔ گورنر بلوچستان ملک عبد الولی کاکڑ نے آئین کے آرٹیکل 109(a) کے تحت بلوچستان اسمبلی کا اجلا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 16)

اساتذہ کی بھوک ہڑتال ساتویں روز بھی جاری رہی

بھوک ہڑتال کے باعث اکثر اساتذہ کی طبیعت خراب ہوگئی

کوئٹہ (یو این اے) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اپنے مطالبات کے حل کیلئے بلوچستان اسمبلی کے سامنے اساتذہ کی بھوک ہڑتال ساتویں روز بھی جاری رہی بھوک ہڑتال کے باعث اکثر اساتذہ کی طبیعت خراب ہوگئی جن میں 3 اساتذہ کو تشویشناک حا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 18)

بلوچستان کے ضلع بارکھان میں ہن ندی کے قریب دھماکا، 2 افراد جاں بحق

بارکھان (یو این اے) بلوچستان کے ضلع بارکھان میں ہن ندی کے قریب دھماکا دو افراد جاں بحق ہوگئے تفصیلات کے مطابق منگل کی صبح لیویز حکام نے تصدیق کرتے ہوئے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 20)

بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ بولان پنجرہ پل کو ایک سال گزرنے کے بعد بھی مکمل نہ ہو سکی کوئٹہ بار ایسوسی ایشن

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے صوبائی جنرل سیکرٹری و سینئر ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت و این ایچ اے کی نااہلی غفلت کی وجہ سے بلوچستان کے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 21)

پاکستان پوسٹ عالمی درجہ بندی میں 155 ویں نمبر پر آ گیا ہے، مولانا اسعد محمود

سعودی عرب سے عازمین حج وعمرہ کی سہولت کے لئے کھجوروں اور آب زم زم کی ترسیل سمیت دیگر عالمی سروسز بھی شروع کی جائیں گی

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر مواصلات مولانا اسعد محمود نے کہا ہے کہ پاکستان پوسٹ عالمی درجہ بندی میں 162 ممالک کی فہرست میں 155 ویں نمبر پر آ گیا ہے، اس میں مزید بہتری لائی جائے گی، سعودی عرب سے عازمین حج و عمرہ کی سہولت کے لئے کھجور (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 19)

UNIVERSITY OF THE PUNJAB
NEW ACADEMIC BLOCK
INAUGURATED BY
Prof. Engr. AHSAN IQBAL
Prof. Dr. SHAHID MUNIR
Prof. Dr. NIAZ AHMED AKHTAR
Prof. Dr. KHALID MAHMOOD
Prof. Dr. HAMEED SATTAR
Engr. FAIZ-UL-HASSAN SIPRA

لاہور، وفاقی وزیر احسن اقبال پنجاب یونیورسٹی میں انسٹیٹیوٹ آف انرجی اینڈ انوائرمینٹل انجینئرنگ کی نئی عمارت کی افتتاحی تختی کی نقاب کشائی کر رہے ہیں

کوئٹہ میں پولیس کی مختلف کارروائیوں میں خاتون سمیت 13 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ میں پولیس نے مختلف کارروائیوں میں خاتون سمیت 13 ملزمان کو گرفتار کر کے جعلی کرنسی اور اسلحہ برآمد کر لیا۔ پولیس کے مطابق ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ غلا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 32)

آنے والا بجٹ عوام دوست اور متوازن بجٹ ہوگا‘ میر اعجاز سنجرانی

وزیراعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو واحد وزیراعلی ہے جو بلاتفریق نسل اور تعصب سے بالاتر ہو کر حکومتی فیصلے کر رہی ہے

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوآرڈینیٹر میر اعجاز سنجرانی نے کہا ہے کہ آنے والا بجٹ عوام دوست اور متوازن بجٹ ہوگا جس سے عوامی مسائل حل کرنے میں مددگار ثابت ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو واحد وزیراعلیٰ ہے جو بلا تفریق نسل اور تعصب سے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 33)

پسنی میں سمندری طوفان بپر جوئے کے اثرات، اونچی لہروں کے ساتھ سمندر بپھر گیا

گوادر (پ ر) پسنی میں سمندری طوفان بپر جوئے کے اثرات، اونچی لہروں کے ساتھ سمندر بپھر گیا، درجہ حرارت میں اچانک اضافہ، دفعہ 144 کے نفاذ کے بعد مقامی ماہی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 31)

مولانا فضل الرحمان نے حافظ حسین احمد سے ساری غلط فہمیاں دور کر کے انہیں پارٹی میں دوبارہ سرگرم کردار ادا کرنے کیلئے منا لیا

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے پارٹی کے سینئر راہنما حافظ حسین احمد سے ساری غلط فہمیاں دور کر کے انہیں پارٹی میں دوبارہ سرگرم کردار ادا کرنے کیلئے منا لیا۔ جے یو آئی ذرائع کے مطابق مولانا فضل الرحمان کے چند روز قبل دورہ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 34)

پاکستان اور جاپان کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہیں

گورنر بلوچستان

جاپان ہمارے نوجوان کی تعلیم و ٹریننگ خاص طور سے ٹیکنیکل ایجوکیشن فراہم کرنے میں ہماری مدد کر سکتا ہے

ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں میں جدید مشینری کی فراہمی میں جاپان مزید امداد مہیا کریگا اور پاکستان عوام میں جاپانی عوام کیلئے موجود محبت میں اضافہ ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ پاکستان اور جاپان کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہیں اور کئی شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید بڑھانے کے روشن امکانات بھی ہیں۔ جاپان نے ہر مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیا ہے، قدرتی آفات ہوں یا انسا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 23)

کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ وڈھ کے مقام مغوی کے ورثا کا دھرنا، کامیاب مذاکرات

شدید گرمی کی وجہ سے مسافر خواتین بوڑھے بچے انتہائی مشکلات کا سامنا، کامیاب مذاکرات پر دھرنا ختم کر دیا گیا

خضدار (یو این اے) کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ وڈھ کے مقام سے رات گئے بلاک، ڈپٹی کمشنر خضدار کی جانب سے مذاکرات کامیاب ہونے پر دھرنا مظاہرین نے دھرنا ختم کرنے کا اعلان کر دیا، ٹریفک معطل ہونے کے باعث خواتین و بچوں اور بزرگوں کو شدید گرمی میں (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 22)

سمندری طوفان، 1 لاکھ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جانا ہے

NDMA

پی ڈی ایم اے سندھ اور پی ڈی ایم اے بلوچستان کی ایڈوائزری کو سنجیدہ لیں شیری رحمان

سمندری پانی دیہی زیر میں داخل ہو گیا ہے، لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں، ڈپٹی کمشنر گوادر

گوادر / اورماڑہ / کوئٹہ / اسلام آباد (یو این اے) محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ بحیرہ عرب میں موجود سمندری طوفان بائپر جوائے اب کراچی سے 470 کلومیٹر دور موجود ہے جبکہ آج سے ساحلی علاقوں میں بارشوں کی توقع ہے، جہاں سے لوگوں کے انخلا کا عمل بھی جاری (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 30)

سمندری طوفان بائپر جائے کے اثرات ظاہر ہونا شروع، اورماڑہ میں آج پھر سمندر بپھر گیا

پاکستان نیوی کی تعاون سے مقامی ماہیگیروں کی بڑی کشتیوں کو پاک نیوی کے بیس میں محفوظ مقام منتقل کر دیا گیا ہے

اورماڑہ (یو این اے) اورماڑہ میں سمندری طوفان بائپر جائے کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں پاکستان نیوی کی تعاون سے مقامی ماہیگیروں کی بڑی کشتیوں کو پاک نیوی کے بیس میں محفوظ مقام منتقل کر دیا گیا ہے، ساحل پر تیز ہوائیں اور سمندر میں شدید طغیانی کے با (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 27)

بلوچستان میں سمندری طوفان کی تباہی اور جانی نقصان سے بچنے کیلئے سول انتظامیہ اور فوج پوری طرح حرکت میں آ گئی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر پسنی اور ماڑا جیونی گڈانی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 24)

کوئٹہ اسپینی روڈ پر قتل ہونے والی ماں بیٹی کا قاتل گرفتار کر لیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ اسپینی روڈ پر قتل ہونے والی ماں بیٹی کا قاتل گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ ہفتے اسپینی ر (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 25)

وفاقی وزیر سردار ایاز صادق سے ایران کے وزیر علی فکری ملاقات کر رہا ہے

استحکام پاکستان پارٹی کا الیکشن میں بھرپور شرکت اور تنظیم سازی کا فیصلہ

مستقبل کا لائحہ عمل مرتب کر رہے ہیں، امید ہے عمل تک قوم کا ساتھ دیں گے، صدر عبدالعلیم خان

لاہور (یو این اے) استحکام پاکستان پارٹی نے آئندہ انتخابات میں بھرپور شرکت اور فوری طور پر صوبوں اور ضلعی سطح پر پارٹی کی تنظیم سازی شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سینئر سیاستدان جہانگیر خان ترین کی زیر صدارت استحکام پاکستان پارٹی کا پہلا باضابطہ اجلاس ہوا جس (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 26)

کوئٹہ میں ایک شخص کی لاش برآمد

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ میں ایک شخص کی لاش برآمد کر لی گئی۔ پولیس کے مطابق (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 29)

بلوچستان، کے پی، پولیس کو بشریٰ بی بی کیخلاف مقدمات کی تفصیلات پیش کرنیکا حکم

کوئٹہ، لاہور (یو این اے) کے پی، بلوچستان پولیس کو بشریٰ بی بی کیخلاف مقدمات کی تفصیلات پیش کرنیکا حکم لاہور ہا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 28)

اسلام آباد، وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی شیری رحمان چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر ملک پریس کانفرنس کر رہے ہیں

بقیہ 1 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ت اور عوام کے حق رائے دہندگی کا احترام کرنا ہوگا، پشتون قومی وحدت (قومی صوبے) کے قیام تک اس پشتون بلوچ دو قومی صوبے کے ہر شعبہ زندگی میں برابری کو تسلیم کرنا ہوگا، برابری ہی کی بنیاد پر ملک اور صوبے کو چلایا جاسکتا ہے ناانصافیاں مزید قابل قبول نہیں۔ باڈر ٹریڈ ہمارے عوام کا آئینی، قانونی حق ہے کسی کو یہ اجازت نہیں کہ وہ ہمارے عوام سے یہ حق چھینے کیونکہ یہ ان کے معاشی قتل عام کے مترادف ہوگا۔ پارٹی کے کامیاب سیاسی، تنظیمی پروگراموں کا انعقاد اور پارٹی صفوں میں عوام کی جوق در جوق شمولیت کے اجتماعات پارٹی کی درست سیاست، اصولی جمہوری موقف اور پارٹی چیئرمین محترم محمود خان اچکزئی کے بیانیہ پر عوام کے مکمل اعتماد کا مظہر ہے۔ ان خیالات کا اظہار پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز نظام عسکر، حضرت عمر اچکزئی، صوبائی کمیٹی کے اراکین حاجی صاحب خان صالحزئی، فضل ترین، جبار ہمدرد، رفیع اللہ اچکزئی نے پارٹی ضلع کوئٹہ کے ترخہ ہدہ علاقائی یونٹ کے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ علاقائی سیکرٹری عنایت خان بڑیچ، سینئر معاون سیکرٹری نصیب اللہ اچکزئی، معاونین میں حاجی عارف بڑیچ، غفار خان توخی، ایوب خان کاسی، وحید خان بڑیچ، اعجاز خان خانخیل، اسماعیل جوگیزئی، صادق خان کاسی، مزمل خان کاکڑ، فضل الرحمٰن مندوخیل، عبدالخالق وطن دوست، شمشاد خان خانخیل منتخب ہوئے۔ منتخب ایگزیکٹوز سے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نظام عسکر نے حلف لیا۔ پارٹی کے صوبائی سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نظام عسکر، فضل ترین، سابق علاقائی سیکرٹری مظفر خان اچکزئی، نومنتخب علاقائی سیکرٹری ڈاکٹر حبیب اللہ اچکزئی، صادق خان اچکزئی نے خطاب کیا۔ اس موقع پر نئے ایگزیکٹوز کا انتخاب عمل میں لایا گیا جس کے مطابق علاقائی سیکرٹری ڈاکٹر حبیب اللہ اچکزئی، سینئر معاون سیکرٹری انجینئر نقیب مندوخیل، معاونین میں ملک عطاء اللہ ترین، سدو خان، اکمل خان، ڈاکٹر نظام، سمیع الحق آغا، ادریس آغا، بہادر خان مردانزئی، بلال خان، نعمت خان منتخب ہوئے۔ منتخب ایگزیکٹوز سے صوبائی سیکرٹری کبیر افغان نے حلف لیا۔ مقررین نے کامیاب علاقائی کانفرنسز اور بہترین رپورٹ پر پارٹی کے سابق علاقائی سیکرٹری اور ان کے ایگزیکٹوز کو داد تحسین پیش کیا اور نئے منتخب ایگزیکٹوز کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے ویژن پر کاربند ہوکر پشتونوں کو قومی محکومی سے نجات دلانے کیلئے جدوجہد کو تیز کرے۔ مقررین نے کہا کہ پشتون اس ملک بالخصوص اس صوبے میں آج بھی تیسرے درجے کے شہری کی حیثیت سے زندگی گزارنے پر مجبور ہے، بیش بہا قدرتی وسائل، سرزمین کے مالک ہونے کے باوجود ملک اور بیرون ملک محنت مزدوری کیلئے مسافرانہ زندگی گزار رہے ہیں، جس کی بنیادی وجہ اپنے قومی وسائل، اپنے وطن پر سیاسی واک واختیار کی محرومی ہے۔ جبکہ اس دو قومی صوبے میں برابری نہ ہونے کے باعث پشتونوں کو ہر شعبہ زندگی میں مسلسل نظر انداز کیا جارہا ہے۔ مقررین نے کہا کہ صوبے کے مختلف اضلاع بالخصوص کوئٹہ، پشین، قلعہ عبداللہ، چمن میں جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے حکومت لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے انہیں حاصل مواقع بھی چھین رہی ہے، پارٹی پہلے روز سے کہتی چلی آرہی ہے کہ ڈیورنڈ لائن اور ان سے منسلک تمام سرحدی علاقوں میں اسلحہ و منشیات پر مکمل پابندی اور اس غیر قانونی کاروبار کرنیوالے کو ملکی قوانین کے تحت سزا ہونی چاہیے لیکن بدقسمتی سے یہ ہے ان کے خلاف کارروائی کرنے کی بجائے ان کی پشت پناہی کی جارہی ہے ہر ضلع ہر علاقے میں منشیات فروشوں کو تحفظ دیکر انہیں چھوٹے چھوٹے کارخانے بنانے، سرعام منشیات فروشی کی کھلی چھوٹ دی گئی ہے اور یہ ہمارے عوام بالخصوص نوجوان نسل کی تباہی کیلئے منصوبہ بندی کی گئی ہے، درجن بھر سے زائد فیکٹریاں قائم ہوئی ہیں، منشیات بنانے والی فصلوں کی کاشتکاری کی جارہی ہے جس سے ضلعی انتظامیہ باخبر ہے۔ وفاقی حکومت، وزارت داخلہ محکمہ انسداد منشیات خاتمہ، صوبائی حکومت ودیگر متعلقہ محکمے اس کا سنجیدگی سے نوٹس لیکر بلا تاخیر کارروائی کرے تاکہ اس منشیات کی لعنت سے عوام کو دور رکھ کر معاشرے کو بچایا جاسکے۔ اسی طرح لاقانونیت، بدامنی، چوری ڈکیتی، قتل وغارت، ٹارگٹ کلنگ، راہزنی کے واقعات نے عوام کو جان ومال کے حوالے سے پریشانی سے دوچار کررکھا ہے۔ مقررین نے کہا کہ ڈیورنڈ لائن سمیت تمام سرحدی علاقوں میں تجارت پر قدغن لگانا قابل افسوس اور قابل گرفت ہے بلکہ حکومت کو چاہیے کہ وہ تجارتی پوائنٹس میں اضافہ کرتے ہوئے لوگوں کو باعزت روزگار کرنے کے مواقع فراہم کرے لیکن حکومت اس کے برعکس اقدامات اٹھا کر مقامی لوگوں کی معاشی قتل عام کے مرتکب ہورہی ہے۔ کسٹم سمیت تمام فورسز کراسنگ پوائنٹس پر اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اس کے بعد شہری علاقوں، مارکیٹوں، گوداموں، دکانوں، چیک پوسٹوں اور مین شاہراہ پر گاڑیاں روکنے، چھاپے مارنے کے سلسلے کو ختم کیا جائے۔ کاروبار، تجارت پر اس قسم کی پابندیوں، غیر قانونی چھاپوں کے باعث لاقانونیت، بدامنی کے واقعات میں بھی مسلسل اضافہ ہورہا ہے جس کی ذمہ داری حکومت ہے۔ مقررین نے کہا کہ ملکی آئین میں ملک کے ہر ادارے کو اپنے دائرہ اختیار میں کام کرنے کا پابند بنایا گیا ہے اور آئین کی بالادستی کو تسلیم کرنے میں ہی تمام اداروں کی وقار میں اضافہ ہوگا۔ موجودہ سنگین حالات، مہنگائی، بیروزگاری اور بحرانوں سے نجات کیلئے ضروری ہے کہ ملک کے سٹیک ہولڈرز کی کانفرنس بلاکر مسلسل کئی روز بیٹھ کر ملک کو بحرانوں سے نکالنے اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے۔ یہ تجویز پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی سب سے پہلے دے چکے ہیں اب بھی وقت ہے کہ سنجیدگی کا مظاہرہ کیا جائے اور بلاتاخیر اس پر عملدرآمد کیا جائے۔

بقیہ 2 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کہا گیا ھے کہ یہ امر انتہائی قابل مذمت ھے کہ حکومت اور بیوروکریسی کی تعلیم دشمن پالیسیوں کی وجہ سے صوبے کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں درس وتدریس اور تنخواہوں کیلئے رقم نہیں۔ جبکہ حکومت و بیوروکریسی کی شاہانہ اخراجات اور کرپشن وکمیشن پر مبنی نام نہاد منصوبوں پر عوامی خزانے سے ہر سال اربوں روپے خرچ کیے جاتے ہیں۔ حکمرانوں کی ان غلط فیصلوں سے صوبے میں ناخواندگی میں خطرناک حد تک اضافہ ہورہا ھے۔ بیان میں کہا گیا ھے کہ موجودہ یونیورسٹیز کو تنخواہوں کیلئے رقم فراہم نہیں کی جارھی جبکہ صوبے میں نئی یونیورسٹیز اور کیمپسز کے اعلانات کیے جارھے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ھے عوامی خزانے اور بجٹ میں تعلیم کو ترجیح دینی چاہیں اور مختص رقم کے درست استعمال کو یقینی بنانا ہوگا۔ اور محکمہ تعلیم سمیت تمام شعبوں سے بدعنوانی کا مکمل خاتمہ کرنا ہوگا۔ جس سے یونیورسٹیز کا موجودہ مالی بحران مستقل طور پر حل ہوگا اور تعلیم کو فروغ حاصل ہوگا۔ اور یہ کہ صوبے کے تمام جمہوری و ترقی پسند سیاسی پارٹیوں اور باشعور وعلم دوست حلقوں کا اولین فریضہ ھے کہ وہ یونیورسٹیز کے موجودہ بحران کی مستقل حل کیلئے کردار ادا کرے۔

بقیہ 3 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

خت نامعلوم 30 سے 35 سالہ کے نام سے ہوئی ہے۔

بقیہ 4 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

نٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے کوریج کی استدعا کی گئی ہے

بقیہ 5 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

گئی جس کے دوران کیسکو کی ٹیموں نے کلی چلتن سریاب روڈ، کلی بڑیچ آباد، اُزبک بازار کمالو، مشرقی بائی پاس کے علاقوں میں کارروائی کے دوران 3 ٹرانسفارمرز اُتار دیئے جبکہ متعدد کمرشل ہوٹل اور گھریلو کنکشنز بھی عدم ادائیگی پر منقطع کردیئے گئے نیز کیسکو بروری سب ڈویژن کی ٹیموں نے بھی کارروائی کرتے ہوئے کلی خروٹ آباد، اے ون سٹی، کلی دیبہ اور سپنی روڈ کے علاقوں میں عدم ادائیگی پر 38 گھریلو اور کمرشل نادہندہ صارفین کے کنکشنز منقطع کردیئے جن کے ذمہ لاکھوں روپے کے بقایاجات واجب الادا ہے۔ اسی طرح سپرنٹنڈنگ انجینئر کیسکو خضدار سرکل کی سربراہی میں نادہندگان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی جس کے تحت منگچر اور خالق آباد کے علاقوں میں نادہندگان کے 5 ٹرانسفارمرز عدم ادائیگی پر اُتار دیئے جن میں 3 ٹرانسفارمرز دیہات کے اور 2 زرعی نادہندگان کے ٹرانسفارمرز شامل ہیں نیز کارروائی کے دوران منگچر میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) کے 2 ٹیوب ویلوں کے ٹرانسفارمرز بھی عدم ادائیگی پر اُتار دیئے گئے، اس کے علاوہ کیسکو خضدار ون سب ڈویژن کی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے نادہندگان کے 24 کنکشنز عدم ادائیگی پر منقطع کردیئے جبکہ کیسکو سوراب سب ڈویژن کی ٹیم نے بھی کارروائی کے دوران 4 زرعی ٹیوب ویلوں کے ٹرانسفارمرز عدم ادائیگی پر اُتار دیئے جن کے ذمہ لاکھوں روپے کے بقایاجات واجب الادا ہے۔ واضح رہے کہ کیسکو کی ٹیمیں صوبہ بھر میں نادہندہ سرکاری محکموں اور گھریلو، کمرشل، زرعی اور دیگر صارفین سے بقایاجات کی وصولیابی کے سلسلے میں بلاتفریق کارروائیاں کررہی ہے۔ لہٰذا کیسکو نے تمام صارفین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے ذمہ بجلی کے بل بروقت ادا کرنے کے ساتھ ساتھ بقایاجات کی ادائیگی کو بھی یقینی بنائیں تاکہ بعد میں کسی زحمت یا پریشانی سے بچا جاسکے۔

بقیہ 6 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ہیں کو پروموٹ کیا جائے اور محکمہ زراعت توسیعی میں 17 جون سے شروع ہونے والے ٹیسٹ انٹرویوز میں جو امیدوار اہلیت کے معیار پر پورا اترتے ہوں انہیں تعلیمی ڈگری کی بنیاد پر نوکریاں دی جائیں۔ گزشتہ روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایگریکلچر ایمپلائز یونین بلوچستان کے جنرل سیکرٹری منظور احمد بلوچ کا کہنا تھا کہ محکمہ زراعت بلوچستان میں ایگریکلچر ڈگری ہولڈرز کا بیلدار کی پوسٹ پر کام کرنا محکمہ زراعت بلوچستان کی انتظامیہ کی بے حسی کا منہ بولتا ثبوت ہے، محکمہ زراعت توسیع بلوچستان میں ماضی میں بھی مختلف گریڈ کی آسامیوں پر کی جانے والی بھرتیاں میرٹ کے برعکس کی گئیں تھیں اب بھی اس بات کا خدشہ ہے کہ گریڈ ایک سے پندرہ گریڈ تک کی آسامیوں پر بھرتیوں میں طویل عرصہ سے پروموشن کے منتظر افراد سمیت اہل افراد کو نظر انداز کرکے میرٹ کی دھجیاں اُڑائی جائیں گی۔

بقیہ 7 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

اوتھل کے نائب صدر خدا بخش خانخیلی کے والد ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ ایس ایس پی آفس لسبیلہ کریم بخش خانخیلی کی وفات پر فاتحہ خوانی وتعزیت کریں گے۔ علاوہ ازیں وہ وفود اور کارکنوں سے ملاقات بھی کریں گے۔

بقیہ 8 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

پاکستان میاں محمد شہباز شریف کے ساتھ بلوچستان کے تمام وسائل پر تفصیلی بات چیت ہوئی اور بجٹ سے قبل بلوچستان کے واجب الادا رقم کی ادائیگی کے لئے فوری طور پر اقدامات جاری کردیئے اور ایک ماہ کے دوران بی پی ایل پر واجب الادا رقم بلوچستان حکومت کے حوالے کی جائے گی جمیعت علماء اسلام روز اول سے صوبے کے حقوق کے لئے جدوجہد کررہی ہے جس طرح سینڈک اور گوادر کے مسائل پر احتجاج کیا اور ان کو پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا اسی طرح بی پی ایل کے مسئلے پر وزیراعظم سے بات چیت کی اور وزیراعظم نے ان پر احکامات جاری کردیئے انہوں نے کہا کہ جمیعت علماء اسلام کی کوشش رہی ہے کہ بلوچستان کے جو بھی مسائل ہے ان کو فوری طور پر حل کیا جاسکے اور اس بار وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے خطیر رقم مختص کیے گئے ہیں جس سے ترقی وخوشحالی آئے گی انہوں نے کہا کہ جمیعت علماء اسلام عام انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی اور بلوچستان کی سطح پر بھرپور کامیابی حاصل کرے گی اور عام انتخابات میں ہر سیاسی جماعت اپنی حیثیت سے الیکشن لڑیں گے۔

بقیہ 9 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

پارٹی بھرپور حصہ لے گی' ان خیالات کا اظہار انہوں نے ساوا ران ہاؤس میں مختلف قبائلی عمائدین سے بات چیت کرتے ہوئے کیا' انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ ملک کی ترقی وخوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کیا ہے اور ہم پاکستان کی بقاء چاہتے ہیں کیونکہ پاکستان کے بغیر ہم کچھ بھی نہیں ہے اور جو لوگ پاکستان کے خلاف پروپیگنڈہ کرکے اپنے ذاتی مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ پاکستان کے دوست نہیں بلکہ دشمن ہے اس لئے ہم سمجھتے ہیں کہ ہم سب کو اس ملک کی ترقی وخوشحالی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی آئندہ عام انتخابات میں بھرپور حصہ لیں گے اور بلوچستان کی سطح پر بھی پیپلز پارٹی کامیابی حاصل کرے گی۔

بقیہ 10 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

مجموعی طور پر 558.091 ملین روپے کے اجرا کی منظوری دی، جاری کردہ فنڈز سے یونیورسٹیوں کے ملازمین کو مئی اور جون 2023 کی تنخواہوں کی ادائیگی کی جائے گی وزیراعلیٰ نے یہ منظوری محکمہ تعلیم کالجز اینڈ ہائر ایجوکیشن کی جانب سے ارسال کی جانے والی سمری پر دی۔

بقیہ 11 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

وبار ٹھپ ہوکر رہ گئے ہیں اسکولوں میں گرمیوں کی چھٹیوں کے باعث لوگوں نے کافی تعداد میں گرمی کے باعث ٹھنڈے شہروں کا رخ کرلیا اور اسکول کھلنے کے بعد لوگوں کی واپسی ہوگی گرمی کے باعث شہر میں ٹھنڈے مشروبات جس میں قلفی شربت جوسز و دیگر کے کاروبار میں اضافہ ہونے لگا شدید گرمی کے باعث بیماریوں میں اضافہ ہونے لگا لوگ بخار الٹی اور دوسری بیماریوں میں مبتلا ہونے لگے عوامی حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اوستا محمد شہر میں اس شدید گرمی کو مدنظر رکھتے ہوئے بجلی کی لوڈشیڈنگ میں کمی کی جائے تاکہ اس شدید گرمی کا مقابلہ ہوسکے

بقیہ 12 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

نے کہا کہ اس وقت بلوچستان میں مختلف محکموں میں پوسٹیں آئی ہے مگر ان تمام تر پوسٹیں اقرباء پروری اور کرپشن کی نذر ہوگئی ہے محنتی اور قابل لوگ ایک بار پھر ہزاروں کی تعداد میں پوسٹوں سے محروم ہوگئے اساتذہ کے لئے اعلان کردہ پوسٹوں پر میرٹ کی دھجیاں اڑائی گئی اور عوام کے حقوق کا خیال نہیں رکھا گیا جس کی وجہ سے عوام کا اعتماد اٹھ رہا ہے انہوں نے کہا کہ قومی وطن پارٹی ایک سیاسی وقوم پرست جماعت ہے جنہوں نے ہمیشہ پارٹی چیئرمین آفتاب خان شیرپاؤ کی قیادت میں پشتونوں کے حقوق کیلئے طویل جدوجہد کی اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔

بقیہ 13 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

سلسلہ جاری ہے۔ تعزیت کرنے والوں میں ڈپٹی کمشنر جاگی حسین جان، حاجی قادر بخش نوتیزئی حاجی وزیر محمد نوتیزئی، جمیعت علماء اسلام ف کے مرکزی رہنما سردار نجیب سنجرانی، حاجی عنایت اللہ نوتیزئی میونسپل کمیٹی کے چیئرمین فیصل خان نوتیزئی تحصیلدار جاوید کرد تحصیلدار مصطفی ریسانی ایس ایچ او عبدالستار سالائی سردار عبدالغیاث دورانی سردار حاجی شاہ جان کشانی صدر یونین کونسل چیئرمین شیر جان کشانی، سردار اکبر جان محمد حسنی، سابق تحصیل نائب ناظم خلیل کشانی، سردار عبدالغیاث نوتیزئی، ودیگر نے فصل کالونی نوتیزئی ہاؤس دالبندین میں آکر تعزیت کی اور دعا کی اللہ تعالی مرحوم کو اعلی مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔

بقیہ 14 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

گئے ایک جانب سرکاری اسپتالوں میں مشینری سمیت ادویات ناپید ہیں تو دوسری جانب محکمہ صحت بجٹ میں مختص رقم بھی خرچ نہیں کرسکا جس کا اعتراف صوبائی وزیر صحت احسان شاہ نے بھی کیا صوبائی وزیر صحت احسان شاہ کے مطابق محکمہ صحت کی پریکیورمنٹ کمیٹی ایک سال سے غیر فعال ہے۔ کمیٹی نے صرف اجلاس منعقد کیے جبکہ ادویات اور مشینری کی خریداری نہیں کی۔ ایک سال میں 7 سیکرٹریز کے تبادلوں سے محکمہ صحت پر مثبت اثرات مرتب ہوئے۔ افسوس ہوا کہ 7 ارب روپے میں سرکاری اسپتالوں میں کام ہوسکتے تھے جو نہیں ہوئے۔

بقیہ 15 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ریخ پر مبنی ڈاکومنٹری بھی دکھائی گئی۔ وفد نے سینیٹ میوزیم میں ملک کے ممتاز سیاستدانوں کے مجسموں اور تاریخی تصاویر میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ بعدازاں وفد نے ایوان بالاء کی کاروائی بھی دیکھی اور پارلیمنٹ ہاؤس بارے آگاہی اور استقبال پر سینیٹ حکام کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 16 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کو ضروری کاروائی کے لیے اسپتال منتقل کیا جہاں ضروری کاروائی کے بعد لاش ورثہ کے حوالے کی گئی، پولیس کے مطابق واقعہ سیاہ کاری کے معاملے پر شروع ہونے والی دشمنی کی بنا پر پیش آیا ہے ملزمان کی گرفتاری کے لیے کوشش کی جارہی ہے، مقتول کے بھائی نے الزام عائد کیا ہے کہ میرے بھائی کو بلوچستان سے تعلق رکھنے والے مندرانی قبیلے کے لوگوں نے قتل کیا ہے۔

بقیہ 17 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

بنگلزئی، حاجی فاروق یوسفزئی، چوہدری شبیر احمد، حبیب خان، ملک اکرم اعوان، اکرم بنگلزئی، شیخ حامد، شیخ رفیق، چوہدری امتیاز، عمر خیام، ولدار اعوان، اظہار خٹک، علی رضا، زاہد نارونی، حافظ عابد، طارق محمود، جبار، شفیق باجی، حافظ خلیل الرحمٰن، حافظ سید مدنی فہیم احمد، عاصم عمران، اسلم یوسفزئی، ربانی اے ایس ایم، فہیم احمد، مہتاب احمد ودیگر کو خوش آمدید کہا گیا۔ جوائنٹ روڈ کو کالونی کے نئے یونٹ کے رضا کاروں نے شمیم اختر کی قیادت میں شمولیت اختیار کیا جس میں ارسلان اسلم، یوسف خان، راحیل الیاس، اظہر اقبال، شمروز خان، سعود خان، رفیق خان، منور سعید شامل ہیں۔ اس موقع پر چوہدری شبیر احمد اور حاجی فاروق یوسفزئی نے کہا کہ میر اسماعیل بنگلزئی کی کاوشوں سے امن کمیٹی کو فعال کرنے اور ریلوے کالونی کو درپیش مسائل جن میں چوری، رہزنی اور دیگر سماجی مسائل کے حل کے تدارک کیلئے دن رات کوششیں کی جارہی ہیں جبکہ کمیٹی کے معرض وجود میں آنے کے بعد ریلوے۔ کالونی کے مسائل میں کمی رونما ہوتی دکھائی دے رہی ہے کمیٹی میں شامل ہونے والے عہدیداروں اور رضا کاروں کا کہنا تھا کہ جس طرح شہید امیر محمد دشتی تھانہ اور سول لائن تھانہ امن کمیٹی کے ساتھ تعاون کررہے وہ قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا ایس ایچ او شہید امیر دشتی تھانہ نصیب اللہ ناصر اس وقت بھرپور تعاون کررہے ہے۔ حالیہ ان کی کردگی کسی سے ڈکی چھپی نہیں وہ دن رات ریلوے کالونی میں گشت کرورار ہے اور خود بھی گشت کرتے رہتے ہے۔ دریں اثناء ایس اوسول لائن مٹھا خان اپنے ایمانداری سے امن کمیٹی کے تعاون کرتے ہوئے ٹریفک کالونی میں ایک شخص کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں گرفتار بھی کرلیا اور ان کی خلاف بھرپور کارروائی بھی کیا جس کی جتنے تعریف کیا جائے کم ہے۔

بقیہ 18 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کہ صدام لاشاری پولیس کی حراست میں تھا جس کو بعد میں جعلی مقابلے کے ذریعے مارا گیا۔ آڈیو میں سنا جاسکتا ہے کہ صدام لاشاری نے اے سیکشن تھانہ سے اپنے دوست مشتاق کھوسو کو فون کیا اور کہا کہ مجھے آزاد کرانے کا انتظام کرو جس پر اس کے دوست مشتاق کھوسو نے اس کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ ایس ایچ او نے گیارہ بجے تمہیں آزاد کرنے کا کہا ہے آڈیو میں مشتاق کھوسو صدام لاشاری سے پوچھ رہا ہے کہ کیا ایس ایچ او آفیس میں ہے۔ جس پر صدام لاشاری نے کہا کہ ہاں وہ آفیس میں ہی ہے۔ پولیس کے جعلی مقابلے میں مارے جانے والے نوجوان کی آڈیو سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ جیکب آباد کے اے سیکشن تھانہ پر پہلے سے ہی لاک اپ تھا جس کو بعد میں مقابلے میں قتل کیا گیا۔ واضح رہے کہ ٹھل کے رہائشی نوجوان صدام لاشاری کو 29 مئی کو جیکب آباد کے آباد تھانہ کی حدود میں پولیس نے مقابلے میں مارنے کا دعوی کیا تھا جس کے بعد ورثا اور شہریوں کی جانب سے احتجاج کیا گیا اور پولیس مقابلے کو جعلی قرار دیا گیا تھا جس پر وزیراعلیٰ سندھ اور آئی جی سندھ نے واقعے کا نوٹس لیا تھا اور تحقیقات کے لیے کمیٹی بنائی تھی اب صدام لاشاری کیس کی عدالتی تحقیقات شروع کی جارہی ہے جس میں مقتول نوجوان کے ورثہ سمیت دیگر پیش ہونگے۔

بقیہ 19 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ٹیم کی جانب سے مستونگ بازار میں تندوروں میں ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے خلاف کاروائی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کاروائی کو عوام دوست قرار دیتے ہوئے مزید جاری رکھنے اور ناپ تول میں کمی کرنے والوں کو تھری ایم پی او کے تحت مچھ جیل بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری نرخنامہ خلاف ورزی، ترازو میں ہیرا پیری و وزن کم کرنا اسلام میں حرام اور قانونا جرم ہے ان کے خلاف کاروائیوں کا سلسلہ جاری رکھنا چاہئے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنا انتظامیہ کی زمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ تندوروں پر دودھ دہی رکھنا وفروخت کرنا غیر قانونی عمل ہے اور قانونا جرم ہے دودھ دہی کی تندوروں ہر فروخت کی قانونی طور پر ہرگز اجازت نہیں ہیں لہذا انتظامیہ کو چاہئے کہ وہ تندوروں پر دودھ دہی کی فروخت پر مکمل پابندی عائد کریں۔ کیونکہ تندوروں پر آگ اور دوہاں کی وجہ سے دودھ اور دہی مضر صحت بن جاتے ہے جو انسانی جانوں کے لئے نقصاندہ ہے پرائس کنٹرول کمیٹی قانون کی عمل داری یقینی بناتے ہوئے ان پر مکمل پابندی عائد کریں۔ اور دودھ دہی کو بھی چیک کیا کریں

بقیہ 20 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ری صفائی کیلئے حکمت عملی طے کی گئی۔ جبکہ چیئرمین، وائس چیئرمین اور کونسلران نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی ہٹ دھرمی پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل ہائی وے ہمیشہ بارشوں سے قبل پلوں کی صفائی کرکے آبی گزرگاہوں کو بحال کرتا ہے۔ جس کے لئے ڈپٹی کمشنر حب نے اپنے اجلاس بابت مون سون میں ان کو واضح احکامات دیئے اور اسسٹنٹ کمشنر وندر نے (NHA) سے رابطہ کیا لیکن وہ عملدرآمد کرنے سے ٹال مٹول کررہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دوران سیلاب کسی بھی نقصان کی صورت میں محکمہ نیشنل ہائی وے اور اریگیشن ڈپارٹمنٹ برابر کے ذمہ دار ہونگے۔

بقیہ 21 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کررہے ہیں اس دوران انہوں نے مختلف غیر قانونی کنکشن کنڈا سسٹم تاریں اور ڈیفالٹر ٹرانسفارمر اتار کر لے گئے ایس ڈی او منگچر امیر حمزہ لانگو نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے منگچر کے عوام اپنے بل بروقت جمع کریں تاکہ کنکشنز کاٹنے کی زحمت نہ ہوں انہوں نے کہا کہ کیسکو نے ریکوری مہم شروع کردی ہے واپڈا کے مختلف ٹیمیں تشکیل دی گئی ہے جو مختلف فیڈروں میں ریکوری غیر قانونی کنکشن کنڈا سسٹم تاریں اور ڈیفالٹر ٹرانسفارمر اتارے گے انہوں نے زراعی کمرشل گھریلوی صارفین اپنے بل جمع کریں اور غیر قانونی کنڈا سسٹم کنکشنز سے پرہیز کریں تاکہ بجلی بہتر ہوسکے انہوں نے کہا کہ عوام کیسکو کے ساتھ تعاون کریں بجلی اپنے ضرورت کے مطابق استعمال کریں بجلی بچائے اپنے لیے اپنے قوم کیلئے۔

بقیہ 22 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کے ایک وفد سے پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وفد نے روزی خان کاکڑ کو معذوروں کو درپیش مسائل سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا اس موقع پر پیپلز وومن ونگ بلوچستان کی میڈیا کوآرڈینیٹر فائزہ پوپلزئی، کرامت اللہ، عزت اللہ، سمیع اللہ یوسفزئی، محسن، غلام دستگیر، ایشے، حمید عمر صوبائی، صوبائی ایگزیکٹو کمیٹی، مختلف ونگز کے عہدیداروں سمیت کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ روزی خان کاکڑ نے کہا کہ جس طرح ہم غریبوں، مزدوروں، کسانوں، محنت کشوں کی حقوق کے لئے بے مثال جدوجہد کررہے ہیں اسی طرح باہمی معذور افراد بھی ہمارے ملک اور معاشرے کی اہم جزاور پسے ہوئے طبقات میں شامل ہے جو ہر قسم حقوق سے محروم ہوتے چلے آرہے ہیں لیکن پاکستان پیپلز پارٹی ملک میں رہنے والے تمام پسے ہوئے طبقات کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریگی اور مساوات پر مبنی معاشرے کے قیام تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ معذوروں افراد نے صوبائی اور مرکزی حکومت کے حوالے سے جن مشکلات کی نشاندہی کی وہ سب جائز ہے ہم اپنے اراکین صوبائی اسمبلی اور پارٹی کی مرکزی قیادت کے نوٹس میں لاکر ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ہرممکن کوشش کریں گے جبکہ پیپلز معذوران ونگ بلوچستان کے مطالبے کو تسلیم کرتے ہوئے جلد ہی نوٹیفکیشن جاری کردیا جائے گا۔

بقیہ 23 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ی کردہ ایک بیان میں کہا ہے کہ آئی جی پولیس بلوچستان کے ایرانی ڈیزل وپیٹرول پمپس کی بندش سے متعلق نوٹیفکیشن کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے بدتر معاشی حالات بے روزگاری غربت بھوک و افلاس سے ناواقف آئی جی بلوچستان نے بیک جنبش قلم ایرانی تیل سے منسلک ہزاروں لوگوں کی روزی روٹی چھیننے کی جو ناقابل عمل نوٹیفکیشن جاری کی ہے۔ اسکی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہیں۔۔۔ ترجمان نے کہا کہ اس جائز کاروبار پر پابندی عائد کرنے کے بجائے کاش آئی جی صاحب چیک پوسٹوں پر سرعام رشوت و بھتہ خوری، منشیات چھالیہ وغیرہ کے اسمگلنگ کی روک تھام کے حوالے سے بھی ایک حکم نامہ یا نوٹیفکیشن جاری کرنے کی زحمت کرتے۔۔۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پہلے سے ہی انتہائی پسماندہ صوبہ ہے۔ بے روزگاری عروج پر ہیں۔ 70 فیصد لوگوں کی زرائع آمدن زراعت کی شعبے سے وابسطہ ہے

بقیہ 24 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ذرائع کے مطابق بولان کے علاقے مچھ کے قریب سیاحتی مقام قابوئی سے پولیس نے تین لاشیں برآمد کرلیں تینوں کو گولیاں مار کر ہلاک کیا گیا ہے تاہم لاشیں پرانی اور مسخ نہیں ہیں ایس ایچ او مچھ پولیس کے مطابق مچھ دو کی شناخت ہوگئی ہے تاہم ایک کے پاس شناختی کارڈ نہیں جبکہ دو مقتولین کا تعلق خالق آباد منگچر سے بتایا جارہا ہے۔

بقیہ 25 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

سٹاک خیبر پختون خواہ کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر عالمزیب خان مہمند کے ہدایات کے مطابق ڈسٹرکٹ ڈائریکٹر لائیو اسٹاک چارسدہ ڈاکٹر مومن خان کی نگرانی میں ضلع چارسدہ میں مختلف داخلی راستوں پر چیک پوسٹس بنائی گئی ہے جہاں ہر کانگو وائرس اور لمپی سکن وائرس کیخلاف سپرے کیا جاتا ہے۔ محکمہ لائیو اسٹاک چارسدہ نے عیدالضحیٰ کی آمد کے پیش نظر مویشیوں میں کانگو اور لمپی سکن وائرس بیماری پھیلنے کے خدشے کا اظہار کیا ہے اور اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ ڈائریکٹر لائیو اسٹاک چارسدہ ڈاکٹر مومن خان نے ضلع بھر میں مختلف وٹرنری اسسٹنٹ پر مشتمل ٹیم تعینات کی ہے جو اپنی ڈیوٹی مختلف چیک پوسٹس پر سرانجام دے رہی ہیں۔

بقیہ 26 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

درمیان کسی بھی وقت شدید خونی تصادم کا خدشہ ہے حکومت پوری نوٹس لے کر پہاڑ کا سروے بند کرے۔ عیسی خیل مشران کی گلوبل ٹائمز میڈیا یورپ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع مہمند کے اپر ہائیزی کے علاقے عیسی خیل شندرہ کے رہائشی ملک زرجان خان، ملک انور، خانزادہ خان، ملک صنوبر خان، حاجی شاموں، حاجی لائق جان، حاجی علی اکبر، حاجی میجر، زمان خان، حضرت گل، شاجہان و دیگر نے میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کہ ہم موجودہ اے سی اور ڈی سی اور 176 ونگ کے انتہائی مشکور ہے جو تمام حالات کو بخوبی چلا رہے ہیں جبکہ سابق اے سی حبیب اللہ وزیر اور ڈی سی غلام حبیب جعلی لیز میں ملوث نکلے۔ ہم 176 ونگ کمانڈر اور اے سی ڈی سی سے مطالبہ کرتے ہیں کہ حمید ٹھیکدار آفغانی جنہوں نے مسلح افراد کو بٹھایا ہوا ہے انکو باہر کر دیں کیونکہ وہ لوگوں میں خوف وحیراس پیدا کرکے اپنے مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں ان علاقے میں جزوبی درہ عیسی خیل کے معدنی ذخائر تمام قوم کی مشترکہ ملکیت ہے جس میں علاقے کے یتیموں بیواؤں اور غریب عوام کا حصہ شامل ہے اور پہاڑ کے لیز اور ٹھیکیداری معاملات پورے قوم نے پندرہ رکنی کمیٹی بنائی گئی اور فیصلہ ہوا کہ پہاڑ کا ٹھیکہ قوم کے سامنے کھلی بولی میں سب سے زیادہ بولی لگانے والے کمپنی کو دیا جائے لیکن اس کمیٹی نے قومی مشاورت اور اتفاق رائے اور اجلاس عام کے بغیر بند کمروں میں انتہائی کم قیمت پر پہاڑ کا سودا کرلیا جو کہ کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ ٹھکیدار اور اسکے آلہ کار کمیٹی ممبران اپنے پیسے اور اثر ورسوخ کے بل بوتے پر پہاڑ پر قابض ہوگئے ہیں جس کی وجہ سے فریقین ایک دوسرے کیخلاف مورچہ زن ہوگئے ہیں اور انکے درمیان کسی بھی وقت شدید خونی تصادم کا خدشہ ہے انہوں نے کہا کہ ٹھکیدار اور کمیٹی ممبران کی پشت پناہی کرنے والے اس غریب اور بے بس قوم کے حقوق پر قبضہ کرنا چھوڑ دیں کیونکہ یہ لوگ دو دہائیوں سے بدامنی اور ہجرت کا شکار رہے انکے گھر بار تباہ ہوگئے ہیں اس لئے ان لوگوں کو انکا حق دیکر ان پر رحم کیا جائے۔

بقیہ 27 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

نزدکر کے ثناءاللہ لاشاری کو فائرنگ کرکے قتل کردیا اور حملہ آور فرار ہوجانے میں کامیاب ہوگئے اسی طرح بیل پٹ کے قریب دن دھاڑے مزدہ۔ ٹرکوں مسافر ویگنوں سے ڈکیتی کے واردات ہوئے ڈیرہ اللہ یار اوستا محمد۔ ڈیرہ مراد جمالی جھل مگسی گنداخہ صدر تھانہ اوستا محمد یعنی پورے نصیر آباد میں قتل وغارت بدامنی معمول بن چکی ہے انتظامیہ بے بس ہیں ان کی بے بسی سیاسی انوال منٹ ہے لوگ چلا رہے ہیں پریشان ہیں کوئی مدنہیں کرنے والا یہ لاقانونیت کب تک چلے گی اب تو عوام فوجی آپریشن کا مطالبہ کرنے لگے ہیں اس ظلم کے خلاف آواز اٹھانے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 28 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کردیا گیا نوٹیفکیشن کے مطابق انسپکٹر شبیر عباس کو ایس ایچ او شالکوٹ، بابر بلوچ کو ایس ایچ او انڈسٹریل، اسلم بھٹی کو ایس ایچ او کینٹ، ناصر علی کو ائیرپورٹ سے ایس ایچ او کچلاک، منظور ترین کو ائیرپورٹ، آدم خان کو ایس ایچ او سریاب، امان اللہ کو ایس ایچ او بجلی روڈ، منظور علی کو سیٹلائٹ ٹاؤن سے ایس ایچ او گوالمنڈی، رنیل نواز کو سیٹلائٹ ٹاؤن، گل زمان کو سریاب سے ایس ایچ او کیچی بیگ، قاسم رودینی کو خالق شہید، شمس اللہ خان کو امیر محمد دستی، حبیب اللہ کو پی ایس سٹی، اے ایس آئی علی محمد کو صدر پولیس تھانہ، اے ایس آئی غلام حسین کو قائد آباد، اے ایس آئی نصیب اللہ کو انڈسٹریل، اے ایس آئی عبدالعلی کو نوحصار تھانے میں تعینات کردیا گیا۔

بقیہ 29 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

غیر معیاری ہے بلکہ فون سروسز میں بھی خلل پڑرہے ہیں لوگ مہنگے پیکجز کرنے کے باوجود مسائل سے دوچار ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ جمال شاہ کاکڑ نے کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان مختلف موبائل کمپنیوں یوفون، زونگ، وارد، جیز اور ٹیلی نار کی جانب سے موبائل فون کالز اور انٹرنیٹ کے غیر معیاری سروسز کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کمپنیاں پیکجز ودیگر مد میں لاکھوں روپے بٹور رہی ہے لیکن دوسری جانب سروسز انتہائی ناکارہ ہے جس کی وجہ سے لوگوں کے مسائل مزید پیچیدہ ہورہے ہیں جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ موبائل فون کمپنیوں کی جانب سے مہنگے ترین پیکجز کے باوجود لوگ اپنے روابط اور ضروری امور سے متعلق کام کیلئے پیکجز لگاتے ہیں لیکن یہ پیکجز دوران استعمال لوگوں کیلئے وبال جان بن جاتے ہیں نہ تو موبائل فون سروسز قابل استعمال ہوتے ہیں اور نہ ہی انٹرنیٹ جبکہ شام ہوتے ہیں انٹرنیٹ جیسے جان بوجھ کر کمزور کیا جاتا ہے لوگوں کے امور اس کمزور انٹرنیٹ میں نمٹنا انتہائی مشکل کام ہوتا ہے، انہوں نے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی سے اپیل کی کہ وہ معاملے کا نوٹس لیکر متعلقہ کمپنیوں کے حکام کے خلاف کارروائی عمل میں لائیں تاکہ لوگوں کو بروقت اور جاندار سروسز میسر آسکیں۔

بقیہ 30 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ہے یہ ان چوروں کے باپ کی میراث نہیں ہے جو کہ 75 سالوں سے اس ملک کو لوٹ لوٹ کر تباہ کرچکے ہیں ملک کے غریب عوام کیلئے کوئی پروگرام نہیں ہے پوری قوم کو بھکاری بنا دیا گیا ہے ساڑھے چار سو ارب انکم سپورٹ پروگرام کو ساڑے چار سو فیکٹریاں اگر میں غریبوں، بیواؤں، خواتین کیلئے روزگار کا ذریعہ بنایا جائے تو اس ملک سے غربت کو ختم کیا جاسکتا ہے مگر اس ملک کے جاگیر یہ نہیں چاہتے ہیں موجودہ مسلط چور ڈاکو پی ڈی ایم کی تمام جماعتیں لوٹ مار میں لگی ہوئی ہیں آج اگر نیب، ایف آئی اے، اینٹی کرپشن کی فنڈز کی تحقیقات ایمانداری سے کریں یہ ڈاکو سب جیل میں ہونگے بیان میں نام نہاد پارلیمنٹ میں فوجی ایکٹ کی قرارداد اور سیاسی پارٹی پی ٹی آئی کے ورکروں کے کیسوں کو فوجی عدالتوں میں چلانے پر افسوس کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ سیاسی پارٹیوں کے تمام کیسوں کو سول عدالتوں میں چلایا جائے نفرت اور انا نے اس ملک کو طبقوں میں تقسیم کیا ہوا ہے فوج کو متنازعہ نہ بنایا جائے۔

بقیہ 31 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

جانے والے مسافر گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگی ہوئی ہیں۔ شدید گرمی کی وجہ سی مسافر خواتین بوڑھے بچے انتہائی مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر خضدار جمیل احمد بلوچ اسسٹنٹ کمشنر وڈھ موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ مغوی کے ورثا سے مزاکرات جاری ہیں۔ تاہم اطلاعات کے مطابق مغوی کے ورثا نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ جب تک ہماری مغوی کو بازیاب کرکے ہمارے حوالے نہیں کیا جاتا اس وقت تک روڈ کو نہیں کھولنے دیا جائے گا مسافر پانی وخوراک کے حصول کے لیئے سرگرداں، ٹریفک کی بحالی کے لیئے ضلعی انتظامیہ کی کوششیں تاحال ناکام۔ ہزاروں مسافر رل گئے ہیں مسافروں نے صوبائی ووفاقی حکومت سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔

بقیہ 32 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

محمد جاموٹ نے پولیس پارٹی کے ہمراہ کامیاب کاروائی کرتے ہوئے منشیات فروش نصیر احمد ولد غلام حسین سکنہ کمبھار محلہ اوتھل کو گرفتار کرکے 2 کلو 100 گرام چرس برآمد کرکے مقدمہ درج کرلیا ہے ایس ایچ او جان محمد جاموٹ نے کہا ہے کہ منشیات فروشوں سے کسی قسم کی کوئی رعایت نہیں کی جائے گی ان کے خلاف کاروائیوں کا سلسلہ جاری و ساری رہے گا منشیات فروش علاقے کے لیے ناسور ہے منشیات کے خاتمے کرکے ہی دم لینگے۔

بقیہ 33 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کمپنی بالکل خاموش ہے بجلی جب چلی جاتی تو موبائل سگنلز کام کرنا چھوڑ جاتا ہے انتظامیہ کی طرف سے نئے سولرز دوبارہ لگانے کی طرف توجہ نہیں دی گئی۔ علاقے کے عوام سگنل نہ ہونے کی وجہ سے شدید مشکلات میں مبتلا ہیں۔ کمشنر ژوب ڈویژن ڈی سی قلعہ سیف اللہ اور اسسٹنٹ کمشنر مسلم باغ سے پھرزور اپیل کی ہے کہ اس مسلہ کا حل جلد از جلد نکال دیا جائے اگر یہ صورتحال رہی تو مجبوراً ہوکر احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں

بقیہ 34 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کرے تاکہ اساتذہ مذید بے چینی اور تکالیف سے بچ سکیں انہوں نے کہا کہ اساتذہ ہروقت صبر اور تحمل سے کام لیا ہے بیوروکریسی بھی ان کے جاز کاموں میں میں رکاٹ بننے کی کوشش نہ کرے انہوں نے کہا کہ جی ٹی اے بی ایک قوت کا نام ہے اور اساتذہ کرام تحریک میں بھرپور ساتھ دے انشا اللہ جی ٹی اے بی نے پہلے بھی اساتذہ کرام کیلئے مراعات حاصل کی ہے اور اب بھی GTA کے تادم مرگ بھوک ہڑتالی اساتذہ کرام کی قربانیوں سے انشااللہ کامیابی سے نوٹیفکیشن لیکر صوبہ بھر کے اساتذہ کرام کو خوشخبری دینگے۔

بقیہ 35 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

فیسران اور ملازمین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مظاہرین نے جامعات کی بجٹ میں اضافے کیلئے بینرز اٹھائے تھے اور زبردست نعرے بازی کی۔ مظاہرین سے پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، شاہ علی بگٹی، پروفیسر فرید خان اچکزئی، پروفیسر نعمان کاکڑ، نعمت اللہ کاکڑ، گل جان کاکڑ، پروفیسر ارسلان شاہ، پروفیسر عبدالباقی جتک پروفیسر سہیل انور بلوچ اور سید شاہ بابر نے خطاب کیا جبکہ نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی سیکرٹری ایمل خان ناصر نے اظہار یکجہتی کے لئے شرکت کی۔ مقررین نے پرزور مطالبہ کیا کہ صوبائی حکومت صوبے کی جامعات کے لئے اپنے سالانہ بجٹ 2023-2024 میں کم از کم 10 ارب روپے مختص کریں تاکہ جامعات بہتر طور پر چل سکے

بقیہ 36 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

فیصد اضافہ جو کہ ملازمین کیلئے اعزاز وخوشی کا مقام ہے تقریب سے اپیکا کے سینئر نائب صدر حاجی غلام قادر عمرانی محمد ابراہیم بنگلزئی و دیگر نے خطاب کیا اس دوران ضلعی صدر میر حسین بخش رہیسانی نے کہا کہ اپیکا قلات کے تمام دوستوں کا شکریہ ادا کیا اور امید کیا کہ اپیکا قلات ملازمین کی حقوق لے کر دم لیے گے اپیکا ملازمین کا تنظیم ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت بھی دیگر صوبوں کی طرح 35 فیصد اضافہ کا اعلان کریں اگر نہیں کیا تو اپیکا بلوچستان میں بھی دھرنا دینے کیلئے تیار ہے۔

بقیہ 37 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ری رہے گا جبکہ 9 مئی کے واقعہ کی مذمت اور سیاہ دن کے طور پر یاد رکھا جائے گا' یہ بات انہوں نے کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ 9 مئی کے واقعہ کو سیاہ دن کے طور پر یاد رکھا جائے گا ایک گروہ پاکستان میں انتشار پھیلانے کی کوشش کی اور شہدا کے یادگار وں کی بے حرمتی کی گئی جس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں ہزارہ قوم نے پاکستان کیلئے بے پناہ قربانیاں دی ہے پی ٹی آئی پر پابندی عائد کی جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ہمیشہ ہر سطح پر نظر انداز کیا گیا ہے بلوچستان وارث نہیں ہے اب عوام میں شعور آچکی ہے آنیوالے وقت بلوچستان اور وفاق میں پی پی کا ہوگا ہزارہ ٹاؤن تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں مسائل انتہائی زیادہ ہے پورے علاقے میں دو گورنمنٹ سکولز ہیں ایک کلاس 80 سے 100 طالب علم بیٹھتے ہیں کچھ لوگوں نے سکول پر قبضہ کرنے کی کوشش کی لیکن ہم اس کی اجازت نہیں دینگے انہوں نے کہا کہ سپورٹس کے میدان نہیں ہے منتخب ہونے والے وعدے تو کرتے ہیں لیکن آج تک کوئی پورا نہیں کیا گیا ہے ہزارہ ٹاؤن میں آنے والے بجٹ میں اسٹیڈیم کی تعمیر، تعلیمی ادارے اور صحت کے شعبے بنانے کا اعلان کریں انہوں نے کہا کہ گرمیوں کا موسم ہوچکا ہے لیکن بجلی اور پانی غائب ہے واسا نااہل محکمہ ہے عوام کو پانی فراہم نہیں کررہے ہیں 10 سے 15 سرکاری ٹیوب ویل ہے سب غیر فعال ہے جبکہ ٹینکر مافیا عوام کو لوٹ رہے ہیں صوبائی حکومت نام کی کوئی چیز نہیں ہے انہوں نے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ اور کمانڈر 12 کور سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ حلقہ پی بی 26 کے مسائل کے حل کرنے کیلئے اقدامات کریں اور نااہل افیسران کو معطل کیا جائے اور 48 گھنٹے کا الٹی میٹم دیتے ہیں کہ مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو مغربی بائی پاس پر دھرنا دینگے دھرنا مطالبات کے حل تک جاری رہے گا انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ حلقہ پی بی 26 کا نمائندہ منتخب نمائندہ نہیں ہے بلکہ ہم پر مسلط کیا ہے احتجاج میں ہر مکتبہ فکر کے افراد شرکت کرینگے۔

بقیہ 38 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

داری حکومت وقت پر عائد ہوتی ہے' یہ بات زبیر بلوچ ودیگر نے کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ اسی طرح حالیہ دنوں سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کوئٹہ کے طالبات کی جانب سے اپنے جائز تعلیمی حقوق کی خاطر پرامن احتجاجی مظاہرے پر سرکار کی جانب سے توجہ دینے اور فوری مسائل حل کرنے کے بجائے تشدد و پولیس کی چڑھائی قابل مزمت عمل تھا۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ بلوچستان کے تمام تعلیمی اداروں کے بنیادی ضروریات پورے کئے جائیں اور پرائمری سے لیکر یونیورسٹیز کی سطح پر تمام مسائل حل کئے جائیں۔ طلباء یونین پر پابندی کا خاتمہ کر کے طلبا کو یونین سازی کا حق دیا جائے۔ پرامن تعلیمی ماحول کو برقرار رکھنے کے لئے بلوچستان کے تمام تعلیمی اداروں سے فورسز کا انخلاء ضروری ہے۔ اسی طرح احتجاجی دھرنے پر بیٹھے ہوئے ٹیچرز ایسوسی ایشنز کے ساتھ فوری گفت وشنید شروع کر کے اساتذہ کرام کی جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کئے جائیں۔ جہاں تک بلوچستان کی سیاسی مستقبل اور حالات کو معمول پر لانے کا تعلق ہے تو سرے دست مسنگ پرسنز کے حوالے سے انسانی بنیادی حقوق کو خاطر میں لاکر مسنگ پرسنز کو بازیاب کئے جائیں۔ بلوچ قوم سمیت تمام مظلوم اقوام کے حق حاکمیت تسلیم کیے جائیں۔ تمام معدنی وسمندری وسائل پر قومی وحدتوں کے دسترس تسلیم کیے جائیں انہوں نے کہا کہ اس پریس کانفرنس کے توسط سے بی ایس او پجار کے نومنتخب قیادت تمام روشن خیال ترقی پسند طلباء تنظیموں کے یکجا اور اتحاد کے ساتھ تعلیمی اداروں میں جملہ مسائل اور پرامن تعلیمی ماحول کو مسکن بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے ہم سمجھتے ہمیں آپس میں شعوری بنیادوں پر گفت وشنید کے ضرورت ہیں روشن خیال طلبا تنظیموں کے ساتھ ملکر طلباء کے سیاسی وفکری تربیت کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ بی ایس او پجار عدم تشدد پر یقین رکھتی ہیں انہوں نے کہا کہ تنظیم کے چیئرمین سینئر وائس چیئرمین سیکریٹری جنرل اور صوبائی صدر بلا مقابل منتخب ہوئے اور باقی عہدوں بشمول سینٹرل کمیٹی وصوبائی کا بینہ الیکشن ہوا۔ چوبیسویں قومی کونسل سیشن میں نئی قیادت کا انتخاب کیا گیا جسکے مطابق مرکزی چیئرمین بوہیر صالح بلوچ، سینئر وائس چیئرمین بابل بلوچ، جونیئر وائس چیئرمین ڈاکٹر طارق بلوچ، سیکریٹری جنرل ابرار برکت بلوچ، سینئر جوائنٹ سیکریٹری نعیم بلوچ، جونیئر جوائنٹ سیکریٹری نوید تاج بلوچ جبکہ سیکریٹری اطلاعات ادریس بلوچ منتخب ہوئے جس میں اراکین مرکزی کمیٹی یعقوب عامل، ظریف دشتی، آصف نور بلوچ، منظور بلوچ، منصور بلوچ، عارف بلوچ، وحید بلوچ، مظفر بلوچ، باہوٹ چنگیز، شکیل بلوچ، غنی حسرت، آغا حامد شاہ، عامر بلوچ شفیق میر، طارق بلوچ، وسیم بلوچ، نبیل بلوچ، جاوید بلوچ چاکر بلوچ اور آغا حق نواز شاہ رکن مرکزی کمیٹی منتخب ہوئے۔ اور صوبائی صدر شکیل بلوچ سینئر نائب صدر نجیب ڈی ایم، جونیئر نائب صدر گھنور بلوچ، جنرل سیکریٹری شئے مرید بلوچ، سینئر جوائنٹ سیکریٹری مشتاق بلوچ، جونیئر جوائنٹ سیکریٹری عثمان بلوچ پریس سیکریٹری آغا سلمان شاہ منتخب ہوئے۔

بقیہ 39 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ارس ومساجد سے تعاون دراصل علم پھیلانے کا ذریعہ ہے۔ تعلیم کے ذریعے ہی قوم ترقی وخوشحالی کی راہ اپنا سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مدرسہ تجوید القرآن سیٹلائیٹ ٹاؤن میں محفل تکمیل قرآن وختم القرآن تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر جمعیت طلباء عربیہ پاکستان کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا داداللہ ناصر، صوبائی منتظم نصیب اللہ شاہوانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مدارس کے طلباء نے ملک میں اصلاح تعلیم وتربیت میں اہم کردار ادا کیا مدارس اسلام کے قلعے، علمائے کرام علم کے روشن مینار ہیں۔ علم وعمل کے ذریعے ہم حقیقی اسلامی تبدیلی اور ترقی وخوشحالی کا سفر طئے کرسکتے ہیں۔ بلوچستان میں علم خواندگی کی کمی ہے مدارس نے بھی علم کی شمعیں روشن کرنے میں اہم کردار ادا انہیں کیا مدارس ومساجد کے ذریعے فرقہ واریت، جھوٹے فتوے جاری ہونے سے علمائے کرام ومدارس کا نقصان ہورہا ہے۔ جمعیت طلباء عربیہ نے مدارس کے طلباء کے درمیان یکجہتی واتحاد کی راہ ہموار کی الحمدللہ بلوچستان میں مدارس کی تعداد بڑھ رہی ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ والدین بچوں کو مدارس میں داخل اور علمائے کرام بہترین دینی وعصری تعلیم سے بچوں کو لیس کریں تاکہ یہ بچے قوم کا روشن مستقبل بن کر اسلامی نظام کے قیام اور ترقی وخوشحالی کا سفر کامیابی سے طئے کری۔ موجودہ پریشان کن حالات میں مہنگائی، بے روزگاری اور غربت سے تنگ لوگ خودکشیوں پر مجبور ہیں۔ سارا نظام جھوٹ پر کھڑا ہے۔ سودی معیشت اور کرپشن نے اداروں کو تباہ کیا اور عوام کو آئی ایم ایف کا غلام بنایا۔ اسلامی نظام آئے گا تو خوشحالی آئے گی اور بلوچستان کے مسائل حل ہوں گے۔ صوبے کے وسائل پر صوبے کے عوام کا پہلا اور بنیادی حق ہے۔ جماعت اسلامی عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کرتی آئی ہے، ہم آئندہ بھی یہ کام پوری یکسوئی اور ہمت سے جاری رکھیں گے۔ ہمارا مقصد ملک کو اسلامی فلاحی مملکت بنانا ہے۔ جماعت اسلامی کسی فرد کے خلاف نہیں فرسودہ نظام کو بدلنے کی بات کرتی ہے۔

بقیہ 40 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

یک پلاٹ محمد الیاس سے خریدلی، اب جب ہم تعمیر کرنے پلاٹ پر گئے تو ہمیں آکاش نامی مسلح شخص اسلحہ کے زور پر ہمیں ہماری پلاٹ سے بے دخل کرنے کی کوشش شروع کی انتظامیہ بھی مبینہ طور پر ان کا ساتھ دے رہی ہے حکومت ہمیں مسلح شخص کے مظالم سے بچائیں ہمیں ہماری زمین پر بسنے دے اس موقع پر متاثرہ خاندان کے چھوٹے چھوتے بچے وبچیاں بھی موجود تھیں محمد وارث اور خاندان کے دیگر افراد کا کہنا تھا کہ ہم نے محمد الیاس سے مبلغ دس لاکھ پچاس ہزار میں زمین خریدی تمام ادائیگیاں کردی اور اب ہم اپنی زمین پر جگہ بنانے کے لئے متعلقہ اراضی پر گئے تو آقاش نامی شخص اپنے مسلح کارندوں کے ہمراہ زمین پر آکر ہمیں دھمکی دیتے ہیں ہمارے خواتین کی بے حرمتی کرکے انہیں مبینہ طور پر زدکوب کرتے ہوئے مبینہ طور پر جان سے مارنے کی دھمکی دیتے ہیں ہم غریب اور شریف لوگ ہیں ہم کسی سے لڑنے جھگڑنے کی ہمت نہیں رکھتے ہم کسی سے کوئی جھگڑا کرنا نہیں چاہتے اپنے حق پر کھڑے ہیں اور کسی صورت اپنے حق سے دستبردار نہیں ہونگے اس لئے ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس مسلح شخص اور اس کے کارندوں کو خبردار کریں اور ہمیں اپنی اراضی پر تعمیرات کرنے کی اجازت دی جائے ان کا کہنا تھا کہ مسلح شخص ہمیں یہ آفر کررہا ہے کہ اس زمین کے بدلے میں کسی اور جگہ پر ہم سے زمین لیں ہم کیسے اس شرط کو قبول کرسکتے ہیں انہوں نے نے وزیراعلی بلوچستان وزیر داخلہ بلوچستان ڈپٹی کمشنر خضدار سے پرزور اپیل کی ہے کہ ہمیں اپنی پلاٹ تعمیر کرنے کی اجازت دلوائی جائے اور ہماری جان ومال کو تحفظ دی جائے۔

بقیہ 41 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

اختیار میں ہی نہیں ہے کئی روز سے مطالبے حق میں مظاہرہ کررہے ہیں جب تک مطالبات منظور نہیں کیے جاتے احتجاج کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ 42 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش رہی ہے کہ ان مسائل کو افہام وتفہیم کے ذریعے حل کیے جائیں مگر بدقسمتی سے حکومت اس بارے میں سنجیدہ نہیں ہے اس لئے ہم حکومت کو ایک ہفتہ کا الٹی میٹم دیتے ہیں اگر اس دوران ہمارے مسائل حل نہ ہوئے پھر ایک ہفتے بعد تمام ہسپتالوں میں او پی ڈی سروسز کا بائیکاٹ کیا جائے گا گزشتہ 45 روز سے احتجاج پر ہیں حکومت کے ساتھ مذاکرات کئی دور ہوئے ہیں محکمہ صحت کی ترقی میں بڑی رکاوٹ صوبائی وزیر احسان شاہ ہیں دو سال کے دوران محکمہ صحت کے 6 سیکرٹری تبدیل کئے جاچکے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومتی بے حسی کو دیکھتے ہوئے احتجاج کو وسیع کررہے ہیں سب سے بڑے ہسپتال کی سی ٹی سکین، کیتھ لیب ایک سال سے خراب ہے بجٹ میں ادویات کے لیے رکھے گئی رقم لیپس ہورہی ہے مریضوں کو ہسپتال میں ادویات دستیاب نہیں ہے۔

بقیہ 43 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

طلب کیا ہے، تمام ضلع مجلس عاملہ کے معزز ارکان شرکت یقینی بنائی۔

بقیہ 44 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

نکالی جائے گی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی جی پی او پر احتجاجی جلسہ کرے گی' یہ بات انہوں نے کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ 8 اور 9 جون کو اسلام آباد میں پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے ملک بھر کے ملازمین سمیت اپیکا کے ہزاروں ممبران نے دو دن بھرپور احتجاج کیا اس احتجاج کی بدولت وفاقی حکومت نے مجبور ہوکر گریڈ 1 سے 16 تک ملازمین کی تنخواہوں میں 35 فیصد گریڈ 17 سے 22 تک ملازمین کی تنخواہوں میں 30 فیصد اضافے کا اعلان کیا اسی طرح بلوچستان حکومت بھی ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کریں اور ساتھ ساتھ 2021 میں 25 فیصد ڈی آر اے اور سال 2022 میں ڈی آر اے 15 فیصد کی مد میں ملک بھر کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا گیا لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے تمام ملازمین تنظیموں کے احتجاج کے باوجود ڈی آر اے کی مد میں 10 فیصد تاحال بقایات ہے اس کا بھی فوری طور پر اعلان کیا جائے۔

بقیہ 45 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

2022 کو پنجرہ پل ایک سیلابی ریلے میں بہہ گئی تھی 6 ستمبر 2022 کو وزیراعظم پاکستان نے پنجرہ پل کا دورہ کیا وزیراعظم نے پنجرہ پل عارضے بحالی پر 50 لاکھ روپے انعام دیا گیا وزیراعظم شہباز شریف نے 50 لاکھ روپے انعام دے کر سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کی انہوں نے کہا کہ ایک سال گزرنے کے باوجود عوام کو آج تک مشکلات کا سامنا ہے ایک سال گزرنے کے باوجود پل تعمیرات کا کام شروع نہیں کیا گیا پنجرہ پل پر آئے روز گھنٹوں مسافروں کو مشکلات کا شکار رہتا ہے این ایچ اے سے درخواست کرتا ہوں کہ خدا کیلئے بلوچستان پر بھی توجہ دیں پنجرہ پل پر حکومت کی طرف سے کوئی سنجیدہ لائحہ عمل طے نہیں کیا گیا ہے۔

بقیہ 46 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ن پیسوں سے پاکستان میں فیکٹریوں کا قیام عمل میں لائی جائے تاکہ قوم بھکاری ہونے کے بجائے وہ روزگار کے طرف آئیں محنت پسینے سے کما کر اپنی اولاد کی کفالت کرسکیں اس 400 ارب سے ملک میں دو سو کے قریب چھوٹے بڑے کارخانے فیکٹریاں بن سکتے ہیں ماؤں بہنوں کو روڈوں پر قطاروں میں کھڑا کرنے کی بجائے ان علاقوں میں سلائی کڑھائی کے چھوٹے فیکٹری بنایا جائے تاکہ ہمارا قوم ہنرمند بن کر ملک کی خدمت کرسکیں حکمران خواب خرگوش نکل کر اور سیاسی جنگ کو چھوڑ کر عوام کے لیے بہترین پالیسی بنائی تاکہ ہمارے نوجوان نسل بھکاری ہونے کی بجائے ہنرمند بنے حکومت سمجھ رہا ہے کہ ہم قوم پر احسان کررہے ہیں یہ احسان نہیں بلکہ قوم کی زندگیوں اور نسلوں کو تباہ کررہے رہے ہے ترقی یافتہ ملکوں کا ترقی کرنے کا راز فیکٹریوں کا قیام اور ہنرمند لوگ تیار کئے نہ کہ انہوں نے دس ہزار بیس ہزار دے کر قوم کو قائل نہیں بنایا ملک کی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے ہمیں ہنرمند افراد تیار کرنے ہونگے انہوں نے کہا کہ اگر حکمرانوں ملک اور عوام کر پا سمجھتے ہیں تو وہ زراعت کے طرف توجہ دے اور عوام کو ہنرمند بنائے تاکہ ملک ایم ایف کی غلامی اوت عوام مہنگائی سے نجات حاصل کرسکے۔

بقیہ 47 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

،انہوں نے کہا کہ میرے مخالف اگر یہ پروپیگنڈہ کررہے ہیں کہ قیدوبند کی صعوبتوں کے دوران میرا سافٹ ویئر اپڈیٹ ہوگیا ہے وہ غلط فہمی کا شکار ہیں ،ان سمیت مکران میں 13 نمائندے ہیں وہ کیوں گرفتار نہیں ہوتے جو گرفتار نہیں ہورہے ہیں انکا سافٹ وویئر اپڈیٹ ہوگیا ہے ،اگر میرا سوفٹ ویئر اپڈیٹ ہوتا تو میں چار روز بھی جیل سے رہا ہوتا چار مہینے پابند سلاسل نہیں ہوتا انہوں نے کہا کہ البتہ جس نے مجھے گرفتار کروایا ہے میں نے انکا سافٹ ویئر اپڈیٹ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مکران ڈویژن میں بجلی بحران ہے، ہسپتالوں میں علاج نہیں ہورہا ہے، ڈینگی سمیت دیگر بیماری کی علاج کیلئے مکران کے عوام کراچی اور کوئٹہ کا رخ کرنے پر مجبور ہیں، عوام کا کوئی پرسان حال ہی نہیں ہے، کیسکو چیف کی تربت مکران آمد، وزیراعظم کی تربت، گوادر آمد سے بھی عوام کو کوئی ریلیف نہیں ملا ہے، انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر پانی وبجلی اور مکران سے کیسکو کے ڈائریکٹر بورڈ کے ممبر بی این پی سے ہیں لیکن وہ عوام کو سہولت اور ریلیف دینا ہی نہیں چاہتے ہیں۔ بریفنگ کے دوران حق دو تحریک کے رہنماؤں بزرگ شخصیت حسین واڈیلہ، سابق نگران وزیر نوید کلمتی، یعقوب جوسکی، صادق فتح، مولانا نصیر احمد، نوید نصیر، شبیر جان رند، جماعت اسلامی کے ضلعی امیر غلام یاسین، غلام اعظم، شاہ جی اور دیگر موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن نے مزید کہا کہ پاک ایران بارڈر ٹریڈ میں کرپشن اور مافیاز ہیں، شدید گرمی میں بجلی بحران ہے، کیسکو میں کرپشن اور مافیاز ہیں، منشیات عام ہے، ہر دوسر اگھر متاثر ہے، منشیات کے کاروبار میں مافیاز ہیں، تربت سمیت مکران کی اراضیات پر قبضہ گیری اور بندربانٹ ہے یہاں پر کرپشن اور مافیاز ہیں، ملازمتوں پر بھرتیوں میں بھی کرپشن اور مافیاز ہیں مکران کے ان مافیاز کے پیچھے سیاسی جماعتیں ہیں، تبدیلی اور ریلیف کا ایک ہی حل ہے ،حق دو تحریک بلوچستان، مکران ڈویژن کے تین اضلاع میں قومی اور صوبائی اسمبلی کی نشستوں پر عوامی نمائندے کھڑا کررہا ہے، عوام ساتھ دیں ،مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ گوادر سے وہ خود الیکشن لڑیگا، دیگر علاقوں سے بھی ایماندار لوگ کھڑے کرینگے۔ انہوں نیکہا کہ حق دو تحریک ایک پرامن اور جمہوری تحریک ہے، آئین پاکستان کے تحت حقوق مانگ رہا ہے، ملک بلخصوص بلوچستان میں صاف وشفاف الیکن کی امید نہیں لیکن ہم عوام کی طاقت اور بھروسے پر الیکشن میں حصہ لیں گے، حق دو تحریک کا اگر ایک نمائندہ بھی اسمبلی میں پہنچے بجلی، ٹرالنگ، بارڈر ٹریڈ سمیت دیگر مسائل کے حل کیلئے بھرپور کردار ادا کریگا، قانون وپالیسی سازی میں مشکلات پیدا کی گئی تو ان محکموں کے سامنے ہم دھرنا دیکر احتجاج کرینگے، بلوچستان میں آج بھی اصل اپوزیشن کا کردار حق دو تحریک ہم ادا کررہے ہیں، وزیراعلی اور انکی ٹیم نااہل ہے، کرپشن، ٹھیکہ اور کمیشن سے انہیں فرصت نہیں ملتی ہے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن نے مزید کہا کہ میرے مخالف اگر یہ پروپیگنڈہ کررہے ہیں کہ قیدوبند کی صعوبتوں کے دوران میرا سافٹ ویئر اپڈیٹ ہوگیا ہے وہ غلط فہمی کا شکار ہیں، ان سمیت مکران میں 13 نمائندے ہیں وہ کیوں گرفتار نہیں ہوتے جو گرفتار نہیں ہورہے ہیں انکا سافٹ وویئر اپڈیٹ ہوگیا ہے، اگر میرا سوفٹ ویئر اپڈیٹ ہوتا تو میں چار روز بھی جیل سے رہا ہوتا چار مہینے پابند سلاسل نہیں ہوتا انہوں نے کہا کہ البتہ جس نے مجھے گرفتار کروایا ہے میں نے انکا سافٹ ویئر اپڈیٹ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مکران ڈویژن میں بجلی بحران ہے، ہسپتالوں میں علاج نہیں ہورہا ہے، ڈینگی سمیت دیگر بیماری کے علاج کیلئے مکران کے عوام کراچی اور کوئٹہ کا رخ کرنے پر مجبور ہیں، عوام کا کوئی پرسان حال ہی نہیں ہے، کیسکو چیف کی تربت مکران آمد، وزیراعظم کی تربت، گوادر آمد سے بھی عوام کو کوئی ریلیف نہیں ملا ہے، انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر پانی وبجلی اور مکران سے کیسکو کے ڈائریکٹر بورڈ کے ممبر بی این پی سے ہیں لیکن وہ عوام کو سہولت اور ریلیف دینا ہی نہیں چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مکران ڈویژن منشیات کا عالمی روٹ بن چکا ہے

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED بیباک صحافت کا علمبردار
Daily SAHAFAT Quetta
روزنامہ صحافت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر ملک نعیم خان کاکڑ
صفحات 8

کاروان کے ساتھیوں کو نظر انداز کرنا سوچ بھی نہیں سکتا اصل سرمایہ کارکن ہے، نور محمد دمڑ

حلقے کے دونوں اضلاع کے اجتماعی کام کے علاوہ کاروان کے ساتھیوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں حل کیا ہے

ہرنائی کوئٹہ اور ہرنائی پنجاب قومی شاہراہوں کی تعمیراتی کام جلدازجلد دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کررہاہوں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سنیئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہاہے کہ کاروان کے ساتھیوں کو نظرانداز کرنا سوچ بھی نہیں سکتا میرا اصل سرمایہ ہی میرے کارکن ہے حلقے کے دونوں اضلاع کے اجتماعی کام کے علاوہ کاروان کے ساتھیوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں حل کیا ہے جن ساتھیوں کے کام نہیں ہوئے ہے انکے کام ترجیحی بنیادوں پر کرونگا، سیکرٹری موصلات، این ایچ اے حکام ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ جو کہ ہرنائی سنجاوی کے درمیان ندی نالوں میں سیلابی ریلے آنے کے باعث شاہراہ پر ٹریفک کی آمد رفت بند ہے جس سے زمینداروں، تاجروں، عوام اور دیگر کاروباری افراد کو شدید نقصان اور تکلیف کا سامنا ہے پوری طور پر قومی شاہراہ کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرکے شاہراہ پر ٹریفک کی آمد رفت بحال کیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے کاروان کے دیرینہ ساتھی محمد خان پانیزئی سے ملاقات کے دوران بات (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر1)

کوئٹہ، وزیرداخلہ میر ضیاء اللہ لانگو سے رکن صوبائی اسمبلی زابد علی ریکی ملاقات کررہے ہیں

الیاس جمیل کمبوہ دوسری مرتبہ رپورٹرز پریس کلب حب کے بلا مقابلہ صدر منتخب ہوگئے

خضر طارق بلا مقابلہ سیکریٹری جنرل اور میر امام بزنجو بلا مقابلہ رپورٹرز پریس کلب حب کے خازن منتخب ہوگئے

حب (یو این اے) الیاس جمیل کمبوہ دوسری مرتبہ رپورٹرز پریس کلب حب کیبلا مقابلہ صدر منتخب ہوگئے انتخابات الیکشن کمشنر غلام رسول انگاریہ کی نگرانی میں منعقد ہوئے صدر کے لئے الیاس جمیل کمبوہ نیکاغذات نامزدگی جمع کئے ان کے مقابلہ میں کسی اور امیدوار نے اپنے کاغذات جمع نہیں کروائے اس طرح الیاس جمیل کمبوہ بلا مقابلہ آئندہ دوسال کے لئے رپورٹرز پر (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر4)

ڈی ایس پی سرکل محمد اشرف جمالی کی ہدایت پر چھاپہ مارکر پرویز عرف پروگو گرفتار کرلیا

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ پولیس 15 کی ڈی ایس پی سرکل محمد اشرف جمالی کی ہدایت پر چھاپہ مارکر پرویز عرف پروگو گرفتار کرلیا ہے اس ضمن میں ڈی ایس پی اشرف جمالی نے یو این اے سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر3)

اساتذہ کے حقوق اور مطالبات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے، سمیع اللہ کاکڑ

معماران قوم اپنے جائز مطالبات کے لیے سڑکوں پر تڑپ رہے ہیں، جی ٹی اے بلوچستان

بلوچستان میں کئی سالوں سے اس پہ ڈھاکہ مارا ہے، بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہوئے اساتذہ کو کچھ ہوا تو حکمرانوں کو معاف نہیں کیا جائیگا

قلعہ سیف اللہ (نامہ نگار صحافت) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن قلعہ سیف اللہ کے ارگنائزر سمیع اللہ کاکڑ نے کہا کہ اساتذہ کرام کئی دنوں سے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر ہیں۔زیادہ کی حالت نہایت تشویشناک ہیں، لیکن حکمران وقت سو رہی ہے۔حال ہی میں وزیراعلی ہا؟س کی تنخواہیں 100%اضافے کیل؟ے کابینہ کی میٹنگ، منٹس یا اپروول جاری کرنے کی کو؟ی نوبت پیش نہیں ؟ئی اور نہ خزانے کی کو؟ی مشکل، مگر اساتذہ کیصرف ایک نوٹیفیکیشن کیل؟ے یہ تمام مراحل طے کرنے کے بہانے بنا؟ جارہے ہیں۔دنیا میں اساتذہ کو ایک مقام حاصل ہیں، لیکن بدقسمتی سے ہمارے ملک میں عزت کے بجائے ان کی تزلیل کی جارہی ہیں۔ہم چیف سیکرٹری بلوچستان ودیگر حکام بالا سے پرزور مطالبہ کر(صفحہ نمبر5بقیہ نمبر2)

قوم کو خوشنما نعروں سے دھوکہ دینے کا دور گزر چکا ہے، حافظ حمد اللہ

اشتعال انگیزی پھیلانے والے دہشت گرد کے ساتھ رعایت کسی صورت درست نہیں ملکی اداروں کے خلاف نوجوانوں کے جذبات اکسا کر فتنہ فساد پھیلایا گیا

امریکی صف میں کھڑا ایجنٹ امریکہ مخالف ایکٹنگ کرکے عوامی پذیرائی حاصل کرنے کا ناٹک کررہا ہے قوم ان کی اصلیت جان چکی ہے ان کے جھوٹے بیانیہ کا مزید شکار نہیں بنے گی

کوئٹہ (پ ر) پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ کے مرکزی ترجمان اور جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما سابق سینیٹر مولانا حافظ حمد اللہ نے کہاہے کہ امریکی صف میں کھڑا ایجنٹ امریکہ مخالف ایکٹنگ کرکے عوامی پذیرائی حاصل کرنے کا ناٹک کررہا ہے قوم ان کی اصلیت جان چکی ہے ان کے جھوٹے بیانیہ کا مزید شکار نہیں بنے گی عوام ان کے یوتھیے نہیں جو ان کے ہر جھوٹ پر واہ واہ کریں آئندہ الیکشن میں ان کا محاسبہ کرکے نشان عبرت بنائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز جمعیت علماء اسلام کے زیراہتمام نوابشاہ میں منعقدہ تاجدار ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی کانفرنس سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر حضرت مولانا اللہ وسایا مولانا ناصر شاہ اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا انہوں نے کہا کہ قوم کو خوشنما نعروں سے دھوکا دینے کا دور گزر چکا ہے ملک کی بقا اور استحکام کے لیے عمران خان جیسے دشمن کے مہروں کو مائینس کر (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر29)

کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمان بلوچ قلعہ عبداللہ اور چمن کے انتظامی امور سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

جیکب آباد دو ماہ قبل اغوا ہونے والے نوجوان بازیاب

ملزمان مغوی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بلوچستان کی طرف منتقل کررہے تھے

جیکب آباد (پ ر) جیکب آباد پولیس کا دو ماہ قبل اغوا ہونے والے نوجوان کو مقابلے کے بعد بازیاب کرانے کا دعوی۔تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کی تحصیل ٹھل کے گاؤں (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر5)

دنیا بھر میں اساتذہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، عبدالقادر لونی

تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کے حوصلے بلند ہیں،

کوئٹہ (پ ر) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے زیراہتمام اپنے مطالبات کے حل کیلئے بلوچستان اسمبلی کے سامنے اساتذہ کی بھوک ہڑتال ساتویں روز بھی جاری رہی بھوک ہڑتال کے باعث اکثر اساتذہ کی طبیعت خراب ہوگئی جن میں 3 اساتذہ کو تشویشناک حالت میں سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کردیا گیا جبکہ بعض اساتذہ نے طبی امداد کیلئے ہسپتال جانے انکار کردیا جس پر ڈاکٹروں نے بھوک ہڑتالی اساتذہ کو کیمپ میں ابتدائی طبی امداد فراہم کی منگل کو آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن (اپکا) کے صوبائی صدر داد محمد بلوچ، جنرل سیکرٹری عبداللہ صافی، جمعیت (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر28)

اساتذہ کرام کسی بھی معاشرے میں قومی اثاثے کے مانند ھوتے ھیں، بی این پی نوشکی

نوشکی (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی نوشکی کے ضلعی ترجمان نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ اساتذہ کرام کسی بھی معاشرے میں قومی اثاثے کے مانند ھوتے ھیں کیونکہ اساتذہ کرام ہی کو معماران قوم کا لقب حاصل ھے۔کسی بھی معاشرے میں اس قوم کی پہچان انکی تعلیم و تربیت، تہذیب وتمدن، شعوری بالیدگی، افکار ونظر (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر27)

ملک میں ہر ادارہ کا وجود اور چلانا ان اساتذہ کا مرہون منت ہے، اختر جان غوریزی

حکومت عیش پرستی میں ژوب اور اساتذہ بھوک ہڑتال سے مر رہی ہے

ژوب (نامہ نگار) جمعیت نظریاتی کے ضلعی رہنما۔اختر جان غوریزی نے اپنے بیان میں کہا کہ ملک میں ہر ادارہ کا وجود اور چلانا ان اساتذہ کا مرہون منت ہے حکومت عیش پرستی میں ڈوب اور اساتذہ بھوک ہڑتال سے مر رہی ہے بیوروکریسی اساتذہ کے مسائل حل کرنے کی راہ میں رکاوٹیں حائل کررہی ہے باوجودیکہ ہر ادارہ کا وجود اور چلانا ان اساتذہ کا مرہون منت ہے انہوں نے کہا کہ جونیئر کیڈرز، ہیڈ ماسٹر و ہیڈ مسٹریس کی غیر مشروط اپ گریڈیشن، پری میچور انکریمنٹ کی کٹوتی کا خاتمہ ،مہنگائی کے تناسب سے تنخواہوں میں اضافہ، جونیئر کیڈرز اساتذہ کو پرموٹ (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر7)

نیشنل پارٹی اور اتحادی ضلع کونسل کیچ کے انتخابات میں بھرپور کامیابی حاصل کرینگے

تربت (یو این اے) نیشنل پارٹی اور اتحادی ضلع کونسل کیچ کے انتخابات میں بھرپور کامیابی حاصل کریں گے، کیچ قوم پرست سیاست اور جدوجہد کا مرکز ہے کسی کو اجازت نہیں دینگے کہ وہ کیچ کے سیاست کو داغ دار کردے، کیچ کے ضلعی انتخابات میں کسی بھی سرکاری مداخلت کا بھرپور جواب دینگے۔ واجہ ابوالحسن بلوچ کی سر (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر6)

ایم ڈی سی لیز میں پرائیوٹائزیشن اور زمینوں پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائیگا' ملک نسیم کاکڑ

اعلی حکام نوٹس لیکر اس شخص کو پابند کریں وہ زمینوں سے دور رہیں ورنہ ہم بھرپور احتجاج کرکے قومی شاہراہ کو بلاک کرینگے

کوئٹہ (پ ر) قبائلی وسیاسی رہنماء ملک نسیم کاکڑ نے کہاہے کہ پی ایم ڈی سی لیز میں پرائیوٹائزیشن اور اقوام یاسین زئی کے زمینوں پر قبضے کسی بھی صورت برداشت نہیں کریں گے ہمارے زمینوں کے حوالے سے معزز عدالت کا فیصلہ بھی موجود ہے لیکن ایک بااثر شخص نے پورے سسٹم کو اعتماد میں لے کر عوام کی زمینوں پر متواتر قبضے کیے جارہے ہیں اعلی حکام نوٹس لے کر اس شخص کو پابند کریں کہ وہ زمینوں سے دور رہیں ورنہ ہم بھرپور احتجاج کرکے قومی شاہراہ کو بلاک کرینگے' یہ بات انہوں نے یاسین قوم کے معتبرین کے ہمراہ اجلاس کے بعد بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر8)

سڑکوں کی توسیع عوام کیلئے عذاب بن گئے، میر اکبر لہڑی

ترقی کے نام پر عوام، دکانداروں، تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کا بیڑہ غرق کرکے رکھ دیا گیا ہے جنرل سیکرٹری ٹرانسپورٹرز کمیٹی

گردوغبار دھول مٹی سے لوگ مختلف قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہوگئے ہیں اور علاج پر لاکھوں روپے خرچ کررہے ہیں

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے سیکرٹری جنرل، ممتاز قبائلی شخصیت "حاجی میر اکبر لہڑی" نے سریاب روڈ، اسپینی روڈ ہزار گنجی روڈ کے توسیعی منصوبوں کو عوام کے لیے عذاب قرار دیتے ہوئے کہاہے۔کہ ترقی کے نام پر ان علاقوں کے عوام دکانداروں اور ٹرانسپورٹروں کا بیڑہ غرق کرکے رکھ دیا گیا ہے۔ان سڑکوں کی توسیع کے نام پر شہر اوران علاقوں کو کھنڈرات میں تبدیل کردیا گیا ہے۔دھول اور مٹی، گردوغبار کی وجہ سے لوگ مختلف قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہوگئے ہیں اور اب علاج پر لاکھوں روپے خرچ کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ خصوصا ہزار گنجی جو اہم کاروباری مرکز ہے اور دن بھر یہاں ہ سے ہزارو (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر26)

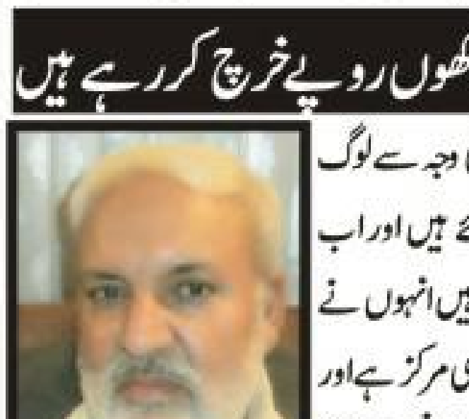

صحافی کرائم کی نشاندھی کرکے پولیس کی معاونت کرتے ہیں، عابد علی بلوچ

صحافیوں کا امن وامان برقرار رکھنے میں پولیس کے ساتھ کلیدی کردار ھوتا ھے

سانگھڑ (بیورو چیف وقار بھٹی) سانگھڑ ضلع سے تمام قسم کے کرائم کے خاتمے کیلئے ضلع کے تمام سب ڈویژنل پولیس افسران اور ایس ایچ اوز کو ٹاسک دے دیا ھے صحافیوں کا امن وامان برقرار رکھنے میں پولیس کے ساتھ کلیدی کردار ھوتا ھے صحافی کرائم کی نشاندھی کرکے پولیس کی معاونت کرتے ہیں مثبت صحافت ہمارے معاشرے کی کامیاب آنکھ کا کردار ادا کرتی ھے ان خیا (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر25)

پٹرول کی قیمتوں میں کمی کا سہرا بلاول بھٹو زرداری کے سر ہے، رفیق سجاد زہری

خارجہ نے کامیاب سفارتکاری کے ذریعے روس سے پٹرول کی درآمد کو یقینی بنایا

پیپلز پارٹی کی تیزی سے بڑھتی مقبولیت نے ثابت کردیا کہ بلاول بھٹو زرداری منجھے سیاستدان ہیں۔بیان

کوئٹہ (پ ر) پیپلز پارٹی قلات ڈویژن کے صدر "رفیق سجاد زہری" نے وزیر خارجہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پٹرول کی قیمتوں میں حالیہ کمی کا سہرا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے سر ہے انہوں نے روس کے ساتھ کامیاب سفارتکاری کے ذریعے پٹرول کی درآمد کو یقینی بنایا اور اس پر فوری عملدرآمد بھی ہوا انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وزیر خارجہ مقرر ہونے سے عالمی سطح پر پاکستان کا وقار بلند ہوا انہوں نے مختصر وقت میں دنیا کے تمام ممالک کے دورے کئے اور اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر پاکستان کا وقار بلند کیا انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے ثابت کیا کہ وہ فہم وفراست، حکمت عملی اور صلاحیتوں کے بل بوتے پر شہید ذوالفقار علی بھٹو اور محترمہ (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر9)

صوبہ پنجاب کے ایک باہمت نوجوان محمد فیض اللہ نے گیارہ ماہ تیس دن پیدل سفر کرکے عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے بعد آج ژوب پہنچنے پر صحافت اخبار کے نمائندے غفور خان مندوخیل نے اس سے گفتگو کی

گزشتہ سال طوفانی بارش سیلابی ریلوں کے باعث تباہ بولان قومی شاہراہ تاحال مکمل بحال نہ ہوسکی

بولان (رپورٹ فرحان جمالی) گزشتہ سال طوفانی بارش سیلابی ریلوں کے باعث تباہ بولان قومی شاہراہ تاحال مکمل بحال نہ ہوسکی۔پنجرہ پل سمیت کئی ایک مقامات پر سڑک پشتے اور حفاظتی دیواریں منہدم ہوئی تھی جنہیں آج تک عارضی طور پر مرمت کے ذریعے کام چلایا جارہا ہے نیشنل ہائی وے اتھارٹی اور صوبائی حکومت کی عدم (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر24)

سبی کی لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تنخواہ کا مسئلہ جلد حل کیا جائے، نور احمد شاہ نجک

تنخواھوں کی ادائیگی کی جائے نہ انصافی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی

سبی (نامہ نگار) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ضلعی سیکرٹری ڈاکٹر نور احمد شاہ نجک ضلعی سینئر معاون ملک فقیر محمد مرغزانی اور کابینہ کے مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ ضلع سبی کی لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تنخواہ کا مسئلہ جلد حل کیا جائے اور تنخواھوں کی ادائیگی کی جاے نہ انصافی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی سبی کی لیڈی ہیلتھ ورکرز گزشتہ پانچ سال سے اپنے فرائض محکمہ صحت میں سرانجام دے رہی ہیں. محکمہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ان سے مکمل طور پر کام لے رہاہے. مگر آج تک ان کو ایک بھی تنخواہ نہیں دی گئی ہیں. جو سراسر ناجائز ہے . یہ کیسا ادارہ ہے جہاں نہ ہائیکورٹ کے احکامات کوما (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر23)

سکھر پولیس کی اہم کارروائی، باگڑجی کچے سے چوری شدہ کروڑوں مالیت کی سوفیصد ریکوری برآمد

سکھر (نامہ نگار) کو باگڑجی کے کچے جھلی کلواڑی کے قریب لنک روڈ دادو کینال گھمرا لوپ بند 12 میل سے دن کو 11 بجے کے قریب مظہر علی کلوڑ کے بھانجے عبدالماجد کلوڑ اور مزمل علی کلوڑ سے 196 عدد مال مویشیوں کو جو کہ چارے کے لیے لے جارہے تھے کہ اچانک مسلحہ ڈاکوؤ (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر22)

کوئٹہ بار روم میں موٹروے پولیس کی تربیتی ورکشاپ کے موقع پر محمد بشارت کے ہمراہ بار کے صدر ملک عابد پانیزئی اور دیگر وکلاء کا گروپ فوٹو

کل تک ڈکیتوں کی گرفتاری عمل میں لاکر رقم واپس نہیں کی گئی تو احتجاجاً روڈ بلاک کیا جائے گا، عمرانی اتحاد

حب (شاہد سنیاں) حب سٹی تھانے کی حدود میں شہری سے 30 لاکھ کی ڈکیتی کرکے مسلح افراد باآسانی فرار ہوگئے جس کے متعلق حب سٹی تھانہ میں ڈکیتی کے حوالے سے رپورٹ درج کی گئی تھی اور شام تک کا حب سٹی پولیس کو الٹی میٹم دیا گیا تھا حب سٹی کوسٹ گارڈ کے قریب موٹر سائیکل سوار چھ مسلح افراد نے عمرانی ا(صفحہ نمبر5بقیہ نمبر15)

ساتذہ کے جائز مطالبات پر صوبائی حکومت نوٹس لے اور انکا نوٹیفیکیشن جاری کرے، قاضی احمد خوستی

قوم کے معماروں کا اس طرح بھوک ہڑتال پر بیٹھنا اور حکومت بلوچستان کا پھر بھی انکی بات نہ ماننا درست نہیں

ژوب (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے صوبائی رہنما وضلع ژوب کے ضلعی امیر حاجی قاضی احمد خوستی، ضلعی امیر شیرانی حاجی سید ظاہر شاہ حریفال اور تمام ضلعی رہنماؤں نے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کرام کی حالت پر افسوس کا اظہار کرتے ہو؟ کہا ھے کہ ہم اُن کے تمام جا؟ز مطالبات کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہیں اُنہوں نے کہا کہ ھم اپنی پارٹی جمیعت علما اسلام پاکستان کے پلیٹ فارم سے ہر فورم پر بھرپور آواز اٹھائیں گے، تاکہ اساتذہ کرام کے جا؟ز مطالبات حل ھوسکیں۔تاحال اساتذہ کرام کا تادم مرگ بھوک (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر16)

اوتھل پولیس کی کامیاب کارروائی منشیات فروش گرفتار

اوتھل (شاہد سنیاں) ایس ایس پی لسبیلہ ایوب خان اچکزئی کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او اوتھل جان محمد جاموٹ نے اپنے پولیس ٹیم کے ہمراہ مخبر خاص کی اطلاع پر کامیاب کارروائی کرتے ہوئے گرڈ اسٹیشن اوتھل کے مقام سے منشیات فروش نصیر احمد ولد غلام حسین سکنہ کمبھار محلہ اوتھل کو گرفتار کرکے ملزم کے قبضہ سے 02 کلو (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر19)

شہر میں ٹریفک میں رکاوٹ ڈالنے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا، ڈپٹی کمشنر لورالائی

ٹریفک جام سے مریض، اسکولوں کے طلبا وطالبات اور مسافروں کو شدید مشکلات سے دوچار ہونا پڑتا ہے

لورالائی (یو این اے) ڈپٹی کمشنر لورالائی سوبان سلیم دشتی کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر بوری ظہور احمد بلوچ صاحب نے لورالائی شہر میں تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن کا آغاز کردیا ہے .واضح رہے کہ کارروائی سے قبل تاجر برادری کو باقاعدہ تجاوزات ہٹانے کی وارننگ دی گئی تھی . لیکن انکی جانب سے کچھ نہیں کیا گیا اسٹنٹ کمشنر ظہور احمد بلوچ کی زیر (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر20)

پشتونخوامیپ محمود خان اچکزئی کی قیادت میں متحد ہیں' صفدر مینتر وال

پارٹی کے کارکن کسی دوسرے فریق کو پارٹی کے نام سے کسی قسم کا چندہ نہ دیں' پریس کانفرنس

لورالائی (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی لورالائی کے ضلعی سینئر معاون صفدر مینتر وال کی زیر صدارت ایک اہم پریس کانفرنس کیا گیا۔جس میں پارٹی کے مرکزی اور صوبائی رہنماؤں مرکزی سیکرٹری عبدالجبار اتمانخیل، مرکزی کمیٹی ممبر اختر شاہ کدیزئی، ضلعی سیکرٹری اطلاعات اسد خان کاکڑ، ضلعی ایگزیکیٹو ممبر ایڈوکیٹ احمد جان ناصر، ضلعی ایگزیکٹیو ممبر عطاء اللہ اتمانخیل، تحصیل سیکرٹری (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر10)

ڈگری کالج مانجھی پور کی عمارت کو تعمیر کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں

مانجھی پور (یو این اے) ڈگری کالج مانجھی پور کا زیر تعمیر کام التوا کا شکار درس و تدریس میں مشکلات کا سامنا مبینہ طور پر خطیر رقم کالج کی بنیاد پر خرچ لیکن تاحال مزید کام التوا کا شکار تفصیلات کے مطابق محکمہ تعلیم کالج سائٹ اور سابق صوبائی وزیر ریونیو میر سلیم احمد خان کھوسہ نے چار سال قبل مانجھی پور انٹر کالج کو ڈگری کالج کا درجہ د (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر14)

آل پی ایم ڈی سی، ایمپلا ایز ورکرز کے زیراہتمام بخت نواب کی قیادت میں کارکن اپنے مطالبت کے حق میں مظاہرہ کررہے ہیں

پی ایم ڈی سی لیز کی منسوخی کے اقدام سے 5500افراد بے روزگار ہوں، پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن نے بلوچستان حکومت کی جانب سے ایک صوبائی وزیر کو خوش کرنے کیلئے اٹھارویں ترمیم کے غلط استعمال کے ذریعے پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن) پی ایم ڈی سی (کی لیز ختم کرنا آئین وقانون کی دھجیاں اڑانے کے مترادف قرار دیتے ہوئے کہاہے کہ پی ایم (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر18)

بی این پی (عوامی) مجموعی مسائل کے حل کیلئے سیاسی وجمہوری جدوجہد کررہی ہے، ڈاکٹر عبید مری

میر اسداللہ بلوچ اصولی موقف بی این پی عوامی کے آئین ومنشور کے تحت بی این پی عوامی کے لافورم کو مزید فعال بنایا جائیگا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے مرکزی رہنماء ڈاکٹر عبیداللہ مری نے بی این پی عوامی لافورم کی انعقاد کے ساتھ مزید فعال اور منظم کرنے کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے کہاہے کہ موجودہ سیاسی انتشاری کیفیت کے خاتمے اہین وقانون کی بالادستی کے ساتھ سیاسی و جمہوری عمل کو حقیقی معنوں میں پروان چڑھانے کیلئے ایک آئینی وقانونی ماہرین (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر21)

کوہلو پولیس نے کاروائی کرتے ہوئے کوہلو کے تمام منی پمپس کو سیل کردیا

سننے میں آرہا ہے کہ بااثر لوگوں نے ایک این او سی پنجاب سے بنا کرلایا ہے

کوہلو (یو این اے) آئی جی بلوچستان پولیس کے احکام پر کوہلو پولیس نے کاروائی کرتے ہوئے کوہلو کے تمام منی پمپس کو سیل کردیا مگر کوہلو میں متعدد بااثر وزور آور شخص نے سیل توڑ کر ایرانی پٹرول پمپس چلا رہے ہیں جبکہ غریب لوگوں کے دکانوں اور پمپس کو جبری طور پر بند کیا ہے۔سننے میں آرہا ہے کہ بااثر لوگوں نے ایک این او سی پنجاب سے بنا کرلایا ہے ڈی سی او کو پیش کیا ہے (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر11)

حکومت ٹیچرز و دیگر ملازمین کے مسائل و مطالبات فوری حل کریں، مولانا ہاشمی

ٹیچرز وملازمین بھی دیانت داری وایمانداری کو شعار بنا کر ڈیوٹی کی پابندی کریں، امیر جماعت اسلامی بلوچستان

بلوچستان میں ہر طرف احتجاج حکمرانوں کی نااہلی ناکامی ظاہر کررہی ہے، ملک مزید کسی بڑے سانحہ کا متحمل نہیں ہوسکتا

کوئٹہ (یو این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہاہے کہ حکومت ٹیچرز ودیگر ملازمین کے مسائل ومطالبات فوری حل کریں ٹیچرز وملازمین بھی دیانت داری وایمانداری کو شعار بنا کر ڈیوٹی کی پابندی کریں۔بلوچستان میں ہر طرف احتجاج حکمرانوں کی نااہلی ناکامی ظاہر کررہی ہے اساتذہ، ڈاکٹرز، ملازمین احتجاج پر مگر حکمرانوں کو ان کی فکر نہیں۔کرپشن ولوٹ مار کیلئے بجٹ قریب آتے ہی لٹیرے ٹھیکیدار سڑکوں کا منہ کرتے ہیں جس سے سڑک پکی نہیں صرف کلر ہوجاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومتوں، اداروں، عدلیہ کی لڑائی ملک وقوم ،سیاست اور جمہوریت کے لیے خطرہ ہے۔تشدد اور سیاسی انتہاپسندی معاشرہ میں مزید بگاڑ پیدا کرے گی۔اب بھی وقت ہے کہ قومی معاملات کو گفت و شنید کے ذریعے حل کیا جا (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر17)

قومی شاہراہوں پر غیر ملکی اشیائے کی اسمگلنگ کسٹم کلکٹریٹ خضدار متحرک ہوگئیں

خضدار کسٹم کلکٹریٹ کو متحرک کرنے کے لئے عمران سجاد بخاری کو کلکٹر تعینات کیا

کوئٹہ (یو این اے) خضدار کسٹم کا اسمگلنگ کے خلاف وسیع پیمانے پر کریک ڈاؤن اس سال وجود میں آنے والی خضدار کسٹم کلکٹریٹ دراصل ممبر کسٹم مکرم جاہ انصاری صاحب کے اس پالیسی کا تسلسل ہے جس میں اسمگلنگ کا قلم قمع کرنا، سندھ بلوچستان ار سی ڈی شاہراہ پر ہر قسم کی اسمگلنگ کی روک تھام اور ضروری اشیا خوردنی کی غیر قانونی سپلائی کو روکنا تھا۔ خضدار کسٹم کلکٹریٹ کو متحرک کرنے کے لئے عمران سجاد بخاری کو کلکٹر تعینات کیا۔جس نے چارج سنبھالتے ہی تمام افسران بمعہ ڈپٹی کلکٹر رانا عمیر اور تمام عملہ کو متحرک کیا۔خضدار کلکٹریٹ نے بہت ہی محدود وقت میں کئی کامیاب کاروائیاں کی جن میں منشیات اور دیگر سمگل اشیا کی برآمدگی بھی شامل ہیں۔موجودہ حالات (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر13)

وفاقی حکومت بلوچستان کے مسائل کو حل کرنے میں سنجیدہ ہے، جعفر مندوخیل

جلد بلوچستان کے بہت سے سیاسی شخصیات مسلم لیگ (ن) میں شمولیت اختیار کرینگے ہم انہیں خوش آمدید کہیں گے

مجھے بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) کا صوبائی صدر بنایا ہے میں پارٹی قیادت کا شکر گزار ہوں کوشش کروں گا کہ بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) کو اچھی پوزیشن پر لے آؤں

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف پر مسلم لیگ (ن) کی قیادت بلوچستان کے مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہیں جلد بلوچستان کے بہت سے سیاسی شخصیات مسلم لیگ (ن) میں شمولیت اختیار کرینگے ہم انہیں خوش آمدید کہیں گے پنجاب اور بلوچستان کے حالات الگ ہیں تحریک انصاف کے اچھے اوصاف رکھنے والے رہنماؤں کو مسلم لیگ (ن) خوش آمدید کہیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پریس کلب کوئٹہ میں شمولیت کے موقع پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سیدال خان ناصر اور دیگر رہنما بھی موجود تھے جعفر خان مندوخیل کا کہنا تھا کہ مجھے بلوچستان میں (صفحہ نمبر5بقیہ نمبر12)

کوئٹہ، بی این پی عوامی کے مرکزی صدر صوبائی وزیر میر اسداللہ بلوچ سے لاء کالج کوئٹہ کے طلباء کا وفد ملاقات کررہا ہے

کوئٹہ: شرکت گاہ وومن ریسورس سنٹر کوئٹہ کے زیراہتمام فیم پاور پروجیکٹ کے تحت ایریا سپورٹ نیٹ ورک کا میٹنگ منعقد، جس میں صوبائی الیکشن کمیشن آف پاکستان، نادرا، ایپس، بلوچستان، بلوچستان کمیشن سٹیٹس آف وومن، نیشنل کمیشن فار ہیومن رائٹس، سول سوسائٹی اور اقلیتی برادری کے حکام شریک ہیں۔

Daily SAHAFAT Quetta
روزنامہ صحافت
پبلشر ملک نعیم خان کاکڑ نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ صحافت کوئٹہ فلیٹ نمبر 8 دبئی پلازہ منان چوک کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 081-2828822 فیکس نمبر 03337887770 اسلام آباد بیورو: آفس نمبر: 712 فرسٹ فلور کشمیر کلاتھ ہاؤس آبپارہ مارکیٹ اسلام آباد فون نمبر 051-2603196
E-Mail Address: dailysahafat.quetta@gmail.com

عمران خان کوئی ثبوت فراہم نہ کر سکے

وفاقی وزیر داخلہ رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ تفتیش کے دوران چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان نے تسلیم کیا ہے کہ ان کے پاس قتل کی سازش کا کوئی ثبوت نہیں ہے، 9 مئی کو فوجی تنصیبات کو جلانے، ملک میں آگ لگانے، سرکاری و نجی املاک کو نقصان پہنچانے کے بعد عمران نیازی کا خیال تھا عوامی ردِعمل حق میں ہوگا مگر ان کو سرپرائز ملا اور عوام اپنے شہدا، ان کے اہل خانہ اور پاک فوج کے ساتھ کھڑے ہوگئے، 9 مئی کے واقعات کے مرتکب چند سو لوگوں کے خلاف قانون پوری طرح سے حرکت میں ہے، لاکھوں ڈالرز پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا کرنے میں خرچ کیے جارہے ہیں جس میں پی ٹی آئی کے لوگ پیش پیش ہیں، عمران نیازی کا یہ پروپیگنڈا ابھی ناکام ہوا اور خود خواتین نے بھی اس پروپیگنڈا کو غلط ثابت کیا، یہ لوگ آئندہ بھی اس قسم کی پروپیگنڈا کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے، یہ فتنا جلد ہی اپنے انجام کو پہنچے گا، مسلم لیگ (ن) نے کسی بھی جماعت کے ساتھ انتخابی اتحاد سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ بدھ کو یہاں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ فوجی ادارے کے خلاف عمران خان نے جو جو الزامات عائد کیے، جو بھی گھٹیا گفتگو کی، جب اس حوالے سے ان سے تفتیش کی گئی تو انہوں نے تمام باتوں کو تسلیم کیا، کسی بھی جگہ یہ نہیں کہا کہ یہ آڈیوز میری نہیں ہیں اور یہ بھی بیان دیا کہ میرے پاس ان چیزوں کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ وزیر داخلہ رانا ثنااللہ نے کہا کہ چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان نے تفتیش کے دوران اعتراف کیا کہ جتنے بھی بیانات ہیں ان کی کوئی بنیاد اور ثبوت نہیں ہیں۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ چیئرمین پی ٹی آئی سے پوچھا گیا کہ ایک وفاقی وزیر اور فوج کے سینئر افسر کے خلاف الزام کیسے لگالیا۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کا وہ بیان تحریر میں لایا گیا جس پر انہوں نے دستخط کیے، یہ تفتیشی عمل کے بعد ایک مستند دستاویز ہے جس پر جے آئی ٹی مختلف مقدمات میں تفتیش کر رہی ہے اور اس کے پاس یہ ثبوت ہے جس پر عمران خان نے خود دستخط کیے اور خود تسلیم کیا کہ وہ الزامات لگانے، جھوٹ بولنے اور گھٹیا الزام تراشی کرنے میں کوئی مثال نہیں رکھتے، بغیر کسی ثبوت کے اس قسم کی الزام تراشی کرنے کے ماہر ہیں۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ یہ الزام تراشی جب فوج کے اعلیٰ افسران کے نام لے کر اپنے قتل کی سازش سے متعلق نوجوان نسل کو گمراہ کیا، پارٹی کے لوگوں کے ذہنوں میں زہر بھرا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ عمران خان نے تسلیم کیا کہ ان کے پاس قتل کی سازش کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔

''اس کے بعد آئے' جو عذاب آئے''

سعید آسی

مجھے اس بارے میں یقین کی حد تک گمان رہا ہے کہ اتحادیوں کی حکومت کا موجودہ اسمبلی کی پانچ سال کی آئینی میعاد پوری ہونے کے بعد اگلے عام انتخابات کیلئے عوام کے پاس جانے کا ارادہ ہے تو اسے اپنے آخری قومی بجٹ کو بہرحال اپنے انتخابی منشور میں تبدیل کرنا اور عوام دوست بجٹ کے قالب میں ڈھالنا ہوگا۔ اگر حکومت ایسا نہیں کرتی تو سمجھ لیجئے کہ پنجاب اور خیبر پی کے اسمبلی کی طرح قومی اسمبلی کے انتخاب کا آئینی تقاضا پورا کرنے کی بھی حکومت کی کوئی نیت نہیں۔ موجودہ اسمبلی کی آئینی میعاد ٹھیک دو ماہ بعد 12 اگست کو پوری ہو رہی ہے اور آئینی تقاضے کے مطابق آئینی میعاد پوری ہونے کے بعد تحلیل ہونیوالی اسمبلی کے انتخابات اسکی تحلیل کے ٹھیک دو ماہ بعد منعقد ہونا ہوتے ہیں۔ چنانچہ 12 اگست کو تحلیل ہونیوالی قومی اسمبلی کے انتخابات بہرصورت 12 اکتوبر سے پہلے منعقد ہونا ہیں جس کیلئے حکومت کی جانب سے الیکشن کمشن کو پہلے ہی 8 اکتوبر کو عام انتخابات کے انعقاد کی تاریخ بھجوائی جا چکی ہے۔۔ اگر چیف جسٹس سپریم کورٹ جسٹس عمر عطاء بندیال نے آئینی میعاد پوری ہونے سے قبل پی ٹی آئی چیئرمین کی جانب سے تحلیل کرائی گئی دونوں صوبائی اسمبلیوں کے 90 دن کے اندر انتخابات کا آئینی تقاضا پورا کرایا ہوتا تو قومی اسمبلی کی تحلیل کے بعد اسکے آئینی میعاد کے اندر انتخابات کیلئے مین میخ نکالنے کی حکمرانوں کے پاس کوئی گنجائش ہی نہ رہتی۔ مگر محترم چیف جسٹس نے تو اس معاملہ میں خود سیاست کی۔ ازخود نوٹس صرف تحلیل شدہ پنجاب اسمبلی کے معاملہ میں لیا حالانکہ خیبر پی کے اسمبلی کا معاملہ پنجاب اسمبلی جیسا پیچیدہ بھی نہیں تھا کیونکہ خیبر پی کے اسمبلی خود گورنر کے پی کے نے وزیراعلیٰ کی ایڈوائس پر توڑی تھی جس کے بعد اس تحلیل شدہ اسمبلی کے آئین کی دفعہ 124 ذیلی دفعہ 3 کے تقاضوں کے مطابق 90 دن کے اندر انتخابات ہونے تھے۔ حیرت ہے کہ فاضل چیف جسٹس کے بقول تحلیل شدہ صوبائی اسمبلیوں کے آئینی مدت کے اندر انتخابات کرانے کا تقاضا پورا کرانے کیلئے آئین نے انہیں دستک دی مگر یہ آئینی تقاضا پورا کرانے کے معاملہ میں انہوں نے خیبر پی کے اسمبلی کی جانب اپنی آنکھ میچ لی اور پنجاب اسمبلی کے انتخابات کا آئینی تقاضا پورا کرانے کیلئے وہ حکومت ہی نہیں، الیکشن کمیشن اور دوسرے ریاستی اداروں کے بھی لٹھ لے کر پیچھے پڑ گئے۔ یہ کس کو سہولت دینے کی سیاست تھی، اسکی پرتیں بھی فاضل چیف جسٹس اپنے ریمارکس کے ذریعے خود ہی کھولتے رہے۔ چنانچہ اس سیاست کی زد میں آنیوالوں کو بھی جوابی سیاست کا خوب موقع ملا اور پھر اس کھیل میں وہ دھماچوکڑی مچی کہ تاریخ کے ناقابل فراموش ریکارڈ کا حصہ بن کر ہمیشہ کیلئے محفوظ ہوگئی۔ اور تحلیل شدہ اسمبلیوں کے آئینی میعاد کے اندر انتخابات کرانے کا معاملہ بھی غتربود ہوگیا۔ اگر یہ آئینی تقاضا پورا نہ کرنے پر کسی کو مستوجب سزا ہونا ہے تو اڑھائی ماہ بعد اپنے منصب سے ریٹائر ہونیوالے فاضل چیف جسٹس بھی اسکی زد میں آنے سے کیسے خود کو بچا پائیں گے جنہوں نے ایک فریق کی سیاست کے عین مطابق سارا زور پنجاب اسمبلی کے انتخابات کیلئے لگایا اور اسکے برعکس خیبر پی کے اسمبلی کو بحال کرانے کے راستے بجھاتے رہے۔ جناب! تاریخ میں رقم ہوئے یہ حوادث و شواہد تاریخ کی آنکھ سے اوجھل تو نہیں کئے جا سکتے اور یہی وہ تاریخ کا سبق ہے جس کی آڑ لے کر اتحادی حکمران قومی اسمبلی کے آئینی مدت کے اندر انتخابات کے راستے میں بھی حیلے بہانوں کے پہاڑ کھڑے کرسکتے ہیں۔ اسی کو بھانپ کر میرا تجسس میری نگاہیں کسی ''شرارتی'' منصوبہ بندی کی جانب گھماتا رہا کہ قومی اسمبلی کے انتخابات کو بھی آگے لے جانے کی کوئی سہولت محسوس کرکے اتحادی حکمران اپنے آخری بجٹ میں عوام کے ساتھ بھی ہاتھ کرسکتے ہیں۔ آئی ایم ایف انہیں پہلے ہی پلہ نہیں پکڑا رہا اور اپنے فائدے سمیٹنے میں ہمہ وقت مصروف مافیاز نے بھی حکومت کے گرد گھیرا ڈالا ہوا ہے اس لئے وہ بجٹ میں عوام کیلئے مزید چیخیں نکلوانے کے اہتمام سے بھی گریز نہیں کرے گی

"رجیم چینج" کی دہائی میں "دیوالیہ" کا شور

نصرت جاوید

بولنے سے پہلے سوچنے کی ہمیں عادت نہیں۔ غالباً اسی باعث میری ماں جیسی سادہ اور مہربان عورتیں اپنے بچوں سے دردمندانہ فریاد کرتیں کہ کوئی لفظ ادا کرنے سے پہلے ہمیشہ یاد رکھو کہ ''قبولیت'' کی گھڑیاں بھی ہوا کرتی ہیں۔ جس خواہش کا فی الوقت غصہ سے مغلوب ہوکر اظہار کررہے ہو ''قبول'' بھی ہوسکتی ہے۔ وہ ''قبول'' ہوگئی تو لینے کے دینے پڑجائیں گے۔ ''قبولیت کی گھڑی'' کے بارے میں ہمارے اجتماعی شعور میں فکرمند ماؤں کی جانب سے بٹھائی احتیاط کا خیال گزشتہ تین دنوں سے مجھے مستقل آئے چلا جارہا ہے۔ ''دیوالیہ'' اس کا بنیادی سبب ہے۔ مذکورہ لفظ یا اصطلاح کا تذکرہ ہم گزشتہ کئی مہینوں سے سنے چلے جارہے ہیں۔ آغاز اس کا سری لنکا میں ہوئے ''دیوالیہ'' کے ساتھ ہوا تھا۔ وہ دیوالیہ کیوں اور کیسے ہوا اس کی تفصیلات ہمارے روایتی اور سوشل میڈیا پر چھائے ''ذہن سازوں'' نے کبھی سمجھانے کی کوشش نہیں کی۔ ویسے بھی ان دنوں ہمارے ہاں ''رجیم چینج'' کی اصطلاح بہت مقبول تھی۔ ہمارے تحریری آئین میں 1973ء سے موجود تحریک عدم اعتماد والی سہولت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گزشتہ برس کے آغاز میں سابق حکمران جماعت کے خلاف قومی اسمبلی میں موجود اپوزیشن جماعتوں نے یکسو ہوکر مذکورہ تحریک پیش کردی تھی۔ ہماری سیاسی تاریخ کا یہ انہونا واقع نہیں تھا۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کی پہلی حکومت کے خلاف بھی 1989ء کے ستمبر میں ایسی ہی تحریک پیش ہوئی تھی۔ اسے پیش کرنے سے قبل قومی اسمبلی میں موجود پیپلز پارٹی کی تمام مخالف جماعتیں باہمی اختلافات بھلاکر یکجا ہوگئیں۔ ایم کیو ایم نے حکمران اتحاد کا ساتھ چھوڑ دیا۔ مسلم لیگ کا ساتھ ولی خان کی قیادت میں قائم ہوئی ''سیکولر'' جماعت اے این پی نے بھی دیا۔ غلام مصطفےٰ جتوئی مرحوم ایک چھوٹی جماعت کے سربراہ ہونے کے باوجود قومی اسمبلی میں موجود تمام اپوزیشن جماعتوں پر مشتمل ''کمبائنڈ اپوزیشن جماعتوں'' جسے ''سی او پی'' کہا جاتا تھا کے قائد بنادئے گئے۔ فیصلہ یہ بھی ہوا کہ اگر مذکورہ تحریک کامیاب ہوگئی تو محترمہ بے نظیر بھٹو کی جگہ وہ ہمارے وزیر اعظم ہوں گے۔ بہرحال تحریک پیش ہوئی۔ اس نے ہمارے سیاسی منظرنامے پر کئی ہیجان آمیز مناظر دکھائے۔ بالآخر تحریک مگر ناکام ہوگئی۔ محترمہ سے ''نجات'' کے لئے ان دنوں کے صدر غلام اسحاق خان کو بالآخر اگست 1990ء میں آئین کی آٹھویں ترمیم کو استعمال کرنا پڑا جو اب ہمارے آئین سے نکال دی گئی ہے۔ اپنے خلاف پیش ہوئی تحریک عدم اعتماد کا محترمہ بے نظیر بھٹو کی طرح سامنا کرنے کے بجائے کرکٹ سے سیاست میں آئے سابق وزیراعظم نے مذکورہ تحریک سے وکھرے انداز میں ''جند'' چھڑانے کی کوشش کی۔ دہائی مچانا شروع ہوگئے کہ امریکہ ان کے دورۂ روس سے ناراض ہوگیا ہے۔ طیش سے مغلوب ہوکر ہمارے ریاستی اداروں اور اپوزیشن جماعتوں میں موجود ''میر جعفروں'' کو حکم دیا کہ وہ تحریک عدم اعتماد کے ذریعے انہیں فارغ کردیں۔ اپنی سوچ کو مقبول بنانے کیلئے انہوں نے ''سائفر'' کہانی بھی گھڑی۔ اس کہانی کی بنیاد پر قومی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر قاسم سوری نے تحریک عدم اعتماد پر گنتی کروانے کے بجائے اسے ''قومی سلامتی کے منافی'' قرار دے کر ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا۔ موصوف کا یہ اقدام بعدازاں سپریم کورٹ ''آئین سے انحراف'' ٹھہرانے کو مجبور ہوا۔ تحریک پر گنتی کروانے کا حکم صادر کیا اور ''تبدیلی'' آگئی۔ اقتدار سے محروم ہوجانے کے بعد سابق وزیراعظم اپنے دعوے کے مطابق ''مزید خطرے ناک'' ہوگئے۔ تواتر سے مصر رہے کہ امریکہ نے انہیں وزارت عظمیٰ کے منصب سے فارغ کروانے کے لئے ویسی ہی سازش رچائی ہے جو ایران کے قوم پرست وزیراعظم ڈاکٹر مصدق کے خلاف 1950ء میں رچائی گئی تھی۔ 1970ء کی دہائی میں چلی کی ''خودمختاری'' کے خواہاں صدر بھی ایسی ہی سازش کا شکار ہوئے تھے۔ ایسی سازش کو ''رجیم چینج'' پکارا جاتا ہے۔ سابق وزیر اعظم ''رجیم چینج'' کی دہائی مچارہے تھے تو سری لنکا ''دیوالیہ'' ہوگیا۔ وہ دیوالیہ ہوا تو عوام غضب ناک ہوکر وہاں کے ایوان صدر میں گھس گئے۔ دریں اثناء شہباز شریف کے لگائے وزیر خزانہ نے آئی ایم ایف کو رام کرنے کے لئے بجلی، گیس اور پیٹرول کے نرخوں کو ناقابل برداشت حد تک بڑھانا شروع کردئے۔ اس کے باوجود ڈالر کی قیمت مستقل بڑھتی رہی۔ وہ قابو میں نہ آئی تو اسحاق ڈار لندن سے اسلام آباد آگئے۔ یہاں اترنے کے چند ہی لمحوں کے بعد انہیں مفتاح اسماعیل کی جگہ وزیر خزانہ بنادیا گیا۔ ڈار صاحب ''ڈالر کے ویری'' شمار ہوتے تھے۔ اب کی بار مگر وہ ہارے محسوس ہوئے۔ آئی ایم ایف کے خلاف برسرعام بڑبڑانا بھی شروع کردیا۔ ان کی بڑبڑاہٹ نے کاروباری حلقوں کو یہ سوچنے کو مجبور کیا کہ پاکستان ''دیوالیہ'' کی جانب بڑھ رہا ہے۔ سچی بات ہے مجھے اس یا اس سیاسی جماعت سے کوئی لینا دینا نہیں۔ پاکستان کا عام شہری ہوتے ہوئے ''دیوالیہ'' کے امکانات تاہم مجھے خوف سے مفلوج بنادیتے ہیں۔ خدانخواستہ پاکستان اگر واقعتاً ''دیوالیہ'' ہوگیا تو آپ کی جیبوں میں موجود کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈ استعمال کرنے کے لئے آپ کو اے ٹی ایم کی مشینوں کے باہر لمبی قطاروں میں کھڑا ہونا پڑے گا۔ لبنان جیسے ممالک میں اے ٹی ایم مشین تک پہنچنے کے لئے بسااوقات گھنٹوں تک انتظار میں کھڑا رہنا پڑتا ہے۔ وہاں سے پیسے نکلوانے کی تعداد ''محدود'' بنادی جاتی ہے۔ دیوالیہ کی صورت میں آپ غالباً ہفتے میں ایک بار دس یا بیس ہزار روپے سے زیادہ رقم لاکھوں روپے اپنے کھاتے میں ہونے کے باوجود نکلوانہیں پائیں گے۔ وہ پیسے مل بھی گئے تو گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں میں پیٹرول ڈلوانے کے لئے بھی پیٹرول پمپوں کے باہر گھنٹوں انتظار کرنا پڑے گا۔ کاش بیدردی سے ''دیوالیہ-دیوالیہ'' کی ''خوش خبری'' سناتے بیانات اور تبصرے چلانے والا روایتی میڈیا آج کے ڈیجیٹل دور میں پاکستانیوں کو لبنان یا سری لنکا جیسے ممالک کے دیوالیہ کے دوران حقیقی حالات دکھاتے ہوئے یہ سمجھانے کا تردد بھی کرلیتا کہ ''دیوالیہ'' ہماری روزمرہ زندگی میں کونسے عذاب لاتا ہے۔

روسی تیل، میئر کراچی اور مہنگی روٹی!!!!

محمد اکرام چوہدری

کئی برس عمران خان یہ کہتے آئے کہ میرے پاکستانیوں سب سے پہلے آپ نے گھبرانا نہیں ہے۔ اب وزیراعظم میاں شہباز شریف نے بھی قوم کو گھبراہٹ سے دور رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ وزیراعظم میاں شہباز شریف کہتے ہیں "آئی ایم ایف کا معاہدہ اسی ماہ ہو جائے گا اگر اس میں تاخیر ہوئی تو قوم کو اعتماد میں لیں گے۔ اللہ نے اس ملک کو بڑے وسائل سے نوازا ہے، کوئی گھبرانے کی بات نہیں ہے۔" جناب وزیراعظم آپکا حکم یا مشورہ سر آنکھوں پر لیکن معزز وزیراعظم پاکستانی تو پہلے بھی نہیں گھبراتے تھے کیونکہ وہ تو مشکلات کے عادی ہو چکے ہیں۔ آپ نے سنا تو ہوگا کہ "مشکلیں اتنی پڑیں کہ آساں ہوگئیں" سو پاکستانیوں کے لیے گھبرانے کا لفظ کچھ نیا نہیں ہے۔ جہاں ملک میں گھنٹوں گھنٹوں بجلی نہ آئے کھانا پکانے لگیں تو گیس چلی جائے، سفری سہولیات میسر نہ ہوں، ہسپتال میں دھکے کھانا پڑیں، بینک چلے جائیں تو ہر دوسری سیٹ پر ایک "ناک چڑھا" اہلکار موجود ہو جیسے احساس اور عقل سے عاری ہر دوسرے پولیس ناکے پر پولیس اہلکار ہوتے ہیں، جہاں پینے کا صاف پانی میسر نہ ہو، جعلی ادویات ہوں، فلٹر واٹر کے نام پر بھی گندا پانی ملے، دودھ کے نام پر کیمیکلز، گوشت کے نام پر نجانے کیا کچھ کھایا جائے۔ جناب وزیراعظم اس ملک کے لوگوں کو گھبراہٹ نہیں ہوتی۔ انہیں گھبراہٹ صرف اس وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے سامنے طاقتور کو سب کچھ کرتے دیکھتے ہیں اور اسے کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا لیکن عام آدمی دھوپ میں کھڑا خوار ہوتا ہے، بینکوں میں ٹھنڈے کمروں میں بیٹھے لوگ جن لوگوں کی وجہ سے تنخواہیں وصول کرتے ہیں وہ باہر تپتی دھوپ میں طویل قطاروں میں کھڑے بے ہوش ہوجاتے ہیں۔ غرض یہ کہ کوئی ایک شعبہ نہیں جہاں سے راحت ملے اور یہ سکون دیکھ کر عام شہری گھبراہٹ کا شکار ہو جائے کہ ایسا کیسے ممکن ہے۔ جناب وزیراعظم عام آدمی کو آئی ایم ایف کے معاہدے غرض نہ ہے اسے تو دوپہر کے بعد رات کے کھانے کی فکر ہے۔ کرائے کے مکانوں میں رہنے والوں کو ماہانہ کرایہ ادا کرنے کی فکر ہے۔ اس لیے جناب وزیراعظم کم آمدن والوں نے اتنی گھبراہٹ دیکھ لی ہے کہ ان کا ہر سانس ہی گھبراہٹ سے نکلتا ہے اور دہائیوں سے ایسا ہو رہا ہے۔ سو وہ نہ پہلے گھبرائے تھے نہ اب گھبرائے ہیں نہ آئندہ گھبرائیں گے۔ اصل گھبراہٹ تو اقتدار کے ایوانوں میں ہے کہ آئی ایم ایف سے معاہدہ نہ ہوا تو کیا ہوگا۔ اسی طرح وزیراعظم شہباز شریف نے پہلے روسی خام تیل بردار جہاز کے کراچی بندرگاہ پہنچنے پر کہا ہے کہ "قوم سے ایک اور وعدہ پورا کردیا ہے۔ روس سے رعایتی خام تیل لے کر پہلا جہاز کراچی پہنچ گیا ہے یہ ایک انقلابی دن ہے۔ خوشحالی، اقتصادی ترقی اور انرجی سیکیورٹی کی جانب ایک ایک قدم آگے بڑھ رہے ہیں، یہ پاکستان کیلیے روسی تیل کا پہلا کارگو اور نئے پاک روس تعلقات کا آغاز ہے۔" یہ ایک اچھا اور خوشگوار اضافہ ہے پاکستان کو اپنے بہتر مفاد اور مستقبل کو دیکھتے ہوئے فیصلے کرنا ہوں گے۔ روس پر سختیوں کے دوران بھی بھارت نے امریکہ کی روک ٹوک کے باوجود بڑی مقدار میں روس سے تیل خریدا اس لیے پاکستان کی اس خریداری پر کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔ پاکستان کو ایران کے ساتھ تجارت میں بہتر حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ پاکستان کو مشکلات کا سامنا ہے۔ معاشی طور پر دباو کا شکار ہیں ان مشکلات کو حل کرنے کے لیے علاقائی تجارت اور مفاد کو اولین ترجیح دینا ہوگی۔ یہ تو ٹھیک ہے کہ روس کا تیل آنا تاریخی لمحہ ہے لیکن اصل میں تاریخی لمحہ وہ ہوگا جب اس کا فائدہ عام آدمی تک پہنچے گا۔ تیل کی قیمتیں کم ہوں گی اور عام آدمی اس تاریخی کامیابی سے فائدہ اٹھائے گا۔ وزیر مملکت برائے پیٹرولیم مصدق ملک کا کہتے ہیں کہ "روس سے تیل کی فراہمی تسلسل کے ساتھ شروع ہوجائیگی تو قیمتوں میں فرق آئیگا۔ ہم اپنی ضرورت کا ایک تہائی خام تیل روس سے لینا شروع ہو جائیں گے تو قیمتوں میں بڑا فرق آئے گا اور اس کا اثر لوگوں کی جیب تک پہنچے گا، ہمارا ہدف ہے کہ ایک تہائی خام تیل رعایتی قیمت پر روس سے آئے، جب ہم اپنا ہدف حاصل کرلیں گے تو تیل رعایتی قیمت پر ہوگا، اصل قیمت اس وقت بتانا مشکل ہے تاہم اس سے بہت بڑا فرق آئے گا۔" یہ واضح رہے کہ حکومت نے ابتدائی طور پر روس سے ایک لاکھ ٹن تیل خریدنے کا معاہدہ کیا ہے۔ چھ سے آٹھ ہفتے تسلسل کے ساتھ یہ عمل جاری رہتا ہے تو عام آدمی کو فرق پڑسکتا ہے۔ حکومت کے لیے بڑا ہدف تیل کی اس تجارت کو جاری رکھنا اور اس کے ساتھ ساتھ توانائی کے متبادل ذرائع پر کام کرنا ہے۔ میئر کراچی کے لیے پاکستان پیپلز پارٹی اور جماعت اسلامی آمنے سامنے ہیں۔ ایک دوسرے شدید زبانی حملے ہو رہے ہیں۔ جماعت اسلامی بھی ہار ماننے کو تیار نہیں ہے دوسری طرف پاکستان پیپلز پارٹی بھی کسی طور اس عہدے پر کوئی نرمی نہیں دکھا رہی۔ اس کشمکش کو دیکھ کر یہ احساس ہوتا ہے کہ سیاست دانوں میں قوم کا کتنا درد ہے کہ وہ ہر حال میں قوم کی خدمت کرنا چاہتے ہیں اور قومی خدمت کا کوئی بھی موقع حاصل کرنے کے لیے کچھ بھی کرسکتے ہیں ورنہ جماعت اسلامی پاکستان تحریک انصاف سے اتحاد ہرگز نہ کرتی۔ بہرحال یہ تلخ حقیقت ہے کہ ہمارے اکثر سیاست دان فیصلے کے وقت لڑکھڑاتے ہیں اور بعد میں ملبہ کسی اور پر ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ہارنا بھی نہیں چاہتے، ہارنے کا حوصلہ بھی نہیں رکھتے اور جیتنے والے کو مبارکباد یا بہتر ورکنگ ریلیشن شپ کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جتنی توانائیاں میئر کراچی کا عہدہ لینے پر ہے اس کا کچھ حصہ بھی ڈیلیور کرنے پر ہو تو حالات بہتر ہو سکتے ہیں۔ راولپنڈی سے خبر ہے کہ نان بائی ایسوسی ایشن نے روٹی بیس اور نان پچیس روپے میں فروخت کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے چند روز قبل سو گرام روٹی کی قیمت پندرہ روپے اور ایک سو بیس گرام نان کی قیمت بیس روپے مقرر کی تھی تاہم اب نان بائی ایسوسی ایشن نے روٹی بیس اور نان پچیس روپے میں فروخت کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ مسئلہ صرف راولپنڈی کا نہیں ہے ملک بھر میں روٹی اور نان کی بڑھتی ہوئی قیمتیں پریشان کن ہیں۔

ہمارا 2023ء اور ہٹلر کا 1923ء

عرفان صدیقی

ہمارے 9 مئی کی امریکن نائن الیون سے کوئی مشابہت ہے یا نہیں، یہ ٹھیک ایک صدی قبل جرمنی کے آتش بجاں نازی لیڈر، ایڈولف ہٹلر کی ''شراب خانہ بغاوت'' (HALL BEER PUTSCH) سے کمال درجے کی مماثلت ضرور رکھتا ہے۔ وہی سیاسی عدم استحکام، وہی اقتصادی بدحالی، وہی تبدیلی کی اکساہٹ، وہی ہتھیلی پہ سرسوں جمانے کا دعویدار ایک شوریدہ سر لیڈر، اس کے باغیانہ بانکپن پر فریفتہ ویسے ہی اندھے، گونگے، بہرے مقلدین، وہی انتہاپسندی اور تعصبات کی آندھیاں، گوئبلز کے معجزہ فن کا شاہکار وہی فریب کارانہ بیانیہ سازی، وہی کھوکھلے نعرے، وہی بے راہ وسمت جنونِ بادیہ پیمائی، وہی سازشی حکمت کار، وہی خوئے بغاوت۔ پہلی جنگ عظیم میں اپنے جوہر دکھانے اور زخمی ہوکر ہسپتال پہنچنے والا ایڈولف ہٹلر، صحت یاب ہوکر میونخ پہنچا تو اسکے دل ودماغ میں تمنا کا پھول کھل چکا تھا۔ اپنی شعلہ بیانی کے باعث وہ 1920 میں قائم ہونیوالی نازی پارٹی کا سرکردہ لیڈر بن گیا۔ تین سال بعد اس نے میونخ اور پھر برلن پر قبضہ جما کر جرمن حکومت کو گرانے اور نازی پارٹی کا تسلط جمانے کا منصوبہ بنایا۔ دوہزار سربہ کف انقلابی تیار کئے گئے۔ منصوبے کا آغاز 8 نومبر 1923 کو میونخ کے ایک بڑے روایتی شراب خانے سے ہوا جہاں ہٹلر کے باغیانہ خطاب نے ہزاروں لوگوں پہ سحر طاری کردیا۔ انقلابی جتھے شراب خانے سے نکلے تو مسلح پولیس سے سامنا ہوا۔ پہلی ہی جھڑپ میں سولہ انقلابی ہلاک ہوگئے۔ ہٹلر زخمی ہوا۔ دو دن روپوش رہنے کے بعد پکڑا گیا۔ بغاوت کا مقدمہ چلا۔ وہ ہر روز عدالت میں پیش ہوتا اور آگ اگلتا۔ اس کے عشاق کی تعداد بڑھتی گئی۔ اخبارات اس کی تقاریر کی خبروں سے چھلکنے لگے۔ عدلیہ کے بعض ججوں کے دلوں میں بھی ہٹلر کا عشق سلگنے لگا۔ اسے بغاوت جیسے سنگین جرم میں بھی صرف پانچ سال قید کی سزا ہوئی۔ ایک جج نے فیصلے میں لکھا ''بغاوت کے حوالے سے متعلقہ قوانین کا اطلاق کسی ایسے شخص پر نہیں ہونا چاہیے جس کے جذبات واحساسات ایک محبِ وطن جرمن شہری جیسے ہوں۔ جس کی سوچ ایک سچے جرمن جیسی ہو۔ جیسا کہ ایڈولف ہٹلر کی ہے۔'' یہ قید بھی ایسی شاہانہ تھی جس کی نظیر نہیں ملتی۔ ابھی صرف نو ماہ ہی گزرے تھے کہ نیک چلنی اور اچھے روّیے کی بنیاد پر ہٹلر کو رہائی کا پروانہ مل گیا۔ جرمنی میں ''صادق'' اور ''امین'' قرار دیئے جانیوالا کوئی قانون نہیں تھا ورنہ عدلیہ بصد مسرّت اسے یہ القابات بھی عطا کردیتی۔) جیسا ساتھی میسّر آگیا جو بے سروپا الزامات اور جھوٹ پر مبنی فریب کارانہ بیانیہ تراشنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا تھا۔ آج کے سوشل میڈیا کی طرح اس وقت ریڈیو اور فلم موثر ابلاغیاتی ہتھیار تھے جنہیں گوئبلز نے طلسماتی مہارت سے استعمال کرتے ہوئے نازی نظریات کو پھیلایا اور ایڈولف ہٹلر کو دیوتا کا روپ دے دیا۔ 1933 کے انتخابات میں ہٹلر کی خطیبانہ حشر سامانیوں اور گوئبلز کے جذبات انگیز بیانیوں نے رنگ دکھایا۔ ایڈولف ہٹلر جرمنی کا چانسلر بن گیا لیکن اسکے جنوں نے فارغ بیٹھنا نہیں سیکھا تھا۔ چھ برس بعد ہی اس کی توسیع پسندی نے دوسری جنگ عظیم کی آگ بھڑکائی جو چھ سال تک بھڑکتی رہی۔ ہٹلر ہار گیا۔ گوئبلز کو اپنا جانشین نامزد کیا اور ایک تہہ خانے میں اپنی محبوبہ کے ہمراہ خودکشی کرلی۔ تاریخ کا سب سے بڑا دروغ باف اور بیانیہ ساز گوئبلز صرف ایک دن جرمنی کا حکمران رہا۔ ہٹلر کی خودکشی کے اگلے دن گوئبلز اور اس کی بیوی نے اپنے اکلوتے بیٹے اور پانچ بیٹیوں کو زہر دے کر ہلاک کردیا جن کی عمریں پانچ سے تیرہ سال تھیں اور جن کے نام ہٹلر سے عشق کے باعث ایچ کے حرف سے شروع ہوتے تھے۔ اندھی عقیدت بھی انسانوں کی شخصیت کس طرح مسخ کردیتی ہے۔ پھر دونوں نے خودکشی کرلی۔ یہ طویل کہانی بیان کرنے کا مقصد دُنیا بھر کے سیاسی مبصرین، بالخصوص جرمن مورخین کے تبصروں اور آراء کی طرف توجہ دلانا ہے جو کسی نہ کسی طور اَب تک سامنے آرہی ہیں۔ نتیجہ یہ اخذ کیا گیا ہے کہ اگر نومبر 1923 کی ''شراب خانہ بغاوت'' کو واقعی ملکی دستور کے مطابق ایک سنگین جرم کے طور پر دیکھا جاتا، ہٹلر اور باغی اپنے جرم کے مطابق سزا پاتے تو نہ کبھی نازی جرمنی وجود میں آتا، نہ دنیا دوسری جنگِ عظیم کے آزار سے دوچار ہوتی، نہ چھ کروڑ انسان ایک خودسر شخص کی بپھری ہوئی انا اور پراگندہ فکری کی بھینٹ چڑھتے۔ بحث وفکر کا حاصل یہ ہے کہ ''شراب خانہ بغاوت'' ہٹلر اور نازی پارٹی کا نہایت احمقانہ منصوبہ تھا لیکن باغیوں سے نبٹنے کا طریقہ اس سے بھی زیادہ احمقانہ تھا۔ ''1923 کی شراب خانہ اور 2023 کی زمان پارک بغاوتوں کے درمیان بلا کی مماثلت کے بعد اہل پاکستان کے ذہنوں میں یہ سوال کلبلا رہا

اتحادی حکومت کا عوام دوست بجٹ

اسد اللہ غالب......انداز جہاں

موجودہ حالات میں بجٹ سازی ایک بہت بڑا چیلنج تھا۔ عمران خان کی چار سالہ حکومت نے ہر شعبے کا بیڑا غرق کیا جس سے پاکستان سیاسی و معاشی گرداب میں دھنس کر رہ گیا۔ حکومت سے نکل کر انھوں نے ایک ایسا بیانیہ پھیلایا جس سے فوج اور عوام کے درمیان دراڑ پڑ گئی۔ 9 مئی کو اس بیانیے کا ایک بھیانک روپ سامنے آیا جس سے ملک کی جڑیں ہل کر رہ گئیں۔ اسی ہنگام میں بجٹ کا مرحلہ سر پر آگیا، بلاشبہ مہنگائی کا عفریت پھنکار رہا ہے جس نے عوام کی زندگی اجیرن بنا کر رکھ دی ہے۔ پہلے کورونا نے دنیا بھر میں مہنگائی کا بازار گرم کیا، پھر روس اور یوکرائن کی جنگ نے عالمی مارکیٹوں میں ایک زلزلہ برپا کردیا۔ ترقی یافتہ اور امیر ممالک بڑی آسانی سے اپنے عوام کو مالی ریلیف فراہم کرسکتے ہیں لیکن پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک کو شدید معاشی اور مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پاکستانی معیشت ہمیشہ سے قرضوں اور بیرونی امداد کی محتاج رہی ہے۔ عمران خان نے جاتے جاتے یہ دروازہ بھی بند کردیا اور آئی ایم ایف سے کیے جانے والے معاہدے کو بارودی سرنگ سے اڑادیا۔ اتحادی حکومت کے وزیراعظم شہباز شریف گورننس کے تجربے سے مالا مال ہیں مگر وسائل کی کمیابی نے ان کے بھی ہاتھ باندھ دیے۔ پھر بھی انھوں نے ہمت نہیں ہاری، اپنی دانشمندی سے اس عمل کو روک دیا اور پاکستان کو ڈیفالٹ ہونے سے بچالیا۔ اتحادی حکومت نے اسحاق ڈار کے توسط سے آئی ایم ایف کے ساتھ معاملہ سازی کے لیے ڈول ڈالا مگر آئی ایم ایف نے پاکستان سے معاہدہ سازی کے لیے کڑی شرائط رکھ دیں۔ میں شہباز شریف کی حکومت کو داد دیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ انھوں نے آئی ایم ایف کی ہر شرط کو قبول کیا اور عوام کو معاشی مشکلات برداشت کرنے کا حوصلہ بخشا۔ نیا بجٹ منظوری کے لیے وفاقی کابینہ کے سامنے رکھا گیا تو اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے ان تمام مشکلات کا ذکر کیا جو انھیں پچھلے ایک سال سے درپیش ہیں۔ انھوں نے کابینہ کے ذریعے عوام کو بتایا کہ ان کی حکومت استقامت کے ساتھ اپنے پاؤں پر جم کر کھڑی ہے۔ پھر بھی انھوں نے آئی ایم ایف کی خاتون سربراہ سے ایک گھنٹے تک بذات خود بات چیت کی اور ان پر واضح کردیا کہ حکومت آئی ایم ایف کی تمام شرائط پوری کرچکی ہے، اس کے باوجود اگر پاکستان کی ٹانگیں کھینچی گئیں تو ہمیں آگے بڑھنے کے لیے اپنے دوست اور برادر ممالک کی مدد میسر ہے جس کے بل بوتے پر ہم عوامی مشکلات میں کمی بھی لاسکتے ہیں اور بیرونی قرضوں کی ادائیگی کے نازک فریضے سے عہدہ برآ بھی ہوسکتے ہیں۔ وفاقی کابینہ نے بخوشی تمام نئے بجٹ کی منظوری دیدی جسے وفاقی وزیرخزانہ اسحاق ڈار نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں پیش کیا۔ اس وقت سب سے بڑا حکومتی چیلنج یہ تھا کہ مہنگائی سے کیسے نمٹا جائے اور عوام کو مالی ریلیف کیسے دیا جائے۔ بجٹ سے صرف دو روز پیشتر میں نے کالم لکھا تھا کہ ڈار صاحب! یقینی کامیابی آپ کا مقدر بنے گی۔ یہ کالم لکھتے ہوئے میں نے بھانپ لیا تھا کہ میرے راوین فیلو اسحاق ڈار بجٹ سازی کے اپنے وسیع تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے وہ کوئی ایسا فارمولا ڈھونڈ نکالیں گے جس سے غریب طبقے کو سکھ کا سانس مل سکے، خاص طور پر تنخواہ دار طبقے کو مہنگائی کا مقابلہ کرنے کے لیے وسائل مہیا کیے جاسکیں۔ اسحاق ڈار کو میں داد دیتا ہوں کہ انھوں نے اصل نکتہ اپنی تقریر کے آخر میں رکھا جس کی وجہ سے لوگ ٹی وی اسکرینوں پر نگاہیں اور کان جمائے بیٹھے رہے۔ اسحاق ڈار نے غربت سے پسے ہوئے لوگوں کے لیے کم ازکم اجرت میں قابل قدر اور قابل ذکر اضافہ کیا۔ ساتھ ہی انھوں نے سرکاری ملازمین کے لیے ایک خطیر ریلیف پیکیج کا اعلان کیا۔ ایک تجویز یہ ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں نمایاں کمی کردی جائے کیونکہ اس وقت پاکستان کے پاس وسائل کی دستیابی کا مسئلہ درپیش ہے جبکہ ترقیاتی بجٹ کا بیشتر حصہ ارکان پارلیمنٹ کے ہاتھوں خرچ کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے پاکستان میں کرپشن کا بازار گرم رہا ہے۔ آج پاکستان ایک پائی کی کرپشن کا بھی متحمل نہیں ہے۔ ویسے بھی ارکان پارلیمنٹ کی ٹرم پوری ہونے والی ہے، اس لیے اس معاملے کو اگلی منتخب حکومت کی صوابدید پر چھوڑ دیا جائے۔

مصائب اور قدرتی آفات میں افواج پاکستان کا کردار

تحریر۔ خلیل احمد رونجھو

ملک میں جب بھی قدرتی آفات یا مصائب آئے افواج پاکستان اپنے تمام تر صلاحیتوں اور توانائیوں کے ساتھ قوم و ملک کے لیئے کھڑی رہیں۔ قوم کو کبھی بھی مشکل حالات میں تنہا نہیں چھوڑا پچھلے سیلاب میں مشکلات میں گھری قوم کو جس طرح سے افواج پاکستان نے ریسکیو کیا اوران کی بحالی کے جو اقدامات کیئے اس کی قوم تو معترف ہے ہی لیکن عالمی برادری اور اقوام متحدہ نے بھی پاک افواج کی اپنے سیلاب متاثرین کیلئے خدمات کا اعتراف کیا۔ گزشتہ سیلاب میں پاک افواج کی اعلیٰ قیادت کورکمانڈر بلوچستان جنرل سرفراز علی شہید ودیگران کے ساتھ اعلیٰ آفیسران اپنی قوم کی مسیحائی کرتے کرتے جام شہادت نوش کرگئے۔ بہت سارے پاک افواج کے جوان اپنی قوم کو ریسکیو کرتے ہوئے جام شہادت نوش فرماگئے لیکن پاک افواج کا عزم اپنے سیلاب متاثرین کی مدد کے لیئے جوان رہا۔ اللہ پاک سے پاک افواج کے شہداء کی کامل مغفرت کی دعائیں پوری قوم نے کیں اور اس دکھ کو دل سے محسوس بھی کیا۔ جنہوں نے اپنے بچے یتیم کروا کر قوم کے بچوں کو بچالیا۔ ایسے جزبات اور ایسی ہمتوں پر خراج تحسین پیش کرنے کے لیئے الفاظ کم پڑ جاتے ہیں۔ پھر افسوس ناک بات یہ ہوئی کہ جہاں عالمی برادری اور اقوام متحدہ پاک افواج کی اوران کے آفیسران کی خدمات کی معترف تھی اور دشمن بھارت بھی معترف تھا وہاں پہ پاکستان کے اندر انتشار کو ہوا دینے والی اقتدار کی ہوس میں مبتلا پاکستان تحریک انصاف کی قیادت نے ریسکیو اور بحالی میں شہید اعلیٰ فوجی آفیسران کی شہادت پہ ہرزہ سرائی اور پروپیگنڈہ کیا۔ یہ خودغرضی اور مفاد پرستی کی انتہا تھی۔ قوم اسی وقت ان شرپسندوں کو پہچان گئی تھیں۔ اس کے بعد اس جماعت اور اس کے شرپسندوں نے جو 9 مئی کو پاکستان کے کردار پر بدنما داغ لگانے کی کوشش کی اس نے ان کی سیاسی جماعت ہونے کا پول کھول کر رکھ دیا۔ ایسا تو دشمن کو کرنے کی بھی جرات نہیں ہوئی جو اس جماعت اور اس کے شرپسندوں نے کیا۔ سیلاب کے دوران جو ہرزہ سرائی اور پروپیگنڈہ کیا گیا اسے عملی جامہ 9 مئی کو پہنایا گیا اور اپنے گندے کردار سے ثابت کیا کہ پاکستان کے لیئے قربانیاں دینے والے شہداء قومی اور فوجی تنصیبات اور بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی یادگار اشیاء اور گھروں کو ان بدبخت شرپسندوں نے نقصان پہنچایا۔ آج کل پھر افواج پاکستان اپنی تمام تر پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ متوقع سمندری طوفان ہاپر جوائے سے نمٹنے اور ساحلی شہروں میں آباد اپنے قومی بھائیوں کی مدد اور محفوظ مقامات پر منتقلی کے لیئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ اس سمندری طوفان ہاپر جوائے سے جن علاقوں کے متاثر ہونے کے خدشات ہیں وہاں پہ پاک افواج نے ابھی سے حفاظتی اقدامات اٹھانے شروع کر دیئے ہیں۔ اس سمندری طوفان کے نقصانات سے بچنے کے لیئے جو ہدایات جاری کی گئی ہیں یا جو اقدامات اٹھائے جارہے ہیں عوام کو چاہئیے کہ اپنی افواج اور دوسرے حکومتی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ تاکہ کسی بڑے نقصان سے بچا جا سکے۔ پاکستان پہلے ہی بہت مشکلات اور چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے بحیثیت قوم ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرکر کے اپنے اداروں کو سپورٹ کرنا ہوگا اسی میں ملک اور قوم کی بقاء ہے۔ پاکستان کسی بھی طرح کی انارکی اور انتشار کا متحمل نہیں ہوسکتا ایک پاکستانی ہونے کے ناطے ہم سب پہ بہت ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اگر ہم نے اپنی ذمہ داریوں سے تھوڑی بہت ذمہ داریاں بھی ادا کرلیں تو انشاء اللہ ہم اپنے ملک کو مشکلات سے اور مسائل سے نکالنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔

(ادارے کا کالم نگاروں / مضمون نگاروں کی زاتی رائے اور ان کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں) ادارہ

دنیا کی 10 مہنگی ترین عمارات

تحریر: نور حسین افضل

دنیا میں خوبصورت عمارات کی کمی نہیں جو دیکھنے میں شان وشوکت کا عظیم شاہکار ہیں۔ مگر ان میں سب سے مہنگی ترین تعمیرات کون سی ہیں؟ اس پر امریکی ویب سائٹ بزنس انسائیڈر نے اپنی ایک رپورٹ جاری ہے جس میں دنیا کی مہنگی ترین تعمیر ہونے والی عمارات کا ذکر کیا گیا ہے۔ کچھ سال یا دہائیوں پہلے تعمیر ہونے والی عمارات کی لاگت کو موجودہ دور کی افراط زر کو پیش نظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔ اس فہرست میں موجود 10 مہنگی ترین عمارات کو منتخب کیا گیا ہے جن میں حیران کن طور پر سعودی عرب پہلے اور دوسرے نمبر پر ہے۔ اس رپورٹ کی تفصیل پیش خدمت ہے۔ (10) وائنن لاس ویگاس، امریکا وائنن لاس ویگاس کو دنیا کے چند بہترین ہوٹلوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے اور ہر ریٹنگ ایجنسی نے اسے فائیو اسٹار ریٹنگ دے رکھی ہے۔ اس عمارت کی تعمیر پر 3.3 ارب ڈالرز خرچ ہوا۔

9۔ فریڈم ٹاور، نیویارک
4 ارب ڈالرز سے تعمیر ہونے والی اس عمارت کو ون ٹریڈ سینٹر کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، یہ ٹاور اس مقام پر تعمیر ہوا جہاں نائن الیون کے حملے ہوئے تھے اور اسے 2014 میں کھولا گیا۔ یہ نیویارک کی سب سے لمبی عمارت ہے۔

8۔ دی کاسموپولیٹن، لاس ویگاس
یہ امریکا کا سب سے مہنگا کیسو ریزورٹ ہے جس کی تعمیر پر 4.1 ارب ڈالرز خرچ ہوا، 2 کاسموپولیٹن ٹاور میں 3 ہزار کمرے ہیں جبکہ دو کلب بھی اس کا حصہ ہیں۔

7۔ آسٹریلین پارلیمنٹ، کینبرا
یہ اس فہرست میں 7 ویں نمبر پر ہے جس کی تعمیر 1988 میں ایک ارب آسٹریلین ڈالرز سے ہوئی تھی، آج کے افراط زر کا حساب کیا جائے تو یہ رقم 4.2 ارب امریکی ڈالر بنتی ہے۔ اس عمارت میں 4700 کمرے ہیں اور یہاں بجلی کے لیے شمسی توانائی کو استعمال کیا جاتا ہے۔

6۔ ریزورٹس ورلڈ سینٹوسا، سنگاپور
ایشیاء ـ میں سیاحوں کو اپنی جانب کھینچنے والی چند اہم ترین جگہوں میں سے ایک اس ریزورٹ میں یونیورسل اسٹوڈیوز پارک، ایک ایڈونچر واٹر پارک اور دنیا کی سب سے بڑی بحری مطالعہ گاہ بھی ہے۔ اس کی تعمیر پر 5.4 ارب ڈالر خرچ ہوا اور اس میں 10 ہزار سے زائد افراد کام کرتے ہیں۔

5۔ ایمریٹس پیلس، ابوظہبی
راقم الحروف نے اس پیلس کا چھ مرتبہ وزٹ کیا ہے۔ اور یہ صدارتی محل کے قریب واقع ہیں۔ یہ تعمیر ہونے والا دنیا کا مہنگا ترین لگژری ہوٹل ہے۔ جس کی تعمیر پر 6 ارب ڈالرز کا خرچ ہوا، یہ ہوٹل 2006 میں کھولا گیا تھا جس کا مقصد پوری دنیا کے سامنے عربی ثقافت کو پیش کرنا تھا۔ اس ہوٹل کی انتظامیہ اور اسٹاپ بہت زیادہ ملنسار اور انتہائی تربیت یافتہ ہیں۔

4۔ مرینہ بے سینڈز، سنگاپور
سنگاپور کا یہ مقبول ریزورٹ تعمیر کے لحاظ سے دنیا کا مہنگا ترین ریزورٹ ہے۔ 8 ارب ڈالرز کی لاگت سے تعمیر ہونے والا یہ ریزورٹ دنیا بھر کے سیاحوں میں بہت مقبولیت رکھتا ہے۔ جس کی وجہ اس کا حیرت انگیز اسکائی پارک اور انفینٹی پول ہے جو اس کی چھت پر موجود ہے۔

3۔ ٹوکاماک ریکٹر، فرانس
یہ اس فہرست میں شامل واحد سائنسی تحقیقی مقام ہے جو فرانس کے علاقے Cadarache میں موجود ہے۔ 14 ارب ڈالرز کی لاگت سے تعمیر ہونے والا یہ ریکٹر طاقتور مقناطیسی میدانوں کو تشکیل دیگر مختلف تجربات کے لیے تعمیر کیا گیا۔

2۔ ابراج البیت، مکہ
یہ کلاک ٹاور مکہ مکرمہ میں ایک دہائی تک تعمیری مراحل سے گزرنے کے بعد 2012 میں کھولا گیا۔ اس کلاک ٹاور کی تعمیر پر 15 ارب ڈالرز خرچ ہوا اور اس کے حصے میں دنیا کے بلند ترین کلاک ٹاور سمیت کئی اعزاز آتے ہیں۔

1۔ مسجد الحرام
دنیا کا سب سے مقدس مقام جس کی تعمیر و توسیع پر سعودی حکومت نے اتنا خرچہ کیا ہے کہ یہ دنیا کا مہنگا ترین تعمیراتی مقام بھی بن چکا ہے۔ اس کی توسیع کے لیے اتنے زیادہ منصوبوں پر کام ہوا ہے کہ ان کی درست لاگت کا بالکل ٹھیک تخمینہ لگانا ممکن نہیں تاہم پھر بھی یہ کم از کم 30 ارب ڈالرز سے زائد ہے۔ یہ مسجد 88 ایکڑ پر پھیلی ہوئی ہے جس میں مزید 40 لاکھ اسکوائر فٹ توسیع کا اعلان کیا جاچکا ہے۔ اللہ تعالی سعودی حکمرانوں کو حرمین شریفین کی اس عظیم خدمت پر جزائے خیر عطا فرمائے۔ امین یارب العالمین

شہزاد افق

Email.ufaq0786@gmail.com

حاضر اللہ سائیں پر تاثرات

حاضر اللہ سائیں
ارشد ملک
ارشد ملک ۔ شاعر
حاضر اللہ سائیں سے اقتباس

سفر کیا ہے؟ میرے خیال میں سفر زندگی کے اس حصے کو کہتے ہیں جس میں انسان کو بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ اس حساب سے اگر میں کہوں کہ "حاضر اللہ سائیں" معروف شاعر اور نثر نگار ارشد ملک کا سفر نامہ ہے تو پھر اس کتاب کے ساتھ میرا بھی سفر بنتا ہے اور وہ سفر ہے آگہی کا، شناسائی کا۔ میں نے ارشد ملک کو بحیثیت شاعر پہچانا ہے مگر جب یہ سفرنامہ پڑھا تو یہ عقدہ کھلا کہ آپ تو بہت بڑے نثر نگار ہیں۔ بات یہاں تک محدود نہیں کہ ان کی نثر اچھی ہے بلکہ اس کتاب کی سطر سطر محبت وعشق سے منور ہے۔ کتاب کا بغور مطالعہ کیا جائے تو آغاز ہی سے سفرنامہ نگار نے چند دلچسپ حقائق اس انداز میں بیان کیے ہیں کہ قاری ان کے ساتھ سفر کرنے لگتا ہے اور کئی رستوں کی روشنی سے قلب و ذہن کو منور کرتا ہے۔ ایک اقتباس دیکھیے: "ہماری گلی میں غبارے بیچنے والا آیا کرتا ہے۔ ایک دن میں نے اس سے پوچھا:-" بھائی آپ اس گلی میں روز آتے ہیں، بچے نظر نہ بھی آئیں تو انتظار کرتے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ اُس نے جواب دیا:- حضور جس گلی میں منافع کے سو فیصد امکان ہوں وہاں کون پاگل نہیں جائے گا۔ کیا بات کہہ دی اُس نے۔ یہ تو عام آدمی، عام لوگوں کی گلی میں عام سی خواہش لے کر آتا ہے ذرا اُس مقام کے بارے میں سوچیں۔ جہاں فرشتے بھی حاضری دینے کے لیے اپنے پروں کو سنوارتے رہتے ہیں۔" اس اقتباس کو پڑھ کر علامہ اقبال کا ایک شعر ذہن میں آتا ہے"

ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا
اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا

ارشد ملک نے مکہ اور مدینے کا سفر کیا ہے اور ساتھ ہی اپنے افکار بھی پاکیزہ کر کے آئے ہیں۔ کتاب اتنے دلکش انداز میں تحریر کی گئی ہے کہ سفرنامے کے ساتھ ساتھ کئی مناظر ذہن میں اگنے لگتے ہیں اور روح سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے۔ سفر نامے سے طبیعت بوجھل نہیں ہوتی، کئی مقامات ایسے آتے ہیں کہ ہونٹوں پر تبسم کھلنے لگتا ہے۔ ابلاغ کے مسائل نہیں۔ چودہ سو سال پہلے کی تاریخ ایسی تصویر کی شکل میں نظر آتی ہے جیسے کل کی بات ہو۔ جہاں جہاں شاعری کی ضرورت محسوس ہوئی، سفر نامہ نگار نے اپنی نظمیں اور اشعار درج کیے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ انھوں نے سفرنامے کی جو روایت ڈالی ہے یہ روایت مستقبل میں کئی سفر نامہ نگاروں کی ضرورت ہو گی۔ انھوں نے اپنے تجربات، جذبات، احساسات اور خیالات کی مالائیں خوبصورتی سے پروئی ہیں۔ ہر قاری اپنی طبیعت کے مطابق اس خزینے سے بہت کچھ حاصل کر سکتا ہے۔ میری تجویز ہے کہ سفر نامہ نگار کی حیثیت سے ارشد ملک اپنا قلمی کام جاری رکھیں اور دنیائے ادب کو اپنی کاوشوں سے مالا مال کرتے رہیں۔

سیاسی بڈاوے اور عوام

غلام شبیر عاصم

پرانے زمانے کے طرز زندگی اور تہذیب میں موجودہ جدت اور نت نئی ٹیکنالوجی کے اثرات و نتائج نے بہت بڑا تغیر ہمارے سامنے رکھ دیا ہے۔ فطرت تو ایک اٹل حقیقت اور زندگی کا اٹوٹ انگ ہے، فطرت تو نہیں بدلتی البتہ لگتا ہے کہ زندگی سے فطرت نکلتی جارہی ہے، اور معروضیت اپنی بنیادیں پکی کرتے ہوئے فطرت کو ملفوف سا کرتی چلی جارہی ہے۔ گویا فطرت پر جدت کی ک±ہری چڑھ گئی ہے۔ ایک دور تھا جب دیہات میں یہ پتہ نہیں ہوتا تھا کہ نان بھی کسی شے کا نام ہے۔ اب تو کیا کچھ متعارف ہوگیا ہے، پیزا، شوارمہ، برگر نہ جانے کیا کچھ آگیا ہے۔ بلب کو اس وقت "آنڈا" چینی کو "کھنڈ" کہا جاتا تھا۔ میک اپ کی ٹوٹل کِٹ سرخی، تبت کریم، س±رمے دانی یا پوڈر کا ڈبہ ہوتا تھا۔ زیادہ تر صرف کریم اور سرمہ پر ہی اکتفا کیا جاتا تھا۔ سرخی اور پوڈر کا اضافہ عید یا کسی شادی کے موقع پر کیا جاتا تھا۔ اتنا پتہ نہیں ہوتا تھا کہ "باپ" یا والد بھی "ابا" ہی کو کہتے ہیں۔ بجلی کے لفظ کا پتہ تو، شعور پکڑنے کے کئی سالوں بعد آیا کہ "بتی" ہی کو بجلی کہتے ہیں۔ مگر اب تو جدت دیہاتوں میں بھی آگئی ہے۔ شہروں اور دیہاتوں کا فرق تیزی سے ختم ہو رہا ہے۔ ایک وہ بھی زمانہ تھا جب ہر گاؤں کے ساتھ جوہڑ (چھپڑ) لازمی ہوتا تھا۔ میرے گاؤں رعیہ خاص کے مشرقی حصہ کے ساتھ بلکہ تھوڑے تھوڑے فرق کے ساتھ پورے گاؤں کے گرد جوہڑ تھا۔ دوسرے لفظوں میں تمام گھروں کے گندے پانی کا "جوہر" تھا۔ اس کے کنارے پر بت نما مٹی اور کوڑا کرکٹ کے بلند ڈھیر پر زیادہ تر آرائیں برادری کے مکان تھے۔ جیسا کہ "دینو آرائیں، مجیدا آرائیں، جلال عرف جالھی آرائیں، اسلم عرف شاما آرائیں، بشیر بٹ اور ماسی بیدی (خالہ زبیدہ) کے گھر تھے۔ دینو آرائیں کی اس وقت تقریباً 75,80 سالہ ماں "مائی بولی" تھی۔ میری عمر اس وقت کوئی آٹھ دس سال ہوگی۔ میری ماں جی ایندھن کے طور پران کے گھر سے "پاتھیاں" یعنی اوپلے لینے گئیں تو میں مائی بولی کو دیکھ کر ڈر گیا چیختا چلاتا ہوا آنکھیں بند کر کیماں جی کی ٹانگوں سے لپٹ گیا۔ مائی بولی کی شکل میرے حافظہ میں گویا نقش ہوگئی، رات کو نظروں کے سامنے شکل آتی تو میری چیخیں نکل جاتیں، ماں جی مجھے چوم کر سینے کے ساتھ بھینچ لیتیں۔ ایک عرصہ تک مائی بولی میرے تصور میں بھی آجاتی تو میں خوف میں گھر سا جاتا دل تھا کہ بیٹھنے لگتا تھا۔ مائی بولی یقیناً کانوں سے بہری تھی۔ مگر نظر اس عمر بھی اس کی ٹھیک تھی۔ مائی بولی کا خوف آج بھی شعور کے کہیں کونے ک±ھدرے میں نہاں ہے اور کبھی کبھی آسیب کی طرح مجھ پر چھا جاتا ہے حملہ سا کر دیتا ہے۔ میں ڈر سا جاتا ہوں۔۔ لیکن میں کبھی کبھی محسوس کرتا ہوں کہ آہستہ آہستہ مائی بولی کے اس خوف کی جگہ آج کے موجودہ حالات نے لے لی ہے۔ لگتا ہے مائی بولی روپ بدل کر آج بھی مجھے ڈرا رہی ہے۔ آج کی وہ مائی بولی میرے ملک کی سیاست ہے۔ جو کانوں سے تو بہری ہے مگر نظر بڑی تیز ہے۔ آج بھی ایسے حالات پیدا کردئے گئے ہیں کہ میرے سمیت تمام لوگ ڈائن نما اس مائی بولی اور مائی بولی نما اس سیاست سے ڈرتے، چیختے خوف بھری کسی آسیبی کیفیت سے گزر رہے ہیں۔ بڑے بڑے مدبر لوگ، بچوں کی طرح سوتے میں ڈرجاتے ہیں۔ کسمپرسی کے حالات آسیب بن کر ہمیں ڈرا رہے ہیں۔ مہنگائی کا جن، مایوسیوں محرومیوں کے بڈاوے ہمیں ہر پل ڈراتے رہتے ہیں۔ پوری قوم، پورا ملک گزشتہ چند سالوں سے آسیب کی ذد میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اوورسیز پاکستانی کیا سوتیلے ہیں؟

مطلوب احمد وڑائچ

مخالفین کے لیے فسطائیت اور جبر یہ دیکھا جاتا رہا ہے۔ سٹالن اور ہٹلر نے جو کچھ کیا تھا وہ بھی تاریخ کا حصہ ہے۔ پاکستان میں بھی جبر اور ظلم کی روایات موجود ہیں۔ مارشل لا؟ ں میں خصوصی طور پر مخالفین کے ساتھ جو کچھ کیا جاتا تھا وہ کسی مہذب معاشرے کے لیے قابل قبول نہیں ہوتا لیکن اب جو کچھ کیا جا رہا ایسا میں نے اپنی زندگی کبھی نہ پڑھا نہ کبھی سنا۔ بہو بیٹیوں کو بے پردہ کیا جانا یہ کسی بھی معاشرے میں روا نہیں ہے۔ لیکن یہاں آج کل جو کچھ ہو رہا ہے اس نے اخلاقیات اور انسانیت کا جنازہ نکال کر رکھ دیا ہے۔ مائیں، بہنیں، بہو، بیٹیاں سانجھی ہوتی ہیں۔ عمر ڈار، عثمان ڈار کی ہمشیرہ کو پکڑ کر ان کی والدہ کے سامنے جو کچھ کہا گیا وہ یہاں دہرانا بھی مناسب نہیں ہے۔ اسلم اقبال کے ساتھ کیا کچھ ہوا ان کی بیٹی کا جہیز ان کے بقول جس طرح سے لوٹا گیا ان کے باقی رشتے داروں کے گھروں میں جس طرح ریڈ کیے گئے ایسا پہلے کبھی ہمارے ملک میں نہیں ہوا اور اس پر پاکستان کے اندر اور پاکستان کے باہر بھی شدید احتجاج کیا گیا۔ اوورسیز پاکستانی اپنے تحفظات کا اظہار سوشل میڈیا پر کرتے ہیں تو ان کو بھی دھمکیاں دینے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا۔ یہاں تک کہا گیا کہ جیسے ہی یہ پاکستان آئیں گے ان کا عرصہ حیات تنگ کیا جائے ان سے پوچھا جائے گا، ان سے حساب لیا جائے گا۔ اوورسیز پاکستانی پاکستان کے لیے کتنے اہم ہیں ان کو اس طرح سے خوفزدہ کرنا کیا مناسب ہے۔ کیا یہ حکومت اوورسیز پاکستانیوں کو ناراض کرنا افورڈ کر سکتی ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ یہ حکومت ایسا کرنے کی پوزیشن میں ہے۔ بجٹ آپ نے دیکھا۔ ساڑھے چودہ ہزار ارب روپے کا بجٹ ہے، اس بجٹ کا 32 فیصد حصہ اوورسیز پاکستانیوں کی طرف سے فراہم کیا جاتا ہے۔ 68 فیصد کیلئے قرض اور پاکستان کے وسائل بروئے کار آتے ہیں تو اس کیمونٹی کو جو آپ کے بجٹ کا 32 فیصد حصہ اپنی ترسیلات سے ادا کرتی ہے اس کو آپ کس طرح اپنے مقابل لاکر ناراض کر سکتے ہیں۔ لیکن دھمکیوں کے ذریعے اوورسیز پاکستانیوں کو اتنا خوفزدہ کیا جا رہا ہے کہ وہ پاکستان اپنی ترسیلات بھجوانے کے سلسلے میں پہلے ہی فیصلہ کر چکے تھے مزید بھی اقدامات کریں گے۔ پہلے اوورسیز پاکستانی اپنی ترسیلات بینکنگ کے ذریعے بھیجا کرتے تھے لیکن جب یہ حکومت آئی معیشت ڈوبی اوورسیز پاکستانیوں کو گزشتہ حکومت کی طرف سے ووٹنگ کا حق دیا گیا تھا۔ انہوں نے آکر یہ حق چھین لیا اور اب اس طرح کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اس کے بعد سے پھر ترسیلات میں کمی آئی۔ 32 ارب ڈالر سالانہ بھیجے جاتے تھے لیکن گزشتہ سال کے مقابلے میں اس بار اس میں بہت زیادہ کمی آچکی ہے۔ پاکستان کو بھیجی جانے والی ترسیلات کے ذرائع بھی بینکنگ سے ہنڈی کی طرف شفٹ ہو چکے ہیں۔ جب آپ ووٹنگ کا حق دے کر وہ چھین لیں گے اور اس کے ساتھ پھر دھمکیاں بھی دیں گے، صرف سوشل میڈیا پر اظہار رائے کرنے پر تو میں نہیں سمجھتا کہ اوورسیز پاکستانی کسی قسم کی بھی پاکستان کے خلاف کوئی مہم چلانے کا سوچ سکتے ہیں۔ وہ پاکستان میں جو کچھ ہو رہا ہے اس حوالے سے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں۔ وہ بھی اس حکومت کے لیے روا نہیں ہے، قابل برداشت نہیں ہے۔ ان اوورسیز پاکستانیوں کے ساتھ جس طرح سے سوتیلوں والا سلوک کیا جاتا ہے۔ اس میں مزید اضافہ بھی اس حکومت کی طرف سے کیا جارہا ہے، کیا یہ حکومت چاہتی ہے کہ اوورسیز پاکستانی مکمل طور پر اپنی ترسیلات بند کردیں۔ پہلے بھی ان کی طرف سے اتنا تو کیا جاچکا ہے کہ صرف اتنے ہی پیسے وہ پاکستان اب بھجواتے ہیں جو ان کے اہل خانہ کی ضروریات کے مطابق ہوں۔ پہلے جائیدادیں بنانے کے لیے بھی یہ لوگ اپنے پیسے بھجوا دیا کرتے ہیں۔ لیکن اس حکومت کا اعتبار نہیں رہا اور پھر دھمکیاں بھی ہیں۔ اس کے بعد سے پھر اوورسیز پاکستانی محتاط ہوگئے ہیں۔ آج جس طرح سے خسارے کا بجٹ پیش کیا جارہا ہے اس کی شاید اتنی ضرورت نہ ہوتی اگر اوورسیز پاکستانیوں کی اس حکومت کی طرف سے اتنی زیادہ توہین اور تذلیل نہ کی جاتی۔ اوورسیز پاکستانی کتنے وسائل رکھتے ہیں اس کا اندازہ امریکہ میں موجود 16 ہزار پاکستانی ڈاکٹروں کی ورتھ سے لگایا جا سکتا ہے، جن کے اثاثے امریکہ میں 200 ارب ڈالر ہیں اور صرف چند ڈاکٹروں کی مالیت پچیس ارب ڈالر بتائی گئی ہے۔ یہ امریکہ میں رہنے والے ڈاکٹر پاکستانی ہیں اس کے علاوہ آپ اندازہ کریں، کینیڈا میں، برطانیہ میں، جرمنی میں، نیوزی لینڈ میں، آسٹریلیا میں، سعودی عرب میں اور دیگر عرب ممالک میں کتنے پاکستانی ہیں اور ان کی ورتھ امریکہ میں رہنے والے 16 ہزار ڈاکٹروں سے کہیں زیادہ ہے۔ آپ ان کو عزت دیں، احترام دیں تو وہ آپ کے سارے مسائل حل کر سکتے ہیں۔

بقیہ 1 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

چیت اور اپنے جاری کردہ بیان میں کیا محمد خان پانیزئی سے ملاقات میں تمام تر غلط فہمیوں کو دور کرنے پر اتفاق کرتے ہوئے کاروان کو مزید مستحکم اور مضبوط بنانے کا عزم کیا حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ کاروان اور بی اے پی کا ہر کارکن میرے دست بازو ہے کوئی اس غلط فہمی میں نہ رہے کہ میں اپنے پرانی ساتھیوں کو نظرانداز یا مایوس کرونگا بلکہ اپنے ساتھیوں کے تمام مسائل حل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرونگا حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ ساتھیوں کے درمیان ہمیشہ گلے شکوے غلط فہمی کی بنیاد پر پیدا ہوتی ہے

بقیہ 2 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

تے ہے کہ اساتذہ کے جائز مطالبات کو تسلیم کیا جائیں، ایک ہی پاکستان میں دو قوانین کہاں کا انصاف ہے؟ ملک کے دیگر صوبوں کی نسبت بلوچستان میں کوئی اور قانون لاگو ہے، جو سراسر ظلم اور جبر ہے۔ اپگریڈیشن اساتذہ کے آئینی اور قانونی حق ہے۔ ملک کے دیگر صوبوں کی طرح اپگریڈ کیا جائے۔ بلوچستان میں کء سالوں سے اس پہ ڈھاکہ مارا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہو؟ اساتذہ کو کچھ ہوا تو حکمرانوں کو معاف نہیں کیا جائیگا۔

بقیہ 3 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کسی نے اطلاع کہ کوئی مشکوک بندے ہیں تو میں نے ٹیم کو بھیجا تو اسی پرویز کو گرفتار کیا جو شراب پی رہا تھا دوسری جانب صحافیوں نے بغیر تصدیق کے فیس بک پر لکھا کہ فحاشی کے اڈے پر چھاپا مارا گیا لیکن ایسی کوئی بات نہیں ہے انہوں نے کہا کہ انشا اللہ ہماری کوشش ہے کہ جوئے اڈے اور فحاشی اڈے نہ ہوں اور انشا اللہ نہ ہی ہوں گے۔ ڈاکوؤں کے حوالے سے اشرف جمالی نے کہا کہ انشا اللہ ڈاکوؤں کا گھیرا تنگ ہے سب قانون کی گرفت میں آئیں گے کسی کو معاف نہیں کریں گے ڈکیتی کا واقع ہوا ہے انشا اللہ اسے بھی جلد ظاہر کریں گے اور ڈاکوؤں کو پکڑیں گے۔

بقیہ 4 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

لیس کلب حب کے صدر منتخب ہو گئے جبکہ معروف صحافی خضر طارق بلا مقابلہ رپورٹرز پریس کلب حب کے سیکریٹری جنرل اور میر امام بزنجو بلا مقابلہ رپورٹرز پریس کلب حب کے خازن منتخب ہو گئے۔

بقیہ 5 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

منو سرکی کے رہائشی نوجوان کاشف علی سرکی کو پولیس نے مقابلے کے بعد بازیاب کرانے کا دعویٰ کیا ہے، پولیس کے مطابق جیکب آباد پولیس نے خفیہ اطلاع پر بجی ڈھوری کے علاقے میں کاروائی کرتے ہوئے ڈاکوؤں سے مقابلے کے بعد مغوی کو بازیاب کرالیا ہے پولیس کے مطابق ملزمان مغوی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بلوچستان کی طرف منتقل کرنے کی کوشش کررہے تھے ایسی اطلاع پر پولیس نے کاروائی کی، پولیس کا موقف ہے کہ مقابلے کے دوران ملزمان مغوی کو چھوڑ کر فرار ہوگئے ملزمان کی گرفتاری کے لیے علاقے میں آپریشن کیا جارہا ہے، ادھر علاقے میں افواہیں ہیں کہ مغوی کی بازیابی تاوان کی عیوض ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ مغوی کاشف سرکی دو ماہ قبل 13 اپریل کو خاتون کی آواز کے جھانسے میں آکر اغوا ہوا تھا اور اسے اغوا کر کے کندھکوٹ کے کچے کے علاقے میں رکھا گیا تھا ڈاکوؤں نے مغوی کی ایک ویڈیو جاری کی تھی جس میں مغوی کی رہائی کے لیے ورثہ سے تاوان طلب کیا گیا تھا۔

بقیہ 6 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

براہی میں دیگر سیاسی تنظیموں سے مزاکرات کے لیے سات رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں واجہ ملا برکت بلوچ، نیاز کیازئی، میر حاصل بزنجو، ظریف زوگ، فدا حسین دشتی، جاسم بلوچ شامل ہیں۔ نیشنل پارٹی اور اتحادیوں کا اجلاس واجہ ابوالحسن کی سربراہی میں منعقد ہوا جس میں کیچ کے ضلعی انتخابات کے عمل میں ریاستی اداروں کے مداخلت کے خدشات کا اظہار کیا گیا۔ انھوں نے الیکشن کمیشن پر زور دیا کہ وہ ضلعی انتخابات کے عمل کو صاف وشفاف بنائیں اور کسی قسم کی سرکاری وغیر سرکاری مداخت سے پاک انتخابی عمل کو یقینی بنائیں۔ انھوں نے کھا کہ اتحادیوں اور دیگر قوم دوست و وطن دوست سیاسی جماعتوں اور رہنماں سے ملکر مشترکہ امیدوار سامنے لائیں گے غیر جمہوری و غیر سیاسی سماج دشمن عناصر کو بلدیاتی انتخابات میں عبرتناک انجام سے دوچار کردیں گئے۔ انھوں نے کھا کہ کسی کو چور دروازے سے عوامی و قومی مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالنے ہرگز نہیں دینگے۔ انھوں نے کھا کہ حالیہ مرحلے کے بعد چیرمین شپ کے لیے باقاعدہ مشاورت کا سلسلہ شروع کریں گے اس سلسلے میں بلوچستان نیشنل پارٹی سے رابطوں کا سلسلہ پہلے سے برقرار ہے۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماوں سمیت ضلعی کونسلران کی بڑی تعداد بھی موجود تھی

بقیہ 7 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

، 2019 کے بعد نئے بھرتی ہونے والے اساتذہ کرام کیلئے ٹائم اسکیل کے خاتمے کا نوٹیفکیشن واپس لیا، صوبہ بھر کے اسکولوں میں مسنگ پوسٹوں کا مسئلہ حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کے تباہ کن سیلاب سے صوبے بھر کے اسکولوں کی عمارتوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا مخدوش عمارتوں کی فوری تعمیر ومرمت اور تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں انہوں نے کہا کہ ان مطالبات کو منظور کیا جاچکا ہے ان پر عمل درا؟ مد کرنے میں بیوروکریسی اور حالیہ حکومت رکاوٹیں نہ ڈالیں پاکستان بھر تمام صوبوں میں اساتذہ کے پوسٹوں کو اپ گریڈ کیا گیا جبکہ صرف بلوچستان میں اس میں بیوروکریسی اور حکومت رکاوٹ ڈال رہی ہے انہوں نے کہا کہ بیوروکریسی کو ہر قسم مراعات اور سہولیات حاصل ہے اور اپنے اساتذہ کو مراعات اور سہولتوں سے یکسر محروم کر رکھا ہے جو ظلم کرنے کے مترادف ھے لہٰذا ھم صوبائی حکومت سے پر اپیل کرتے ھے اساتذہ کرام کی تمام مطالبات تسلیم کیا جائے اور جلد از جلد نوٹیفکیشن جاری کیا جائے اور جمیعت نظریاتی اساتذہ کے شانہ بشانہ کھڑے ھے

بقیہ 8 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کہا کہ ہمارا علاقہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کا خوبصورت ترین علاقہ ہے جو ہنہ کے نام پر مشہور ہے اس میں ہمارے آباؤ اجداد گزشتہ پانچ سالوں سے آباد ہیں اور ہم اپنی زمینوں کو آباد کرنے کیلئے بھی کوشاں ہے لیکن بدقسمتی سے ایک ریٹائرڈ افیسر ہمارے زمینوں پر قبضہ کرنے کے لئے کوشاں ہے اور وہ اتنے بااثر ہے کہ چیف سیکرٹری سے لیکر نیچے لیول تک تمام افیسران اس کے ماتحت ہیں اور جو بھی اقدامات کرتے ہیں یہ افیسران اس پر من وعن عمل کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہماری زمینوں پر یہی شخص نے کچھ ہمارے لوگ اور کچھ باہر لوگوں سے ملکر قبضہ کیا جارہا ہے ساتھ میں پی ایم ڈی سی جو ہماری زمینوں پر آباد ہے اور اس سے ہزاروں لوگ رزق کمار ہے ہیں ان پر بھی مداخلت کرکے پی ایم ڈی سی کو پرائیوٹائزیشن کی طرف لے جارہے ہیں جس کی ہم اجازت نہیں دینگے بلکہ اس سلسلے میں پہلے کی طرح اب بھی بھرپور احتجاج کرینگے اور اس احتجاج میں دھرنے کے ساتھ قومی شاہراہ کو بھی بلاک کرینگے اب بھی وقت ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان ،گورنر بلوچستان، چیف جسٹس بلوچستان ودیگر اعلیٰ حکام نوٹس لیکر اس شخص کے خلاف زمین مافیا کی مد میں ایف آئی آر درج کیا جائے اور ہمیں انصاف فراہم کیا جائے۔

بقیہ 9 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

شہید بے نظیر بھٹو کی اولاد ہیں اس کے علاوہ سیاسی حوالے سے چیرمین بلاول بھٹو زرداری سب سے منجھے ہوئے سیاست دان ثابت ہوئے ہیں جس کا ثبوت پیپلز پارٹی کی تیزی سے بڑھتی ہوئی مقبولیت اور خصوصاً بلوچستان میں انتہائی کم عرصے میں اہم قد آور قبائلی شخصیات کی پیپلز پارٹی سے وابستگی ہے اور انہوں نے کہا کہ انھی صلاحیتوں کے بل بوتے پر انشااللہ پاکستان کے آئندہ وزیراعظم چیئرمین بلاول بھٹو زرداری ہی ہوں گے۔

بقیہ 10 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

سردار عنایت اللہ اتمانخیل، تحصیل سینئر معاون سیکرٹری رضا محمد رضا، تحصیل ایگزیکٹیو ممبر جلیل افغان کے علاوہ دیگر کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی چیئرمین محمود خان اچکزئی کی قیادت میں کئی دہائیوں سے اس ملک میں جمہوریت کی بقاء اور محکوم پشتوں وطن کے وسائل پر پشتون اقوام کے مکمل واک و اختیار کے اپنی جدوجہد جاری رکھی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے پریس کانفرس کا مقصد یہ ہے کہ آپ کے توسط سے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے انٹرا پارٹی الیکشن انیس اور بیس دسمبر 2022 کے مطابق ریکارڈ الیکشن آف پاکستان کو جمع کروائی گئی۔ جس کے نتیجے میں الیکشن کمیشن آف پاکستان نے اپنے ویب سائٹ اور اخباری بیانات کے زریعے نو جنوری 2023 کو پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ریکارڈ کو درست قرار دیتے ہوئے پارٹی کے رجسٹریشن کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔

بقیہ 11 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

اپنے دکان کھول کر کاروبار کر رہے ہیں یہ کیسا این او سی ہے۔ قانون سب کے لئے برابر ہونا چاہئے مگر کوہلو میں قانون صرف غریبوں کے لئے ہے آئی جی پولیس سے مطالبہ ہے کہ اگر منی پمپس بند کرنا ہے تو سب کو کردیں خدارا غریبوں پر ظلم بند کیا جائے وزیر اعلی بلوچستان، آئی جی بلوچستان، ڈپٹی کمشنر کوہلو اعجاز احمد جعفر، ایس پی کوہلو عبدالغفار شیلاچی ودیگر بالا احکام کو اس حوالے سے نوٹس لینا چاہئے۔

بقیہ 12 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

مسلم لیگ (ن) کا صوبائی صدر بنایا ہے میں پارٹی قیادت کا شکر گزار ہوں کوشش کروں گا کہ بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) کو اچھی پوزیشن پر لے آؤں تمام ناراض لوگوں کے گلے شکوے دور کرینگے آئندہ انتخابات سے قبل بہت سے شخصیات مسلم لیگ (ن) میں شمولیت اختیار کرینگے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت معاشی صورتحال کا شکار ہے انشا اللہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت ملک کو جلد معاشی بدحالی سے نکال کر خوشحالی کے طرف لائینگے بلوچستان اور دیگر صوبوں کے سیاسی صورتحال تبدیل ہے تحریک انصاف کے اچھے کردار کے رہنماؤں کو مسلم لیگ (ن) بلوچستان میں شمولیت پر خیر مقدم کروں گا انشا اللہ جلد بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) کو بھرپور فعال کرنے کیلئے کارکنوں کے گلے شکوے دور کرینگے اور آئندہ انتخابات میں اچھے نتائج دینگے۔

بقیہ 13 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

میں خضدار کسٹم کیلکٹریٹ بین الصوبائی اشیا خوردنی کی غیر قانونی نقل وعمل میں سب سے بڑی رکاوٹ بنی ہوء ہے۔ خضدار کسٹمز نے روزانہ کی بنیاد پر متعلقہ صوبائی محکموں سے جن میں زراعت، انڈسٹریز، کامرس اور لوکل انتظامیہ شامل ہیں سے خوردنی اشیا کی ترسیل کے لیے استعمال ہونے والی NOCs اور Invoices چیک کرنے کیلئے بہترین چیک اینڈ بیلنس سسٹم رائج کیا ہے پچھلے 5 ماہ میں جب سے کلکٹریٹ نے کام شروع کیا ابتک 25 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی غیر ملکی سامان کی اسمگلنگ کی کوشش نکام بنادی گء ہیں۔ ڈپٹی کلکٹر، سپرنٹنڈنٹ، انسپکٹر اور دیگر عملے نے کئی کامیاب کاروائیاں کی جس پر کلکٹر کسٹم خضدار نے انھیں گاہے بگاہے بہترین کارکردگی پر اسناد سے نوازتا رہتا ہے خضدار کسٹم کا عملہ چیک پوسٹوں پر 24 گھنٹے الرٹ اور اسمگلنگ کے قبیح کاروبار کی روک تھام میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔

بقیہ 14 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

۳۱لوا کر کروڑوں روپے فنڈ زرائع کے مطابق موبنہ طور پر ٹھیکیدار کو رقم فراہم کی لیکن مبینہ طور پر ٹھیکیدار نے ایک کروڑ سے زائد رقم کالج کی بنیاد کی کھدائی کے نام پر مبینہ طور پر ہڑپ کرلی لیکن ڈگری کالج کے طلبا اور اساتذہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول مانجھی پور کے ایک بوسیدہ ہاسٹل میں تدریس جاری رکھیں ہے ہیں لیکن خدانہ کرے بوسیدہ ہونے کی وجہ سے کسی وقت بھی ناخوشگوار واقع رونما ہوسکتا ہے لیکن محکمہ مواصلات وتعمیرات بلڈنگ کے افسران اور موبنہ طور پر ٹھیکیدار اور کسی کی پرواہ نہیں اس سلسلے میں مانجھی پور کے سیاسی وسماجی اور عوامی حلقوں نے محکمہ مواصلات وتعمیرات سیکرٹری ایکسین صحبت پور اور حلقہ کے منتخب نمائندے میر سلیم احمد خان کھوسہ سے اپیل کرتے ہیں کہ ڈگری کالج مانجھی پور کی عمارت کو تعمیر کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں

بقیہ 15 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

تحاد کے صدر ڈاکٹر لیاقت عمرانی کے بھتیجے سے گن پوائنٹ پر 30 لاکھ لوٹ کر باآسانی فرار ہوگئے۔ شہریوں نے حب سٹی تھانے میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر شام تک ملزمان پکڑے نہیں گئے تو پولیس کے خلاف احتجاج کیا جائے گا جبکہ شام چھ بجے عمرانی اتحاد نے حب سٹی پولیس تھانے کے سامنے احتجاجاً بیٹھ گئے اور ڈی ایس پی حب سرکل و ایس ایچ او شاہنواز نے مظاہرین کو بدھ کے روز ایک بجے تک کا وقت مانگ لیا اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ ملزمان گرفتار کر کے رقم واپس کی جائے گی جس پر مظاہرین نے کہا کہ اگر کل ایک بجے تک پولیس ڈکیتوں کے خلاف کاروائی کرنے اور رقم واپس کرنے میں ناکام ہوئی تو احتجاج کیا جائے گا جبکہ فلحال ایس ایچ او حب سٹی اور ڈی ایس پی حب سرکل کے کہنے پر احتجاج ختم کیا جاتا ہے

بقیہ 16 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ہڑتال جاری ھے جو کہ کسی بھی وقت کوئی بھی ناخوشگوار واقع رونما ہوسکتا ہے جسکی وجہ جگ ہنسائی کا سبب بن سکتا ہے حکومت بلوچستان سے اپیل ہے کہ جلد سے جلد انکے اپگریڈیشن کا نوٹیفکیشن جاری کرے تاکہ اساتذہ کرام کو انکا حق مل سکے

بقیہ 17 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ملک مزید کسی بڑے سانحہ کا متحمل نہیں ہوسکتا، سیاست میں برداشت کا کلچر اپنانا ہوگا۔ کراچی و گوادر میں جماعت اسلامی کا عوامی مینڈیٹ چوری کرنے کی سازش ہورہی ہے۔ آئین و قانون کی بالادستی قائم کرنا ہوگی، ادارے اپنی حدود میں رہ کر کام کریں گے تو ہی ملک آگے بڑھے گا۔ مسائل کا حل اسلامی نظام کے نفاذ میں ہے۔ حضور پاکؐ سے محبت کا تقاضا ہے کہ ہم ان کے لائے گئے نظام کو نافذ کرنے کے لیے جدوجہد کریں۔ پاکستان اسلام کے نام پر بنا اور اسلام ہی اس کی ترقی وخوشحالی کی ضمانت ہے۔ کسی بھی حکومت نے بلوچستان کے عوام کے ساتھ کیے گئے وعدے پورے نہیں کیے۔ صوبہ مسائل کا انبار بن چکا، 75 فیصد عوام غربت کی لکیر کے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، صاف پانی تک کی بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔ بلوچستان میں بے روزگاری کی شرح سب سے زیادہ، نوجوان بری طرح مایوس ہے۔ حقوق بلوچستان پیکیج سے لے کر گوادر کے عوام سے کیے گئے حالیہ معاہدہ تک، سی پیک، ریکوڈک، سینڈک سمیت ہر موقع پر حکمرانوں نے ہر دفعہ صوبے کے عوام کو دھوکا دیا۔ وعدوں کے باوجود مسنگ پرسن کا مسئلہ حل نہیں ہوا، سالوں گزر گئے، مائیں اپنے بچوں کی شکل دیکھنے کے لیے ترس رہی ہیں۔

بقیہ 18 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ڈی سی لیز کی منسوخی کے اقدام سے 5500 افراد بے روزگار ہوں گے لہذا چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ سے اپیل ہے کہ وہ پی ایم ڈی سی لیز کی منسوخی روکنے میں اپنا کردار ادا کریں تاکہ ہزاروں لوگ بیروزگار ہونے سے بچ سکیں۔ ان خیالات کا اظہار پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل سلطان محمد خان، مرکزی چیئرمین عبدالستار، پی ایم ڈی سی ایمپلائز اینڈ سٹاف یونین شاہرگ کے جوائنٹ سیکرٹری حاجی محمد یونس، پی ایم ڈی سی ایمپلائز یونین کے جنرل سیکرٹری ساجد کھوکھر، لیبر اینڈ ایمپلائز یونین شیخ سرمضان مچھ کے صدر محمد شاکر سمالانی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا

بقیہ 19 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

100 گرام چرس برآمد کرکے ملزم کے خلاف نارکوٹیکس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج رجسٹرڈ کردیا۔ گرفتار ملزم کے خلاف مزید تفتیش جاری ہے۔ اس موقع پر ایس۔ ایس۔ پی لسبیلہ نے SHO اوتھل جان محمد جاموٹ کو شاباشی دیتے ہوئے کہا کہ منشیات فروشان کے خلاف اسی طرح بھرپور کارروائیاں عمل لائی جائیں۔ جب تک معاشرے کو اس منشیات کی لعنت سے پاک نہیں کیا جاتا ہے۔

بقیہ 20 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

نگرانی مزکورہ کاروائی میں ٹریفک انچارج محمد شریف موسی خیل میونسپل کمیٹی کے عملے سمیت دیگر قانون نافذ کرنے والے اہلکاران لیویز و پولیس کثیر تعداد میں موجود تھے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر بوری ظہور احمد بلوچ نے کہا کہ لورالائی شہر میں تجاوزات کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ تجاوزات کی وجہ سے ٹریفک اور لوگوں کی آمدورفت میں شدید مشکلات درپیش تھیں انہوں نے مزید کہا کہ لورالائی شہر کی خوبصورتی سڑکوں اور بازاروں کی صفائی ستھرائی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور تجاوزات کے خلاف کاروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے درجنوں دکانوں کے سامنے بنائے گیتجاوزات کو ختم کیا اور سامان قبضے میں لے لیا اور 15 دکانوں کو سیل کر دیا انہوں نے دکانداروں کو مزید وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ وہ تجاوزات سے باز رہیں اور اپنا کاروبار دکانوں کے اندر کریں بصورت دیگر ان کے خلاف مزید سخت سے سخت کارروائی کی جائے گی انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ ضلعی انتظامیہ سے اس ضمن میں بھرپور تعاون کریں۔ تاہم عوامی حلقوں کی جانب سے اسسٹنٹ کمشنر کی جانب سے تجاوزات کے خلاف کی گئی کاروائی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ سلسلہ جاری رکھا جائے اور اس گرمی میں شہریوں کو ٹریفک جام سے بچایا جائے۔

بقیہ 21 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کی ایک منظم پلیٹ فارم کے تحت قرار انتہائی اہم ہوتی ہے۔ بی این پی عوامی ایک سیاسی وجمہوری اور عوامی نمائندہ جماعت کی حیثیت سے بلوچستان کے مجموعی بنیادی مسائل کے حل کے ساتھ قومی ساحل و وسائل کی تحفظ و دفاع کیلئے ائین و قانون کے دائرے میں رہ کر سیاسی وجمہوری انداز میں بی این پی عوامی لافورم کے تحت آئینی وقانونی پیچیدگیوں کی تشریح و اشاعت کے بابت سائنٹیفک بنیادوں پر اصولی موقف اپنائنگے۔ بی این پی عوامی کے مرکزی صدر راجئ راہشون میر اسد اللہ بلوچ سے بلوچ خان نور احمد کاکڑ حبیب الرحمٰن بلوچ کی سربراہی میں وکلا کی نمائندہ وفد کی تفصیلی ملاقات بی این پی عوامی کے مرکزی صدر راجئ راہشون واجہ میر اسد اللہ بلوچ اصولی موقف بی این پی عوامی کے آئین ومنشور کے تحت بی این پی عوامی کے لافورم کو مزید فعال اور منظم بنانے کی عزم کے ساتھ راجئ راہشون واجہ میر اسد اللہ بلوچ کی قیادت میں سیاسی وجمہوری عمل کی فروغ کو دوام بخشتے ہوئے بلوچستان کی حقیقی قومی سیاسی وجمہوری روش شکل کو اجاگر کرنے کیلئے بی این پی عوامی کے لافورم کے دوستوں کی مشاورت کے ساتھ بی این پی عوامی کے قائد راجئ راہشون واجہ میر اسد اللہ بلوچ کی قیادت میں لافورم کے پلیٹ فارم کے توسط سے بھرپور کردار ادا کرینگے۔

بقیہ 22 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ل نے جدید اسلحے کے زور پر لوٹ کر باگڑجی کچے کی طرف فرار ہوگئے تھے۔ جس پر کچے میں مسلسل جاری آپریشن کے دوران نشاندھی پہ سکھر پولیس کارروائی کرتے ہوئے باگڑجی سے لوٹ کر لے جانے والی 196 عدد مویشیوں کو جس کی مالیت 6 کروڑ 55 لاکھ 90 ھزار ہے جو کہ آپریشن کے دوران سو فیصد ریکوری برآمد کی گئی۔ آپریشن کے دوران سکھر پولیس مزید کامیابی حاصل کرتے ہوئے ڈکیتی کی واردات میں ملوث اہم سرغنہ سنگین جرائم میں مطلوب بدنام زمانہ اور انعام آفتہ ڈاکو ھیموں جتوئی (عطرانی) کو گرفتار کیا گیا اور ڈاکوؤں کے ٹھکانوں اور گھروں کو مسمار کردیا گیا جس پر علاقے مکینوں میں خوشی کی لہر۔ جبکہ کچے میں جاری آپریشن کے دوران سندھ حکومت کی جانب سے 15 لاکھ انعام یافتہ وزیرو جتوئی کو بھی سکھر پولیس نے گرفتار کرلیا سکھر پولیس مزید کامیابی حاصل کرتے ہوئے گزشتہ روز تھانہ ای سیکشن کی حدود ریلوے ہیڈکوارٹر کے قریب پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان مقابلہ ہوا جس کے نتیجے میں ایک ڈاکو زخمی حالت میں کار سمیت گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کیا گیا مزید نشاندھی پہ سکھر پولیس نے تھانہ سائیٹ کی حدود گولیمار میں کامیاب کاراوئی کرتے ہوئے سکھر کے مختلف تھانوں کی حدود سے چھنی اور چوری کی گئی مزید 4 مسروقہ کاریں برآمد کی۔

بقیہ 23 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

نا جاتا ہے نہ اپنے غریب ملازمین کی آواز سنی جاتی ہے یہ باتیں انہوں نے گزشتہ روز ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کے سبی کے صدر اللہ داد رند سے بات چیت میں کہی انہوں نے کہا ہے کہ کسی کو اگر ایک مہینے تنخواہ نہ ملے تو اس کا گزارا نہیں ہوتا۔ پانچ سال سے تنخواہ نہیں دی گئی تو ان کا کیا حال ہے ہوگا جبکہ بقیہ تمام ضلع کو تنخواہ دی گئی آواران ژوب شیرانی کوئٹہ ان سب اضلاع تنخواہوں کی ادائیگی کر دی گی ھے ایک ضلع کو تنخواہ نہ دینا سمجھ سے بالاتر ھیوزیر اعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بذنجو، وزیر صحت سید احسان شاہ، سیکرٹری صحت سے اپیل ھے کہ سبی ضلع کی لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تنخواہوں کی ادائیگی جلد سے جلد کی جا؟ تاکہ انکے گھروں کا چولہہ بحال ہو

بقیہ 24 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

دلچسپی بولان قومی شاہراہ کو بولان نصیر آباد ڈویژن سمیت سندھ بلوچستان کے عوام اور کاروباری طبقہ کے معاشی بدحالی اور مستقل اذیت کا سبب بنا دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ سال طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے پاکستان کے دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان کو بھی شدید نقصان سے دو چار کر کے بنیادی انفرا اسٹکچر سے محروم کردیا

بقیہ 25 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

لات کا اظہار ایس ایس پی سانگھڑ عابد علی بلوچ نیشنل پریس کلب میں میٹ دی پریس صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جس دن سے میں نے بطور ایس ایس پی سانگھڑ کا چارج سنبھالا ھے اس وقت سے لیکر آج تک پولیس عوام کے بہترین مفادات میں کام کررہی ھے دن رات عوام کو امن وامان تحفظ فراہم کرنے ہمہ وقت کوشاں ھے صحافی مثبت اور میرٹ پر پولیس پر تنقید کریں گے تو اس سے پولیس اپنی غلطیاں اور کوتاہیوں کو دور کرے گی اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے نیشنل پریس کلب کے صدر اشفاق سلہری جنرل سیکریٹری ظاہر شاہ۔ غلام مصطفیٰ ترین۔ محمد قذافی۔ سلیم ملک ظفر اللہ لغاری نے کہا کہ عابد علی بلوچ کے ایس ایس پی سانگھڑ تعینات۔ ہوتے ہی۔ سٹریٹ کرائم۔ سوشل کرائم میں کافی حد تک کمی آئی ھے پولیس اور صحافت کے درمیان کافی عرصے پائی جانے والی خلیج بھی کم ہوئی ھے ایس ایس پی سانگھڑ عابد علی بلوچ کو نیشنل پریس کلب آمد پر بڑا گرمجوشی سے استقبال کیا اور انھیں سندھ کی ثقافت کی امین سندھی اجرک کے تحائف اور شیلڈ پیش کی جبکہ نیشنل پریس کلب کے بارے میں بھی ایک جامع بریفنگ دی جبکہ اس موقع پر ایس ایچ او سانگھڑ زاھد کمبوہ اور ڈی آئی بی انچارج مقرب خان بھی موجود تھے

بقیہ 26 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ل افراد کی آمدورفت رہتی ہے جو واپس جاتے ہوئے اپنے ساتھ مختلف بیماریاں لے کر جاتے ہیں۔ حاجی میر اکبر لہڑی نے کہا کہ ہزار گنجی میں ٹرانسپورٹروں کے درجنوں دفاتر ہیں جو اس خالم اور مٹی کی وجہ سے شدید متاثر ہیں اس ماحول کی وجہ سے مسافر ہزار گنجی ٹرانسپورٹرز دفاتر کا رخ نہیں کرتے جس سے ٹرانسپورٹروں کو شدید مالی نقصان کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیرت کی بات تو یہ ہے کہ اس قدر اہم منصوبوں پرست روی کے ساتھ غیر معیاری کام جاری ہے اور ہم نے آج تک کسی اعلیٰ حکومتی افسر کو معائنہ کرتے نہیں دیکھا سب کچھ ٹھیکیدار کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ اب ہمیں مجبور کیا جارہا ہے کہ ان عوام دشمن منصوبوں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں ہمیں ایسے ترقیاتی منصوبے نہیں چاہیے جس سے عوام کی تباہی ہو۔

بقیہ 27 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

یات اور ترقی کے منازل سے ھوتی ھے جو کہ صرف اور صرف استاد کے مرعون منت ھیں۔ اور یہ تب ممکن ھوگا جب ھم اپنے اساتذہ کرام کو پرامن اور پرسکون ماحول فراہم کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کے اساتذہ گونا گوں مسائل سے دوچار ھیں۔ ایک ہی ملک کے باقی صوبوں میں اساتذہ کی سروس اسٹرکچر اور بلوچستان کے سروس اسٹرکچر میں فرق رکھ کر بلوچستان کے اساتذہ کے ساتھ بھی سوتیلے ماں جیسی سلوک روا رکھی گئی ھے۔ پنجاب اور دیگر صوبوں میں مخصوص مدت ملازمت پورا کرنے کے بعد اساتذہ کرام کو نئے سکیل میں پروموشن دی جاتی ھے مگر بلوچستان میں بھرتی شدہ چالیس سالہ ٹیچرز بھی پروموشن سے ھنوز محروم ھے۔ انہوں نے کہا کہ میرا مقصد کسی کی دل آزاری نہیں، آنتہائی معذرت کے ساتھ ایک مثال پیش کرتا ھوں کہ بلوچستان سیکریٹریٹ میں بھرتی ھونے والا ایک جونیئر کلرک جب اپنی عمر کی آخری حد یعنی 60 سال کو پہنچتی ہے تو کم ازکم ڈپٹی سیکریٹری کے پوسٹ سے پینشن ھوتا ھے۔ مگر ایک استاد 60 سال کی عمر کو پہنچنے کے باوجود بحیثیت جے وی ٹی یا معلم القران، بحیثیت جے ای ٹی، جے ڈی ایم، جے اے ٹی یعنی جس سکیل اور عھدے پر بھرتی ھوتی ھے اسی سکیل اور عھدے پر پینشن ھو جاتا ھے جو کہ ھمارے بیوروکریسی کے منہ پر کسی طمانچے سے کم نہیں۔ آج جب استاد اپنے انھی بنیادی ملازمت کے مسائل کو لیکر اپگریڈیشن کا مطالبہ کرتے ھیں جو دوسرے صوبوں میں تو رائج ھے مگر بلوچستان کے اساتذہ کرام کے لیئے بیوروکریسی مختلف حیلے بہانوں سے کام لیتے ھوئے اپگریڈیشن کو شجر ممنوعہ قرار دی ھیاور منظور ھونے کے باوجود بھی اساتذہ کرام کو بھوک ہڑتال پر مجبور کیا گیا ہے۔ بیان میں حکومت بلوچستان اور بیوروکریسی کو خبردار کیا گیا کہ گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی بلوچستان کے چارٹر آف ڈیمانڈ پر فوری عمل درآمد کر کے اساتذہ کے جملہ مطالبات تسلیم کر کے انہیں ذہنی یکسوئی کے ساتھ کام کرنے کا موقع فراہم کیا جائے ورنہ بلوچستان نیشنل پارٹی نوشکی اپنے اساتذہ کرام کے ساتھ ہر فورم پر شانہ بشانہ ھوگی اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی۔

بقیہ 28 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

علماء اسلام نظریاتی کے صدر مولانا عبدالقادر لونی، آل پاکستان کلرک اینڈ میکینیکل ایسوسیایشن کے صدر شمس اللہ سمیت سیاسی جماعتوں، وکلاء، سول سوسائٹی، وکلاء اور دیگر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے احتجاجی کیمپ آکر اساتذہ سے اظہار یکجہتی کیا۔ اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے داد محمد بلوچ اور مولانا عبدالقادر لونی نے کہا کہ دنیا بھر میں اساتذہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے لیکن بلوچستان میں پیغمبرانہ پیشے سے تعلق رکھنے والے اساتذہ اپنے جائز مطالبات کے حل کیلئے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہوئے ہیں

بقیہ 29 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ناضروری ہے انہوں نے کہا کہ اشتعال انگیزی پھیلانے والے دہشت گرد کے ساتھ رعایت کسی صورت درست نہیں ہیں

صحافت شوبز

مزاحیہ رئیلیٹی شو کے دوران کم عمری، ناسمجھی میں سیاستدانوں کا مذاق اڑایا، صباء قمر

مجھے اداکاری کی سمجھ پہلی بالی ووڈ فلم 'ہندی میڈیم' میں کام کرنے کے بعد آئی، اداکارہ

لاہور (ویب ڈیسک) پاکستان کی معروف اداکارہ صباء قمر نے اعتراف کیا ہے کہ انہوں نے مزاحیہ رئیلیٹی شو میں کم عمری اور ناسمجھی میں سیاستدانوں کا مذاق اڑایا، انہیں اس وقت زیادہ تر چیزوں کا علم نہیں تھا۔ مذکورہ پروگرام میں صبا قمر سے قبل متعدد اداکاراؤں نے میزبانی کے فرائض سرانجام دیے تھے جبکہ بعدازاں صبا قمر نے کم ازکم اس شو کی 200 اقساط کی میزبانی کی۔ اس مشہور شو میں صبا قمر کی جانب سے متعدد سیاستدانوں کی نقل اتارنے کو پسند کیا جاتا تھا مگر اب اداکارہ و میزبان نے اعتراف کیا ہے کہ انہوں نے شو کے دوران کم عمری اور ناسمجھی میں ایسا کیا۔ صبا قمر نے حال ہی میں اپنے ایک انٹرویو میں یہ اعتراف بھی کیا کہ انہیں اداکاری کی سمجھ پہلی بالی ووڈ فلم 'ہندی میڈیم' میں کام کرنے کے بعد ا?ئی۔ اداکارہ کے مطابق 'ہندی میڈیم' میں کام کرنے سے قبل وہ کچھ اور تھیں اور اس فلم میں کام کرنے کے بعد وہ کچھ اور بن گئی ہیں۔

بیٹی کے بالی ووڈ ڈیبیو پر شاہ رخ کی پرانی یادیں تازہ ہوگئیں

آج بھی یاد ہے جوانی میں اپنے لئے آرچی ڈائجسٹ ایڈوانس میں بک کروالیتا تھا

ممبئی (ویب ڈیسک) بالی ووڈ کنگ شاہ رخ خان کو بیٹی سہانا خان کے بالی ووڈ ڈیبیو نے ماضی کے کچھ خوبصورت لمحات کی یاد دلا دی۔ سہانا خان جلد زویا اختر کی ہدایتکاری میں بننے والی فلم دی آرچیز سے فلمی دنیا میں قدم رکھنے کے لیے تیار ہیں۔ شاہ رخ خان نے ٹوئٹر پر بیٹی کی ڈیبیو فلم کا پوسٹر شیئر کیا ہے۔ انہوں نے اپنے ٹوئٹ میں پرانی یادیں تازہ کرتے ہوئے لکھا کہ مجھے آج بھی یاد ہے جب میں جوان تھا تو اپنے لئے آرچی ڈائجسٹ ایڈوانس میں بک کروالیتا تھا۔ انہوں نے اپنی بیٹی کے بارے میں لکھا کہ مجھے امید ہے کہ فلم میں ایک متاثر کن کردار بھی ہے۔ شاہ رخ نے اپنے ٹوئٹ کے آخر میں فلم کی پوری کاسٹ کے لیے اپنی نیک تمناؤں اور محبت کا اظہار کیا۔ ایک صارف نے شاہ رخ سے پوچھا کہ دی آرچیز جلد ہی نیٹ فلکس پر ریلیز ہونے جا رہی ہے تو انہیں بطور قابلِ فخر والد آپ کو کیسا محسوس ہو رہا ہے؟۔

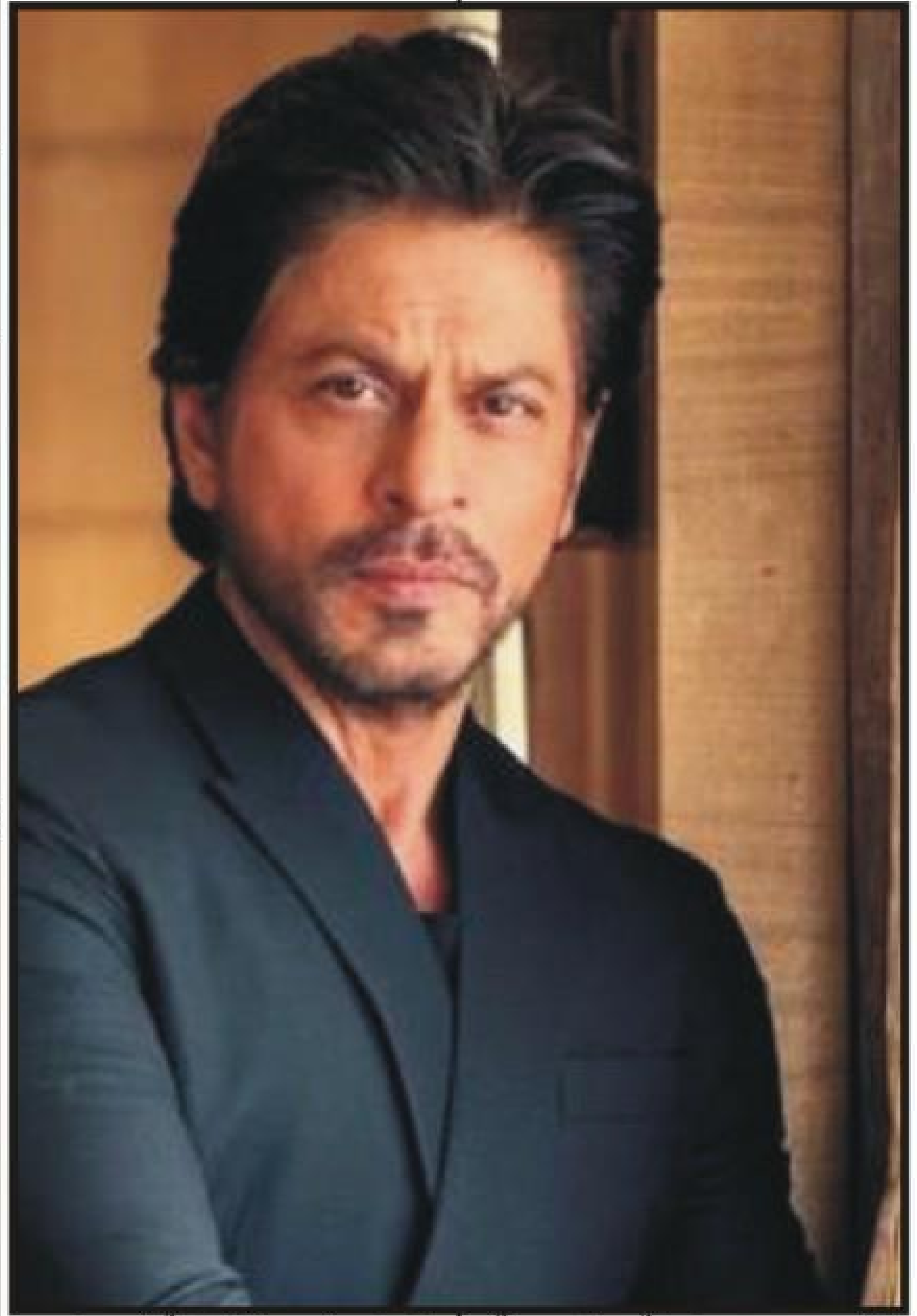

آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی میں آرٹ فلم ''مداری'' کے حوالے سے پریس کانفرنس کا انعقاد

کراچی (ویب ڈیسک) آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی میں عیدالاضحیٰ پر ریلیز ہونے والی آرٹ فلم "مداری" کے حوالے سے پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں ہدایت کار سراج السالکین، پروڈیوسر و معروف اداکار علی رضوی، عمار علی دانش، نبیل الرحمٰن سمیت فلم کی کاسٹ میں شامل عباد عالم شیر، پارس مسرور، تنویر گل کے علاوہ شوبز انڈسٹری سے تعلق رکھنے والی شخصیات شریک تھیں، اس موقع پر فلم کا ٹیزر، ٹریلر اور ایک گانا بھی دکھایا گیا، فلم کے ڈائریکٹر سراج السالکین نے کہا کہ فلم ''مداری'' کراچی شہر کی ایسی سیاسی تاریخ پر مبنی ہے جس سے یہاں کا ہر مقامی باشندہ متاثر ہوا، لیکن اس فلم کی کہانی اور اس کے تمام کردار فرضی ہیں، اس میں کراچی اور اس کے ماضی کے مخدوش سیاسی حالات کی جھلک دیکھنے کو ملے گی، پروڈیوسر و معروف اداکار علی رضوی نے کہا کہ ہم پاکستان میں ایک نئی طرز کے جدت پسند سینما کو فروغ دینے جا رہے ہیں، یہ فلم بنانے کا وہی مغربی انداز ہے جو مغرب سے درحقیقت ہم سب نے مستعار لیا، فلم میں سماج کی تلخیاں اور شیرینی بھی نظر آئے گی، یہ بہت خوشگوار تجربہ ہے، اداکار پارس مسرور نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس فلم کی کہانی کسی نہ کسی طور کراچی میں رہنے والے ان تمام نوجوانوں کی کہانی ہے جنہوں نے اپنے بچپن، لڑکپن یا جوانی میں کراچی شہر میں پہلی بدامنی، وحشت اور بے چینی کو قریب سے دیکھا۔

مہدی حسن کو مداحوں سے بچھڑے 11 برس بیت گئے

کراچی (ویب ڈیسک) شہنشائے غزل مہدی حسن کو اپنے مداحوں سے بچھڑے 11 برس بیت گئے۔ مہدی حسن 1927 کو بھارتی ریاست راجھستان کے علاقے لونا میں پیدا ہوئے، ان کا تعلق موسیقی کے اس بڑے گھرانے سے تھا جنہوں نے 16 پشتوں تک میوزک انڈسٹری کیلئے اپنی خدمات سرانجام دیں۔ انہوں نے 1956 میں ریڈیو پاکستان سے گائیکی کا آغاز کیا جب کہ 1962 میں پاکستانی فلم شکار کے لیے پہلی مرتبہ گیت ریکارڈ کروایا اور پھر اسی سال ریلیز ہونے والی ایک اور فلم فرنگی کے لیے گائی گئی غزل گلوں میں رنگ بھرے سے انہیں مقبولیت ملی۔ انہوں نے مجموعی طور پر 365 فلموں میں اپنی مسحور کن آواز کا جادو جگایا، فلمی انڈسٹری میں ان کی آواز کامیابی کی ضمانت سمجھی جاتی تھی۔ لیجنڈ گلوکار کے گائے ہوئے گیت غزلیں اور قومی ترانے رہتی دنیا تک کانوں میں رس گھولتے رہیں گے۔ مہدی حسن کو میوزک انڈسٹری میں بہترین خدمات پر صدارتی تمغہ برائے حسنِ کارکردگی، تمغہ امتیاز، ہلال امتیاز جبکہ بھارت میں سہگل اور نیپال میں گورکھا دکشینا باہو ایوارڈ سے نوازا گیا۔ 13 جون 2012 کو مہدی حسن کے انتقال سے اردو گائیکی کا باب بند ہوگیا۔

تمنا بھاٹیہ نے اداکار وجے ورما کے ساتھ اپنے تعلقات کی تصدیق کردی

دونوں میں یہ قربتیں لسٹ اسٹوریز ٹو کے دوران شروع ہوئیں جواب قریبی تعلق میں بدل گئی ہیں

ممبئی (ویب ڈیسک) بالی ووڈ اداکارہ تمنا بھاٹیہ نے اداکار وجے ورما کے ساتھ اپنے تعلقات کی تصدیق کی ہے اور تسلیم کیا کہ دونوں میں یہ قربتیں لسٹ اسٹوریز ٹو کے دوران شروع ہوئیں جواب قریبی تعلق میں بدل گئی ہے۔ 33 سالہ تمنا نے اس تعلق کے حوالے سے لسٹ اسٹوریز ٹو کے سیٹ کو اپنے لیے خوش بختی کی علامت قرار دیا جہاں دونوں کے درمیان یہ مراسم قائم ہوئے۔ واضح رہے کہ اس سال کے اوائل میں دونوں کی گوا میں نیو ایئر پارٹی کے حوالے سے ایک ویڈیو بھی سامنے ا?ئی تھی جس پر دونوں نے خاموشی اختیار کی۔ تاہم ممبئی میں بھی دونوں اکٹھے نظر ا?تے ہیں۔ اس سے قبل بھارتی میڈیا ادارے سے گفتگو کے دوران تمنا نے کہا تھا کہ ہم دونوں ایک فلم ساتھ میں کام کیا

ارشد وارثی نے خود کو انڈر ریٹیڈ اور انڈر یوز آرٹسٹ قرار دے دیا

ممبئی (ویب ڈیسک) بالی ووڈ کے معروف اداکار ارشد وارثی نے خود کو انڈر ریٹیڈ اور انڈر یوز آرٹسٹ قرار دے دیا۔ اداکار ارشد وارثی نے حالیہ انٹرویو میں اپنے متعلق بات کرتے ہوئے دعوی کیا کہ فلم انڈسٹری نے انہیں صحیح طرح استعمال نہیں کیا اور نہ ہی ان کی اس طرح قدر کی گئی جس طرح کی جانی چاہیے تھی۔ منا بھائی ایم بی بی ایس، جولی ایل ایل بی، ہلچل، لگے رہو منا بھائی جیسی فلموں میں کچھ انتہائی شاندار پرفارمنس دینے والے اداکار نے اعتراف کیا ہے کہ اگر انہیں موقع دیا جاتا تو وہ مزید کام کر سکتے تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اداکار نے میزبان کے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ میں جانتا ہوں کہ میں بہت کچھ کر سکتا ہوں یا میں اور بھی بہت کچھ کر سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ تمام اداکاروں کو ایسا لگتا ہو لیکن ہاں یہ سچ ہے کہ مجھے لگتا ہے کہ میں نے جتنا کام کیا میں اس سے زیادہ اور مزید بہتر کام کر سکتا تھا مجھے صحیح سے استعمال نہیں کیا گیا۔ 55 سالہ اداکار نے مزید کہا کہ ایسے کئی پروجیکٹس تھے جو مجھے آفر ہوئے اور میں ان میں شاندار پرفارمنس دے سکتا تھا

پلاسٹک سرجریز عام ہیں، انسٹاگرام پر ہر جگہ پلاسٹک ہی نظر آتی ہے، حمیرا اصغر

کراچی (ویب ڈیسک) معروف ماڈل و اداکارہ حمیرا اصغر نے کہا ہے کہ خوبصورتی بڑھانے کیلئے پلاسٹک سرجریز کروانا عام ہوگیا ہے، انسٹاگرام کو دیکھا جائے تو ہر جگہ پلاسٹک ہی نظر آئے گی۔ اداکارہ حمیرا اصغر نے حال ہی میں نجی ٹی وی کے مارننگ شو میں شرکت کی۔ اداکارہ نے فیشن اور ڈرامہ انڈسٹری میں فرق بتاتے ہوئے کہا کہ فیشن انڈسٹری میں یہ عام بات ہے، آپ جب اس انڈسٹری میں قدم رکھتے ہیں تو کیریئر کے آغاز میں ماڈلز کو پلاسٹک سرجری کے بہت مشورے ملتے ہیں۔ حمیرا اصغر نے انکشاف کیا کہ مشوروں میں اکثر ہونٹ بڑے کروانا، بھنویں اور ناک اوپر، چہرہ لفٹ اور گالوں کو بھروانے جیسے مشورے دیے جاتے ہیں۔ دوسری جانب اگر کوئی ماڈل ڈرامہ انڈسٹری میں قدم رکھتی ہے تو اسے کہا جاتا ہے کہ اپنے بالوں کو قدرتی رنگ میں رنگوا لیں، جلد اور شخصیت کا خیال رکھیں اور اسے نکھارنے کے لیے اس پر کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ انسٹاگرام پر تمام چہرے ایک ہی جیسے دکھائی دیتے ہیں اور ہر جگہ پلاسٹک ہی نظر آتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ماڈل حمیرا نے بتایا کہ جب کالج میں تھی تو وزن 80 کلو تھا، ماڈلنگ میں قدم رکھنے کے بعد اپنا وزن کم کیا اور اپنی صحت پر توجہ دی اور اب وہ زیرو سائز ہیں۔ حمیرا اصغر نے شکوہ کرتے ہوئے کہا کہ ڈرامہ انڈسٹری کے لوگ سوچتے ہیں کہ ماڈلز کو اداکاری نہیں آتی لیکن یہ غلط خیال ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اچھی ماڈل اچھی اداکارہ نہیں بن سکتی جبکہ یہ غلط ہے، ایسا نہیں ہے، ایک اچھی ماڈل اچھی اداکارہ بھی بن سکتی ہیں۔

صنم جنگ شوہر کی کھانا پکانے کی صلاحیتوں سے متاثر

کوکنگ سب مردوں کو آنی چاہیے، جنہیں نہیں آتی وہ بھی سیکھیں، اداکارہ

کراچی (ویب ڈیسک) پاکستانی معروف اداکارہ و میزبان صنم جنگ نے شوہر کی کوکنگ کی صلاحیتوں پر ساس کی واہ واہ کر ڈالی۔ صنم جنگ آج کل امریکا میں اپنے شوہر قسام جعفری کے پاس موجود ہیں اور ان سے خوب مزے مزے کے کھانے بنوا کر کھا رہی ہیں۔ صنم جنگ نے انسٹاگرام پر ایک سیلفی ویڈیو شیئر کی ہے جن میں انہیں شوہر کے ہاتھ کے بنے ہوئے بیف ٹاکو کھاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ صنم جنگ اپنے شوہر کی کھانا بنانے کی صلاحیتوں کی تعریف کرتے ہوئے اپنی ساس کو داد دے رہی ہیں۔ صنم جنگ نے ویڈیو میں ٹاکو کھاتے ہوئے کہا کہ بہت مزے کے بنے ہیں، واہ واہ ساسو ماں واہ کیا سنسکاری بیٹا ہے۔ بعد ازاں انہوں نے کہا کہ کوکنگ سب مردوں کو آنی چاہیے

سوناکشی سنہاء پر مسلمان بوائے فرینڈ بنانے پر تنقید

لو جہاد کی یہ ایک کھلی مثال ہے، سوناکشی سنہا کو ہندو ہو کر مسلمان بوائے فرینڈ نہیں بنانا چاہیے

ممبئی (ویب ڈیسک) بالی ووڈ اداکارہ سوناکشی سنہاء کی بوائے فرینڈ اداکار ظہیر اقبال کے ساتھ قربتیں بڑھ رہی ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق سوناکشی سنہا آج کل بوائے فرینڈ ظہیر اقبال کے ساتھ نجی و پیشہ ورانہ تقریبوں میں شرکت کر رہی ہیں جہاں ان کے مداحوں سمیت مسلمانوں کے خلاف انتہا پسند خیالات رکھنے والے ہندو انٹرنیٹ صارفین کی توجہ بھی ان پر جمی ہوئی ہے۔ سوناکشی سنہا نے گزشتہ روز اداکارہ سارہ علی خان اور اداکار وکی کوشل کی نئی فلم ذرا ہٹ کے ذرا بچ کے کی کامیابی کی خوشی میں منعقد کی گئی پارٹی میں شرکت کی۔ اس دوران اداکارہ سوناکشی اور اداکار ظہیر نے میچنگ کرتے ہوئے سیاہ رنگ کے لباس میں شرکت کی، یہ جوڑی اس دوران خوب جچ رہی تھی۔

SPORTS

صحافت سپورٹس

کامیاب زندگی گزارنے کیلئے بنیادی مقصد کا تعین کرنا ضروری ہے، زیبا بختیار

پاکستان میں 80 فیصد لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی کے حوالے سے کبھی منصوبہ بندی ہی نہیں کی

لاہور (ویب ڈیسک) پاکستانی شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ زیبا بختیار نے اپنے پرستاروں کو انسان کی کامیابی کا اہم راز بتا دیا۔ اداکارہ زیبا بختیار نے کہا ہے کہ ہر انسان کو زندگی گزارنے کیلئے بنیادی مقصد کا تعین کر لینا چاہیے کیونکہ اپنے مقصد کا تعین کر لینے والے زندگی میں ہمیشہ کامیابیاں سمیٹتے ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 80 فیصد لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی کے حوالے سے کبھی منصوبہ بندی ہی نہیں کی اور نہ ہی انہوں نے کوئی منزل طے کی ہوتی ہے جس معمول سے زندگی بسر ہو رہی ہوتی ہے وہ بھی اسی طرح اپنی زندگی کا سارا حصہ گزار دیتے ہیں۔ انکا کہنا تھا کہ جو لوگ شروع سے ہی اپنے مقصد کا تعین کر لیتے ہیں وہ ہمیشہ زندگی میں کامیابیاں سمیٹتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح کسی عمارت کو بنانے کے لیے پہلے نقشہ اور منصوبہ بندی کے ساتھ لاگت کا تخمینہ لگایا جاتا ہے اسی طرح انسانی زندگی بھی ہے کہ جب لوگ کسی کام کا پختہ عزم کر لیں

ورلڈ کپ میں پاک بھارت ٹاکرا بابر اعظم کی سالگرہ پر ہونے کا امکان

شیڈول کے مطابق ورلڈ کپ کا آغاز 5 اکتوبر کو ہوگا، فائنل 19 نومبر کو احمد آباد اسٹیڈیم میں ہوگا

لاہور (ویب ڈیسک) پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم کی سالگرہ اس مرتبہ صرف ان کے لیے نہیں بلکہ تمام کرکٹ شائقین کے لیے یادگار اور بہت ہی غیر معمولی بن سکتی ہے۔ بابر اعظم 15 اکتوبر کو اپنی 29 ویں سالگرہ منائیں گے جبکہ اسی روز ورلڈ کپ میں پاکستان اور بھارت کا میچ بھی ہوسکتا ہے۔ بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے ورلڈ کپ شیڈول فائنل کر کے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کو بھیج دیا ہے جس کے بعد اب ورلڈ کپ کا فائنل شیڈول رواں ہفتے جاری ہونے کا امکان ہے۔ آئی سی سی نے فیڈ بیک کے لیے بی سی سی آئی کا شیڈول ورلڈ کپ کھیلنے والے ممالک کے ساتھ شیئر کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق شیڈول کے تحت پاک بھارت ٹاکرا 15 اکتوبر کو نریندرا مودی اسٹیڈیم میں ہونے کا امکان ہے اور اسی دن بابر اعظم کی سالگرہ بھی ہے۔ شیڈول کے مطابق ورلڈ کپ کا آغاز 5 اکتوبر کو ہوگا، فائنل 19 نومبر کو احمد آباد اسٹیڈیم میں ہوگا۔

ایمرجنگ ویمنز ایشیا کپ، پاکستان نے نیپال کو 9 رنز سے شکست دیدی

ہانگ کانگ (ویب ڈیسک) ایمرجنگ ویمنز ایشیا کپ ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں طوبی حسن اور سیدہ عروب شاہ کی عمدہ بولنگ نے پاکستانی ویمنز ٹیم کو نیپال کے خلاف اپنے پہلے میچ میں 9 رنز کی جیت سے ہمکنار کردیا۔ ہانگ کانگ میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے دوسرے دن کھیلے گئے اس میچ میں پاکستانی ویمنز ٹیم پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 19 اعشاریہ 2 اوورز میں 87 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ جواب میں پاکستانی بولرز اس کم اسکور کا دفاع کرنے میں کامیاب ہوگئیں اور نیپال کی ٹیم 20 اوورز میں 6 وکٹوں پر 78 رنز بنانے میں کامیاب ہوسکی۔ نیپال کی کپتان روبینہ چھتری نے ٹاس جیت کر پاکستان کو بیٹنگ دی لیکن پہلے ہی اوور میں ایمان فاطمہ بغیر کوئی رن بنائے کیتا کنور کی گیند پر آؤٹ ہوگئیں۔ 32 کے مجموعی اسکور پر کیتا جوشی نے اپنے ایک ہی اوور میں صدف شمس 12 اور نتالیہ پرویز صفر کو آؤٹ کردیا جس کے بعد وقفے وقفے سے وکٹیں گرتی رہیں۔ گل فیروزہ 11، ناجیہہ علوی 5 اور ام ہانی ایک رن بنا سکیں۔ کپتان فاطمہ ثنا نے ایک چوکے کی مدد سے 16 رنز بنائے۔ پاکستانی ویمنز ٹیم کی اننگز میں سب سے زیادہ 28 رنز شوال ذوالفقار نے اسکور کیے جس میں ایک چوکا شامل تھا۔

پی سی بی کا ورلڈکپ تیاریوں کیلئے 4 بڑی ٹیموں سے رابطہ

لاہور (ویب ڈیسک) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے بھارت میں شیڈول ورلڈ کپ کے لئے 4 بڑی ٹیموں کے بورڈز سے رابطہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ نے آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، بنگلہ دیش اور جنوبی افریقہ سے رابطے شروع کر دیے ہیں جبکہ اگست میں پاکستان کا دورہ کرنے اور دو طرفہ یا سہ ملکی سیریز میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ پی سی بی کی جانب سے مذکورہ بورڈز کو بھیجی گئی ای میل میں کہا گیا ہے کہ یہ سیریز مہمان ٹیموں کو میگا ایونٹ سے قبل برصغیر کے حالات سے ہم آہنگ ہونے کا موقع فراہم کرے گی۔ ہفتے کے روز لاہور میں ایک میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ گرانٹ بریڈ برن نے کہا تھا کہ اہم ایونٹ کے لیے پاکستانی ٹیم کی تیاریوں کو یقینی بنانے کے لیے اضافی میچز کے حصول کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ پی سی بی 50 اوور کے میگا ایونٹ سے قبل کئی بورڈز سے رابطے کر رہا ہے تاکہ میچز کروائے جا سکیں۔ دوسری جانب ایشیا کپ کیلئے پاکستان کا ہائبرڈ ماڈل بھی تسلیم کر لیا گیا ہے، جس کے بعد قوی امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ورلڈ کپ کیلئے قومی ٹیم ہندوستان جائے گی۔

فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی سری لنکا کا دورہ نہیں کریں گے

انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد بائیں ہاتھ کے تیز بولر کی وائٹ بال کرکٹ میں ضرور واپسی ہوئی

لاہور (ویب ڈیسک) آئی سی سی ٹیسٹ چیمپئن شپ کی 2 ٹیسٹ کی سیریز کھیلنے کے لئے پاکستان کرکٹ ٹیم آئندہ چند ہفتوں میں کپتان بابر اعظم کی قیادت میں سری لنکا کا دورہ کرے گی۔ سری لنکا کے دورے کے حوالے سے اطلاعات ہیں کہ ٹیسٹ فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی قومی اسکواڈ کا حصہ نہیں ہوں گے۔ 23 سالہ بائیں ہاتھ کے تیز بولر اس وقت انگلینڈ میں موجود ناٹنگھم شائر کے لئے ٹی ٹوئنٹی بلاسٹ میں ایکشن میں ہیں۔ خیال رہے کہ شاہین آفریدی جنہوں نے 25 ٹیسٹ میچوں میں 24.86 کی اوسط سے 99 وکٹیں حاصل کر رکھی ہیں، گزشتہ برس دورہ سری لنکا کے دوران فیلڈنگ کرتے ہوئے زخمی ہو گئے تھے۔ فاسٹ بولر شاہین آفریدی نے گزشتہ برس جولائی میں سری لنکا کے خلاف اپنا آخری ٹیسٹ میچ کھیلا تھا۔ انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد بائیں ہاتھ کے تیز بولر کی وائٹ بال کرکٹ میں ضرور واپسی ہوئی۔ البتہ انہوں نے ہوم گراؤنڈ پر انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں حصہ نہیں لیا تھا۔ اب اطلاعات ہیں کہ ورلڈ کپ کو مدنظر رکھتے ہوئے سری لنکا کے طویل دورے کے کرکٹ مقابلے میں اہم فاسٹ بولر کے نام کو قابل غور نہیں لایا جائیگا۔

ٹیسٹ چیمپئن شپ میں ناکامی، بھارتی سپورٹرز کو ہضم نہ ہوئی

نئی دہلی (ویب ڈیسک) ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں آسٹریلیا کے ہاتھوں بدترین شکست کے بعد بھارت میں سوگ کی فضا ہے، ناکام رہنے والوں کو مرحلہ وار منظرنامے سے ہٹانے پر غور کیا جا رہا ہے۔ روہت شرما، ویرات کوہلی، چیتیشور پجارا سمیت کئی فرنٹ لائن بیٹرز کے مستقبل کو خطرے سے دوچار ہے جبکہ معروف نے شہ سرخی سجائی کہ سپر اسٹارز ایک بار پھر ناکام ہوگئے۔ سابق بھارتی کرکٹرز اور ماہرین نے بھی ٹیم بڑی تبدیلیوں کیلئے یہ مناسب وقت قرار دیا ہے۔ دوسری جانب بھارتی فینز اپنی ٹیم کی کارکردگی سے شدید مایوس ہیں، انکا کہنا ہے کہ ہم اپنا پیسہ اور ٹائم لگا کر انہیں سپورٹ کرنے آتے ہیں

سعودی کلب الہلال نے نیمار جونیئر سے رابطے بڑھانا شروع کردیئے

ریاض (ویب ڈیسک) سعودی فٹبال کلب الہلال نے برازیل کے اسٹار فٹبالر اور پیرس سینٹ جرمن (پی ایس جی) کے اسٹرائیکر نیمار جونیئر کو ٹیم میں شامل کرنے کیلئے رابطے بڑھا دیے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق برازیل کے فٹبالر نیمار جونیئر پیرس میں الہلال کے نمائندوں سے رابطے میں ہیں، وہ دنیا کے مہنگے ترین فٹبالر کے دستخط حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پیرس سینٹ جرمن کے ساتھ منسلک نیمار کلب سے علیحدگی کے خواہشمند ہیں تاہم انہیں سعودی کلب سے بڑی پیشکش کے منتظر ہیں۔ الہلال کلب کو رواں مہینے کے آغاز میں توقع تھی کہ لیونل میسی سائن کر لیں گے لیکن اسٹار فٹبالر نے امریکی کلب کو ترجیح دی اور انٹر میامی کے ساتھ معاہدہ کر لیا۔ سعودی کلب کی انتظامیہ پرو لیگ میں مقابلے کو زیادہ سنسنی خیز بنانے کیلئے کریم بینزیما کے بعد ایک اور بڑا نام حاصل کرنا چاہتی ہے تاکہ رونالڈو کی النصر کو ٹکر دی جا سکے۔

ہمارے کھلاڑیوں کی فٹنس یورپی ٹیموں کے معیار جیسی نہیں، ہاکی کوچ

لاہور (ویب ڈیسک) پاکستان ہاکی ٹیم کے کوچ محمد ثقلین نے کہا ہے کہ کھلاڑیوں کی فٹنس اس معیار کی نہیں جیسی یورپی ٹیموں کی ہے۔ انہوں نے ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ ہمیں کھلاڑیوں کی فٹنس بہتر بنانے کے لیے کام کرنا ہے، ڈفیلڈ اور فل بیکس کو بہتر کرنا پڑے گا۔ ہمارے کھلاڑیوں کی فل بیکس کی پاسنگ اچھی نہیں، کھلاڑیوں کی فٹنس اس معیار کی نہیں جیسی یورپی ٹیموں کی ہے، یورپی ٹیمیں 2، 3 سیکنڈز میں گول نکال لیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہفتے کی ٹریننگ کے بعد کھلاڑیوں کو شارٹ لسٹ کریں گے، کوشش ہوگی فل ٹیم ٹریننگ کریں کیمپ میں 30 کھلاڑی ہوں گے

پہلی پنک گیمز 2023ء بہت کامیاب رہیں، اب ہر سال کرائی جائیں گی، وہاب ریاض

پہلی پنک گیمز کو محکمہ یوتھ افیئرز اینڈ سپورٹس پنجاب نے انتہائی خوبصورت اور منظم انداز میں کرایا ہے

لاہور (ویب ڈیسک) مشیر کھیل پنجاب وہاب ریاض نے کہا ہے کہ پہلی پنک گیمز 2023ء بہت کامیاب رہیں، خواتین کا ٹیلنٹ سامنے آیا ہے، پنک گیمز ہر سال منعقد کرائی جائیں گی، اگلی پنک گیمز مارچ میں عالمی یوم خواتین کے موقع پر کرائی جائیں گی اور اس کی انعامی رقم دگنی کر دی جائیگی، سپورٹس بورڈ پنجاب اور محکمہ یوتھ افیئرز اینڈ سپورٹس پنجاب نے پنک گیمز کو انتہائی خوبصورت اور منظم انداز میں کرایا ہے، جس پر ان کو مبارکباد دیتا ہوں، پہلی پنک گیمز میں کی خواتین فاتحین کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں، یہ ان کا کامیابی کی طرف پہلا قدم ہے، اب ہر سال وہ اپنے ٹیلنٹ کا مظاہرہ کریں گی

بھارتی ٹاپ آرڈر فاسٹ بالرز کو کھیلنا بابر اعظم سے سیکھیں، ناصر حسین

بھارت کو اس سے قبل نیوزی لینڈ نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں شکست دی تھی

لندن (ویب ڈیسک) انگلینڈ کے سابق کپتان اور کمنٹیٹر ناصر حسین نے کہا ہے کہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں بھارتی بیٹرز نے مایوس کیا۔ انہوں نے بھارتی بلے بازوں کو مشورہ دیا کہ بھارتی ٹاپ آرڈر بلے بازوں کو فاسٹ بالرز کی سونگ کو کھیلنا بابر اعظم اور ولیمسن سے سیکھنا چاہیے۔ ناصر حسین نے کہا کہ کین ولیمسن اور بابر اعظم دونوں پیسرز کو دیر سے کھیلتے ہیں۔ واضح رہے کہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں آسٹریلیا نے بھارت کو 209 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دی تھی۔ بھارت کو اس سے قبل نیوزی لینڈ نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں شکست دی

بقیہ 1 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

روشن ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کررہی ہے تاہم محدود وسائل کے باعث حکومت تمام بیروزگاروں کو روزگار نہیں دی سکتی وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں فیکٹریاں اور نجی شعبہ نہ ہونے کے برابر ہے اگر لوگوں کا یہ کاروبار بھی بند ہوتا ہے تو بہت سے گھرانوں کے چولہے بجھ جائیں گے عوامی سیاسی و سماجی حلقوں کی جانب سے وزیراعلیٰ کے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ نے بہت سے لوگوں کا ذریعہ معاش بند ہونے سے بچا لیا۔ وزیر اعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ساحلی علاقوں کے عوام اور ماہی گیروں سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام انتظامیہ سے تعاون کریں جبکہ ماہی گیر سمندر میں جانے سے گریز کریں۔ وزیر اعلی بلوچستان نے سمندری طوفان پر جوائے سے متعلق تازہ ترین صورتحال پر حکام سے بریفنگ لی ہے۔ اجلاس میں وزیراعلی کی ہدایات پر متعلقہ تمام صوبائی محکموں کو ہائی الرٹ کردیا گیا ہے۔ وزیر اعلی بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ سمندری طوفان بپر جوائے سے بلوچستان کے ساحلی علاقوں کو خطرات لاحق ہیں اور حکومت ساحلی علاقوں کے عوام کے جان مال کے تحفظ کے لیے کوشاں ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ محکمے مشینری اور دیگر وسائل کے ساتھ ساحلی علاقوں میں تعینات ہیں۔ جبکہ صوبائی حکومت کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ جبکہ ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان اور دیگر حکام نے اورماڑہ کا دورہ کیا اور پاکستان بحریہ کی اورماڑہ بیس کے کمانڈر سے ملاقات کی ہے۔ ملاقات میں نیوی کے حکام سے ماہی گیروں کی کشتیوں کے تحفظ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نیوی کے حکام کی جانب سے ماہی گیروں کی کشتیوں کو ساحلی پٹی پر تحفظ دینے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے

بقیہ 2 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ت اگست میں ختم ہوجائے گی، نگران حکومت آکر الیکشن کرائے گی۔ ایک انٹرویو میں وزیر اطلاعات مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) الیکشن کیلئے تیار ہے اور میدان میں آچکی ہے، قائد مسلم لیگ (ن) میاں محمد نواز شریف الیکشن سے پہلے پاکستان میں ہوں گے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ الیکشن میں کسی ممکنہ اتحاد کا فیصلہ وقت آنے پر کیا جائے گا، موجودہ حکومت نے مشکل حالات میں ایک اچھا اور متوازن بجٹ پیش کیا ہے، مسلم لیگ (ن) کو جب بھی حکومت کا موقع ملا ہم نے ملک میں مہنگائی کم کرنے کی کوشش کی۔

بقیہ 3 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

م پاکستان پارٹی سے ملک کی سیاست پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ایک انٹرویو میں شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ ملکی سیاست پر استحکام پارٹی کا اثر پڑا تو منفی ہی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی پرفارمنس کے بارے میں عوام الیکشن والے دن بتائیں گے، پاکستان کا بجٹ کوئی بھی بنا سکتا ہے، پیسے ادھار لیں اور بجٹ بنالیں۔

بقیہ 4 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ذمے داروں کے خلاف آرمی ایکٹ کے تحت مقدمات چلانے سے گریز کیا جائے، ہم پہلے یہ تجربے کرچکے جو ناکام ہوئے ہیں، یہ تجربات دوبارہ نہ دہرائے جائیں۔ بدھ کو سینیٹ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے سینیٹر رضا ربانی نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت گول پوسٹ کو آگے بڑھا دیتی ہے، آئی ایم ایف بین الاقوامی سامراج کے ایجنٹ کا کردار ادا کرتی ہے، بین الاقوامی سامراج کو پاکستان اور چین کے تعلقات کھٹک رہے ہیں۔ پیپلز پارٹی کے رہنما نے کہا کہ آئی ایم ایف نے کہا کہ تصدیق کرنا چاہتے ہیں کہ قرضہ چین کو ادائیگیوں کیلئے استعمال تو نہیں ہو گا، مجھے لگتا ہے کہ آئی ایم ایف سے معاہدہ نہیں ہوگا، پاکستان کو آئی ایم ایف اور بین الاقوامی سامراج کے چنگل سے نکلنا ہوگا، چھوٹے صوبوں کے ساتھ پھر امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ترقیاتی فنڈز کو کم کیا گیا ہے، میرا مطالبہ ہے کہ بلوچستان کے ترقیاتی فنڈز میں اضافہ کیا جائے، سندھ کو سیلاب کے حوالے سے جو گرانٹ ملنا تھا آج تک نہیں ملی، نومئی کے واقعات میں ملوث افراد کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے، ماسٹر مائنڈ کو بھی کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

بقیہ 5 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

مشیر وزیر اعظم انجینئر امیر مقام، سینیٹر پیر صابر شاہ، ارکان قومی اسمبلی کیپٹن محمد صفدر، سجاد احمد، سابق ارکان قومی اسمبلی شہاب الدین خان، جمشید محمد، اورنگزیب نلوٹھہ نے شرکت کی۔ ملاقات میں موجودہ ملکی سیاسی صورتحال پر گفتگو کی گئی، خیبر پختونخوا کے آئندہ انتخابات پر تفصیلی مشاورت بھی گفتگو کا حصہ رہی، شرکاء نے وزیر اعظم کو بجٹ 2023-24 میں خیبر پختونخوا اور قبائلی اضلاع کی ترقی کیلئے اقدامات کی شمولیت پر خراج تحسین پیش کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ خیبر پختونخوا کو ترقی اور امن کا گہوارہ بنا کر رہیں گے، گزشتہ حکومت نے خیبر پختونخوا کی ترقی کو یکسر نظر انداز کیا۔ شہباز شریف نے کہا کہ بجٹ 2023-24 میں ضم شدہ قبائلی اضلاع کی ترقی کیلئے خصوصی اقدامات شامل کئے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ یقینی بنائیں گے کہ وفاقی حکومت کے صحت و تعلیم کے منصوبوں سے خیبر پختونخوا کے عوام بھرپور مستفید ہوں، خیبر پختونخوا کے باصلاحیت نوجوانوں کو آسان شرائط پر قرض اور لیپ ٹاپس فراہم کریں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے کسانوں کو معیاری بیج اور برقت کھاد کی فراہمی کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی سے لیس کریں گے، سرحدی اضلاع میں تجارت میں سہولت فراہم کرکے لوگوں کی معاشی مشکلات دور کریں گے۔

بقیہ 6 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

بھی اوورسیز کو نمایاں ٹیکس چھوٹ دی گئی ہے۔ وہ گزشتہ روز مسلم لیگ (ن) اوورسیز کے چیف کوآرڈی نیٹر بیرسٹر امجد ملک، سعودی عرب کے صدر شیخ سعید احمد، جنرل سیکرٹری چوہدری نورالحسن تنویر و پارٹی کے دیگر مرکزی اور سینئر رہنماؤں سے زوم پر خطاب کررہے تھے۔ وزیراعظم نے ملکی ترقی میں اوورسیز پاکستانیوں کے کردار اور خدمات کو سراہا۔ اس موقع پر وزیرخزانہ نے وفاقی بجٹ میں اوورسیز کے لئے تجویز کئے گئے اقدامات کو اجاگر کیا، انہوں نے بتایا کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں سمندر پار پاکستانیوں کی کرائے کی آمدن پر ود ہولڈنگ ٹیکس کی شرح 2 فیصد سے کم کرتے ہوئے ایک فیصد کرنے، اوورسیز کے پراپرٹی خریدنے پر ود ہولڈنگ ٹیکس ایک فیصد کرنے اور اوورسیز پاکستانیز کی سالانہ 2 کروڑ کی کرائے کی آمدن پر فکس 10 فیصد ٹیکس مقرر کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ شیخ سعید احمد نے وفاقی بجٹ کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیرخزانہ اسحاق ڈار نے مشکل معاشی حالات میں بہترین عوام دوست بجٹ پیش کیا ہے اور اس میں اوورسیز کیلئے بھی مراعات کا اعلان کیا۔ امید ہے کہ انکی اس کوشش سے ملکی معاشی حالات میں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور ان کی ٹیم انتھک محنت کیساتھ ملک کو بہتری کی جانب لارہی ہے، روس سے خام تیل کی برآمد بھی بہتری کی جانب اشارہ ہے۔ شیخ سعید احمد نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کیساتھ ہونے والی زوم میٹنگ کو اچھا اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ اہم قومی معاملات پر اوورسیز میں موجود پاکستانی کمیونٹی کو اعتماد میں لینا چاہئے۔ نومئی کے واقعات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ کسی بھی ملک میں سیاسی احتجاج کی آڑ میں اس طرح ریاستی اداروں اور شہداء کے مجسموں کی توڑ پھوڑ نہیں کی جاتی، یہ بلوائیوں کا حملہ تھا اور انکو ملک میں موجود قوانین کے تحت ہی سزا ملنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اوورسیز میں تحریک انصاف کے منفی پروپیگنڈہ کا منہ توڑ جواب دینا چاہئے، حکومت کو چاہئے کہ وہ سفارتخانہ کو بھی ہدایات دے کہ وہ ایک دہشت گرد جماعت جو کہ سیاسی لبادہ میں ریاست اور اسکے اداروں کے بارے منفی پروپیگنڈہ کررہی ہے اس سلسلے میں کیمونٹی پروگرامز کے ذریعے اور سفارتی تعلقات سے حکومتوں کو آگاہ کرے۔ شیخ سعید نے کہا کہ ہم پاکستان کو مضبوط دیکھنا چاہتے ہیں اور قائد نواز شریف کو دوبارہ وزیراعظم بنا دیکھنا چاہتے ہیں، ہم انکے مشن میں انکے ساتھ ہیں۔

بقیہ 7 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

لت میں سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کردیا گیا جبکہ بعض اساتذہ نے طبی امداد کیلئے ہسپتال جانے سے انکار کردیا جس پر ڈاکٹروں نے بھوک ہڑتالی اساتذہ کو کیمپ میں ابتدائی طبی امداد فراہم کی منگل کو آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن اپیکا کے صوبائی صدر دادمحمد بلوچ، جنرل سیکرٹری عبداللہ صافی، جمعیت علما اسلام نظریاتی کے صدر مولانا عبدالقادر لونی، آل پاکستان کلرک اینڈ میکنیکل ایسوسیایشن کے صدر شمس اللہ سمیت سیاسی جماعتوں، وکلا، سول سوسائٹی، وکلا اور دیگر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے احتجاجی کیمپ آکر اساتذہ سے اظہار یکجہتی کیا۔ اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے دادمحمد بلوچ اور مولانا عبدالقادر لونی نے کہا کہ دنیا بھر میں اساتذہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے لیکن بلوچستان میں پیغمبرانہ پیشے سے تعلق رکھنے والے اساتذہ اپنے جائز مطالبات کے حل کیلئے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہوئے ہیں لیکن صوبائی حکومت اور بیورو کریسی ٹس سے مس نہیں ہورہی ہے حکومت فوری طور پر گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے جائز مطالبات تسلیم کرے۔ گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے *صدر حاجی حبیب الرحمٰن مردان زئی *نے کہا کہ تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کے حوصلے بلند ہیں وہ اساتذہ کاز کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے دینے کیلئے بھی تیار ہیں لیکن اپنے جائز مطالبات سے کسی بھی صورت دستبردار نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن *جونیئر کیڈرز اور ہیڈ ماسٹر، ہیڈ مسٹریس کی غیر مشروط اپ گریڈیشن کے نوٹیفکیشن*، پری میچور انکریمنٹ کی کٹوتی کے خاتمے، مہنگائی کے تناسب سے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے، جونیئر کیڈرز کے اساتذہ کرام کی پروموشن میں حائل رکاوٹیں فوری طور پر دور کرکے انہیں پرموٹ کرنے، 2019 کے بعد نئے بھرتی ہونے والے اساتذہ کرام کے لئے ٹائم اسکیل کے خاتمے کا نوٹیفکیشن واپس لینے، صوبہ بھر کے اسکولوں کی مسنگ پوسٹوں کے مسئلہ کے حل سمیت دیگر جائز مطالبات سے کسی بھی صورت دستبردار نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور بیوروکریسی فوری طور پر اساتذہ کے جائز مسائل کو تسلیم کرکے انکا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کریگی بصورت دیگر گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئندہ کے سخت لائحہ عمل کا اعلان کریگی جس کے بعد حالات کی تمام تر ذمہ داری حکومت ہوگی۔ اساتذہ سے چیئرمین مشاورتی کونسل میر شہباز خان قلندرانی سیکرٹری جنرل سجاد حسین رند، چیف آرگنائزر حاجی محمد یونس کاکڑ، گل باران حسنی، نواب خان، مرتضی محمد شہی، شہزادہ کاکڑ، محمد ابراہیم بادینی، طارق عزیز مگسی، ثناءاللہ سالانی، جمیل الدین کاکڑ محمد صدیق مشوانی اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کو آج سات روز گزر چکے ہیں بھوک ہڑتال پر بیٹھے 3 اساتذہ کی حالت انتہائی تشویشناک ہے کسی بھی وقت کچھ ہوسکتا ہے حکمرانوں اور بیوروکریسی کے پاس اب بھی وقت ہے کہ وہ ہوش کے ناخن لیتے ہوئے فوری طور پر اساتذہ کے مطالبات منظور کرتے ہوئے نوٹیفکیشن جاری کریگے۔

بقیہ 8 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

رونجھا قبیلے کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کی اور اب بھی کی جارہی ہے کچھ سازشی عناصر اور کچھ ہمارے نادان دوست بھی ہیں الحمداللہ انہیں نہ پہلے کبھی کامیابی ملی ہے اور نہ ہی اب کامیاب ملے گی انہوں نے کہا کہ کسی کو نوکری کا آسرا تو کسی کو عارضی فائدہ یا پھر مصنوعی باتیں یہ لوگ اور عوامل جب عملی سیاست اور مقابلے سے ہار جاتے ہیں تو چھوٹے اور حقیر درجے کے طریقے تلاش کرتے ہیں۔

بقیہ 9 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

متیں 1977 کے انتخابات کرواتیں تو شاید ملک کا بدترین مارشل لا نہ آتا۔ اس موقع پر پی ٹی آئی کے سینیٹر بیرسٹر علی ظفر نے وزیر قانون کی طرف سے بروقت انتخابات کے اعلان کو خوش آئند قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر قانون کی طرف سے انتخابات کے اعلان کو خوش آئند سمجھتا ہوں، دعا ہے کہ یہ اعلان جلد حقیقت کا روپ دھار پائے۔ پی ٹی آئی سینیٹر نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت ہونی چاہیے۔

بقیہ 10 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

غوث پاشا نے کہا کہ ہم اس وقت آئی ایم ایف کے پروگرام میں ہیں، آئی ایم ایف پروگرام میں کیے وعدوں کے مطابق چلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ مستقل بنیادوں پر بات چیت جاری ہے، آئی ایم ایف کی ایف بی آر اور اسٹیٹ بینک سے بھی بات چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ آئی ایم ایف کے ساتھ نویں جائزے کیلئے بات آگے بڑھے گی، پاکستان اور آئی ایم ایف دونوں معاہدے کے خواہاں ہیں۔ وزیر مملکت خزانہ نے کہا کہ پیرس کلب یا دیگر عالمی اداروں سے قرضے ری شیڈول نہیں کرائیں گے، بعض ممالک کے ساتھ قرضوں کی ری اسٹرکچرنگ کیلئے سوچا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اوورسیز پاکستانیوں کو بجٹ میں ایمنسٹی نہیں دے رہی، ایک لاکھ ڈالر بھجوانے سے متعلق شق پہلے ہی قانون میں ہے۔

بقیہ 11 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

شامل ہیں۔ اسپیشل جے آئی ٹی کی رپورٹ عدالت میں جمع کرادی گئی، اٹارنی جنرل نے کہا کہ اسپیشل جے آئی ٹی کی رپورٹ کچھ تاخیر کا شکار ہوئی، انٹرپول کے ساتھ کمیونیکیشن جاری ہے۔ سپریم کورٹ میں پنجاب میں انتخابات کرانے کے فیصلے کے خلاف الیکشن کمیشن کی نظرِ ثانی درخواست اور ریویو آرڈرز اینڈ ججمنٹس ایکٹ کیس کی سماعت کے دوران چیف جسٹس عمر عطا بندیال نے ریمارکس دیے ہیں کہ ریویو ایکٹ کے خلاف کیس مضبوط نہ ہوا تو آئندہ لائحہ عمل طے کریں گے، ہم بار بار قانون کو معطل نہیں کر سکتے، ہم نے پہلے ایک قانون کو معطل کیا دوسرے کو معطل نہیں کرسکتے۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان، وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے دائر نظر ثانی درخواست پر چیف جسٹس عمر عطا بندیال کی سربراہی میں جسٹس اعجاز الاحسن اور جسٹس منیب اختر پر مشتمل تین رکنی بینچ نے سماعت کی۔ سماعت کے آغاز پر الیکشن کمیشن کے وکیل ریاض حنیف راہی ایڈووکیٹ روسٹرم پر آگئے اور عدالت سے مخاطب ہوکر کہا کہ عدالت سے گزارش ہے کہ میری درخواست بھی سن لے۔ چیف جسٹس عمر عطا بندیال نے ریمارکس دیئے کہ عدالت پہلے نظر ثانی قانون پر دلائل سنے گی، ہم نے دونوں کیس ایک ساتھ مقرر کیے تھے، اگر قانون کے خلاف کیس مضبوط نہ ہوا تو آئندہ لائحہ عمل طے کریں گے، اس پر ریاض حنیف راہی ایڈووکیٹ نے کہا کہ نظر ثانی قانون کے خلاف درخواستوں پر فیصلے تک ہماری درخواستیں زیر التوا رکھی جائیں۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ آپ شاید یہ توقع کررہے ہیں کہ ہم اس قانون پر بھی حکم امتناع دیں، ایک کے بعد ایک کیس میں قانون پر حکم امتناع تو ممکن نہیں، درخواست گزار زمان وردگ نے کہا کہ ری ویو ایکٹ میں بھی پریکٹس اینڈ پروسیجر والے ہیں، ری ویو اینڈ ججمنٹ ایکٹ پر بھی حکم امتناع دیا جائے، ریویو اینڈ ججمنٹ آرڈر قانون کو معطل کرکے 8 رکنی بینچ کے سامنے سماعت کے لیے مقرر کیا جائے۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ ہم بار بار قانون کو معطل نہیں کر سکتے، ہم نے پہلے ایک قانون کو معطل کیا دوسرے کو معطل نہیں کرسکتے۔ درخواست گزار نے کہا کہ سپریم کورٹ رولز اینڈ پروسیجر اور ریویو اینڈ ججمنٹ آرڈر کی شقوں میں مماثلت ہے، اس پر جسٹس اعجاز الاحسن نے استفسار کیا کہ آپ بتائیں کس اصول کے تحت ریویو اینڈ ججمنٹ آرڈر کو معطل کریں۔ درخواست گزار نے کہا کہ سپریم کورٹ ریویو اینڈ ججمنٹ آرڈر آئین کے آرٹیکل 10 سے متصادم ہے، اس پر جسٹس منیب اختر نے ریمارکس دیے کہ اگر ایک قانون آئینی شقوں سے متصادم ہے تو ہرگز یہ قرار نہیں دیا سکتا کہ دوسرا قانون بھی خلاف قانون ہے، 2 قوانین میں مطابقت ہونا بالکل الگ بات ہے، قوانین میں مطابقت ہونا خلاف ورزی قرار نہیں دیا جا سکتا۔ چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ بتائیں پھر دونوں قوانین میں کیا یکساں ہے؟ درخواست گزار نے کہا کہ ریویو ایکٹ آرٹیکل 10 اے کے خلاف ہے، ریویو عدلیہ کی آزادی میں بھی مداخلت ہے، پریکٹس اینڈ پروسیجر ایکٹ اور ریویو ایکٹ کا مقصد ایک ہی ہے۔ جسٹس منیب اختر نے ریمارکس دیے کہ دونوں قوانین الگ الگ دائرہ اختیار سے متعلق ہیں، اس پر درخواست گزار نے کہا کہ محض قانون سازی سے سپریم کورٹ میں اپیل کا حق دینا خلاف آئین ہے۔ دریں اثنا عدالت نے پی ٹی آئی کی جانب سے ریویو ایکٹ کیس میں فریق بننے کی درخوست منظور کرلی، دوران سماعت بیرسٹر علی ظفر روسٹرم پر آئے۔ چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ آپ نے یہ درخواستیں کس کی جانب سے دائر کیں؟ بیرسٹر علی ظفر نے کہا کہ درخواست پی ٹی آئی کے رہنما عمر ایوب نے دائر کی ہے، سپریم کورٹ کے پاس اختیار ہے کہ فیصلوں پر نظر ثانی کرسکتی ہے، آرٹیکل 188 میں ریویو کا ذکر ہے، ری ویو کا کیا مطلب ہوتا ہے یہ واضح ہے، اس ضمن میں 1956 کے آئین میں بھی وہی لینگویج استعمال ہوئی جو 1973 کے آئین میں ہے۔ بیرسٹر علی ظفر نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلوں کا حتمی ہونے کا ایک تصور موجود ہے، نظر ثانی میں شواہد دوبارہ نہیں دیکھے جاتے، نظر ثانی کا دائرہ اختیار اپیل جیسا نہیں ہوسکتا، نظر ثانی صرف اس لیے ہوتی ہیکہ سابقہ فیصلے میں کوئی غلطی نہ ہو، جسٹس دراب پٹیل، جسٹس فخر الدین جی ابراہیم جیسے ججز اس پر فیصلے دے چکے ہیں، یہ سب ہیوی ویٹ ججز تھے جو بہت کلیئر تھے۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ آرٹیکل 188 ایکٹ آف پارلیمنٹ کی بھی بات کرتا ہے، بیرسٹر علی ظفر نے کہا کہ نظر ثانی اور اپیل 2 الگ الگ دائرہ اختیار ہیں، آئین سپریم کورٹ فیصلے کے خلاف اپیل کا نہیں کہتا۔ جسٹس اعجاز الاحسن نے ریمارکس دیے کہ آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ نظر ثانی کا اسکوپ اپیل جیسا ہوگا، بیرسٹر علی ظفر نے آرٹیکل 175 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آرٹیکل 175 میں عدالتوں سے متعلق وضاحت موجود ہے، آرٹیکل 142 قانون سازی کو آئین سے مشروط کرتا ہے، کسی معاملے پر مجلس شوریٰ آئین کے مطابق قانون سازی کرسکتی ہے، کوئی بھی قانون بنیادی آئین کی خلاف ورزی میں نہیں بنایا جاسکتا۔ جسٹس منیب اختر نے ریمارکس دیے کہ آرٹیکل 188 کو ایکٹ آف پارلیمنٹ سے مشروط کیا گیا، کیا ایکٹ کے ذریعے نظر ثانی کی محض نوعیت نہیں بدلی گئی؟ بیرسٹر علی ظفر نے کہا کہ نئے ایکٹ سے نظر ثانی کو اپیل جیسا اختیار دیا گیا ہے۔ جسٹس منیب اختر نے استفسار دیا کہ کل فل کورٹ رولز بدل دے تو کیا ہوگا؟ بیرسٹر علی ظفر نے کہا کہ رولز کو بھی آئین پر فوقیت حاصل نہیں ہوگی۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ اپیل اور نظر ثانی میں بہت فرق ہے، اب ایکٹ سے اپیل اور نظر ثانی کو یکساں کردیا گیا ہے، کیا اب اس اپیل کے خلاف بھی نظر ثانی میں جانے کا آپشن ہوگا؟ جسٹس اعجاز الاحسن نے بیرسٹر علی ظفر سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو یہی مطمئن کرنا ہوگا، بیرسٹر علی ظفر نے کہا کہ ایسے ہی قوانین بنتے رہے تو کیا پتا کل سیکنڈ اپیل کا قانون آجائے۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ بھارت میں ان چیمبر کیوریٹو لگایا گیا ہے، بھارت میں یہ ریویو 2 گراؤنڈز پر ہوتا ہے، ہمارے یہاں ریویو ایکٹ میں آرٹیکل 187 بھی شامل ہوتا تو اچھا نہیں تھا، آپ کو نہیں لگتا یہ معاملات جلد بازی کے بجائے تحمل سے دیکھے جائیں۔ دریں اثنا سپریم کورٹ نے کیس کی مزید سماعت کل تک ملتوی کر دی، ری ویو ایکٹ کے خلاف وکلا کے دلائل (آج) بدھ کو بھی جاری رہیں گے۔

بقیہ 12 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

عظم صدر الہام علیوف سے تجارت، سرمایہ کاری اور توانائی سمیت تعاون کے اہم شعبوں پر بات چیت کریں گے۔ ترجمان کے مطابق دونوں رہنما کثیرالجہتی فورمز میں باہمی تعاون کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کریں گے۔ پاکستان اور آذربائیجان کے تعلقات عقیدے، ثقافت اور تاریخ کی مشترکات سے جڑے ہوئے ہیں، پاکستان اور آذربائیجان کے تعلقات باہمی اعتماد اور علاقائی اور عالمی معاملات پر نظریات کے تبادلے سے مضبوط ہوتے ہیں، قیادت کی سطح پر متواتر تبادلے دونوں ممالک کے درمیان دوستی کے رشتوں کو اجاگر کرتے ہیں۔

بقیہ 13 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ورکرز منظر عام سے غائب ہوگئے۔ ایسے میں ہر شخص کو یہ پریشانی لاحق تھی کہ عمران خان کے دل کے بالکل قریب رہنے والے سابق وزیر اعلی پنجاب سردار عثمان بزدار کہاں غائب ہیں؟ گرفتاری کے ڈر سے سیاسی وفاداری تبدیل کرنے کا وقت آیا تو تحریک انصاف کے اہم قائدین نے جماعت جبکہ کئی نے سیاست سے ہی کنارہ کشی اختیار کرلی۔ ایسے میں سردار عثمان بزدار کا سیاست چھوڑنے کا اعلان سب سے زیادہ حیران کن رہا کوئٹہ پریس کلب میں عثمان بزدار کے داخلہ نے سب کو حیرت میں مبتلا کردیا۔ انہوں نے عملی سیاست سے کنارہ کشی اختیار کرنے کا اعلان کیا اور اس کے بعد ایک بار پھر منظر عام سے غائب ہوگئے ان دنوں سوشل میڈیا پر سردار عثمان بزدار کی ایک ویڈیو وائرل ہے جس میں سردار عثمان بزدار بلوچستان کے پرفضا مقام وادی زیارت میں اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ نظر آرہے ہیں۔ ویڈیو میں سابق وزیر اعلی عثمان بزدار کو زیارت میں اپنے ساتھیوں کے ہمراہ پکنک مناتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے نہ صرف سردار عثمان بزدار نے پکنک منائی بلکہ خوب ٹک ٹاک ویڈیوز بھی بنائیں۔ ان ویڈیوز پر سوشل میڈیا صارفین شدید تنقید کرتے بھی دکھائی دیتے ہیں ان ویڈیوز کے منظر عام پر آتے ہی کوئٹہ کے صحافتی حلقوں میں ایک نئی بحث چھڑ گئی۔ چند اہل قلم کے مطابق یہ ویڈیوز چند روز قبل کی ہیں جبکہ بعض کا خیال ہے یہ ویڈیوز پرانی ہیں۔ ذرائع، جن میں بعض پاکستان تحریک انصاف کے سابق کارکن بھی ہیں، کا کہنا تھا کہ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی سردار عثمان بزدار کی ویڈیوز اس وقت کی ہیں جب وہ سیاست چھوڑنے کا اعلان کرنے کے لیے بلوچستان آئے تھے۔ اس سے چند روز قبل وہ اپنے ایک قریبی ساتھی جو زیارت کے رہائشی ہیں، کے گھر میں ٹھیرے ہوئے تھے، تاہم پریس کانفرنس کرنے کے بعد سردار عثمان بزدار ایک بار پھر منظر عام سے غائب ہوگئے۔ اب وہ کہاں ہیں؟ اس حوالے سے ٹھوس اطلاعات موجود نہیں۔

بقیہ 14 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

محکمہ موسمیات کے مطابق سمندری طوفان کراچی کے جنوب سے 380 کلومیٹر جبکہ ٹھٹھہ کے جنوب سے طوفان 390 کلومیٹر دور ہے، طوفان کے مرکز میں ہوائیں 150 سے 160 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی ہیں جبکہ طوفان کے مرکز اور اطراف میں 30 فٹ بلند لہریں اٹھ رہی ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 14 جون تک سمندری طوفان شمال مشرق کی جانب بڑھے گا اور 15 جون کی دوپہر کو طوفان جنوب مشرقی سندھ میں کیٹی بندر اور بھارتی گجرات سے ٹکرائے گا۔ سمندری طوفان کے باعث دیہی سندھ کے ساحلی علاقوں میں آندھی وگرج چمک کے ساتھ 300 ملی میٹر بارشیں ہوسکتی ہیں جبکہ کراچی میں منگل کی شام سے بارش کا امکان ہے۔ سمندری طوفان کے اثرات کے سبب کراچی میں 24 گھنٹوں کے دوران 100 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوسکتی ہے۔ ممکنہ اثرات کے دوران سمندری طوفان کے جنوب مشرقی سندھ کے ساحلی پٹی تک پہنچنے کی صورت میں 13 سے 17 جون کے دوران ٹھٹھہ، سجاول، بدین، تھرپارکر اور عمرکوٹ کے اضلاع میں وسیع پیمانے پر آندھی، گرج چمک، تیز ہواو?ں کے ساتھ شدید بارش اور تیز ہواؤں کے جھکڑ چل سکتے ہیں جن کی رفتار 80 سے 120 کلومیٹر فی گھنٹہ ریکارڈ ہوسکتی ہے۔ طوفان کے مرکز اور اطراف کے سمندر میں ہے اور زیادہ سے زیادہ لہر کی اونچائی 35 سے 40 فٹ ریکارڈ ہورہی ہے، ہلال احمر سندھ کی جانب سے بدین میں ساحلی پٹی کے قرب وجوار کی آبادی کی انخلا کا عمل شروع کر دیا گیا، پیر کو کئی خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا، پختہ عمارتوں میں منتقلی کا عمل آج بھی جاری رہے گا

بقیہ 15 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

سے تیل آنے کے بعد پیٹرول کے نرخوں میں کمی آئے گی، ابتدائی طور پر پاکستان اور روس کے مابین ایک لاکھ بیرل تیل کا معاہدہ ہوا ہے جبکہ مزید 7 لاکھ بیرل تیل آنے کا امکان ہے روس سے تیل لانے والا آئل ٹینکر پیر پوائنٹ اتوار کا کراچی کی بندرگاہ پہنچا تھا، 45 ہزار ٹن تیل کو پی آر ایل ریفائنری میں صاف کیا جائے گا جس کے بعد آئندہ 2 ہفتوں تک مارکیٹ میں دستیاب ہوگا اسلام آباد سے یو این اے کے مطابق روس سے آئے تیل کی ترسیل آج سے شروع ہوگی، وزارت پیٹرولیم کا کہنا ہے کہ روسی تیل سے پاکستان میں پٹرول سستا ہوجائے گا 45 ہزار ٹن تیل کی پہلی کھیپ پی آر ایل میں ریفائن ہوگی، وزارت پیٹرولیم کا کہنا ہے کہ پارکو بھی روسی تیل کی ریفائننگ میں حصہ لے آئندہ 2 ہفتوں میں روسی تیل مارکیٹ میں آجائے گا روس سے ایک لاکھ بیرل کا معاہدہ ہوا پہلی کھیپ کے نتائج کے بعد 7 لاکھ بیرل روسی تیل پاکستان آئے گا روسی تیل سے قیمتوں میں ریلیف کے اثرات یکم جولائی تک آنے کا امکان ہے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 30 سے 40 روپے تک کمی کا امکان ہے۔

بقیہ 16 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

س 16 جون سہ پہر چار بجے طلب کرلیا ہے جس میں بلوچستان کا بجٹ پیش کیا جائے گا۔ اجلاس کے شیڈول کے مطابق 16 جون کو میزانیہ برائے مالی سال 2023-24 اور ضمنی میزانیہ برائے مالی سال 2022-23 پیش کیا جائے گا، 19 اور 20 جون کو اجلاس میں میزانیہ برائے مالی سال 2023-24 پر عام بحث، 21 جون کو میزانیہ برائے مالی سال 2023-24 پر عام بحث اور مالی مسودہ قانون 2023 پیش کیا جائے گا۔ شیڈول کے مطابق 22 جون کو ضمنی میزانیہ برائے مالی سال 2022-23 پر عام بحث، ضمنی مطالبات زر برائے مالی سال 2022-23، 23 جون کو سالانہ مطالبات زر برائے مالی سال 2023-24 جبکہ 24 جون کے اجلاس میں منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ بابت مالی سال 2023-24 اور ضمنی منظور شدہ اخراجات کا گور شوارہ بابت مالی سالی 2022-23 کا ایوان کی میز پر رکھا جائے گا اور مالیا تی مسودہ قانون برائے سال 2023 کو زیر غور اور پاس کیا جائے گا۔

بقیہ 17 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

رے ہو گئے، اس منصوبے میں پاکستان کی ترقی کا راز ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ چین کے ساتھ دوستی پاکستان میں غیر متنازعہ ہے، پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن نے چین کے حوالے سے پالیسی کو تسلسل سے اپنایا، سی پیک صرف ایک سڑک نہیں اس کے ساتھ بہت سے اور منصوبے منسلک تھے۔ جمعیت علما اسلام کے سربراہ نے کہا کہ مغربی ممالک پاکستان کو اب بھی کالونی سمجھتے ہیں، چین نے بہت سارے منصوبوں میں دلچسپی ظاہر کی ہے، ہم گزشتہ حکومت کے عزائم سمجھ چکے تھے، دنیا کے ساتھ اعتماد بحال کرنے میں وقت لگے گا۔ انہوں نے کہا کہ قومی وحدت کے ساتھ ملک کو آگے لے کر جائیں گے، روس کو بھی ابھی سمجھ آگئی ہے کہ اسلامی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرنے ہیں، ہم نے پہلے ہی سے تمام ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرنے کی تائید کی ہے۔

بقیہ 18 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

لت میں سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کردیا گیا جبکہ بعض اساتذہ نے طبی امداد کیلئے ہسپتال جانے سے انکار کردیا جس پر ڈاکٹروں نے بھوک ہڑتالی اساتذہ کو کیمپ میں ابتدائی طبی امداد فراہم کی منگل کو آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن اپیکا کے صوبائی صدر دادمحمد بلوچ، جنرل سیکرٹری عبداللہ صافی، جمعیت علما اسلام نظریاتی کے صدر مولانا عبدالقادر لونی، آل پاکستان کلرک اینڈ میکنیکل ایسوسیایشن کے صدر شمس اللہ سمیت سیاسی جماعتوں، وکلا، سول سوسائٹی، وکلا اور دیگر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے احتجاجی کیمپ آکر اساتذہ سے اظہار یکجہتی کیا۔ اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے دادمحمد بلوچ اور مولانا عبدالقادر لونی نے کہا کہ دنیا بھر میں اساتذہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے لیکن بلوچستان میں پیغمبرانہ پیشے سے تعلق رکھنے والے اساتذہ اپنے جائز مطالبات کے حل کیلئے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہوئے ہیں لیکن صوبائی حکومت اور بیورو کریسی ٹس سے مس نہیں ہورہی ہے حکومت فوری طور پر گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے جائز مطالبات تسلیم کرے۔ گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے *صدر حاجی حبیب الرحمٰن مردان زئی *نے کہا کہ تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کے حوصلے بلند ہیں وہ اساتذہ کاز کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے دینے کیلئے بھی تیار ہیں لیکن اپنے جائز مطالبات سے کسی بھی صورت دستبردار نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن *جونیئر کیڈرز اور ہیڈ ماسٹر، ہیڈ مسٹریس کی غیر مشروط اپ گریڈیشن کے نوٹیفکیشن*، پری میچور انکریمنٹ کی کٹوتی کے خاتمے، مہنگائی کے تناسب سے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے، جونیئر کیڈرز کے اساتذہ کرام کی پروموشن میں حائل رکاوٹیں فوری طور پر دور کرکے انہیں پرموٹ کرنے، 2019 کے بعد نئے بھرتی ہونے والے اساتذہ کرام کے لئے ٹائم اسکیل کے خاتمے کا نوٹیفکیشن واپس لینے، صوبہ بھر کے اسکولوں کی مسنگ پوسٹوں کے مسئلہ کے حل سمیت دیگر جائز مطالبات سے کسی بھی صورت دستبردار نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور بیوروکریسی فوری طور پر اساتذہ کے جائز مسائل کو تسلیم کرکے انکا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کریگی بصورت دیگر گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئندہ کے سخت لائحہ عمل کا اعلان کریگی جس کے بعد حالات کی تمام تر ذمہ داری حکومت ہوگی۔ اساتذہ سے چیئرمین مشاورتی کونسل میر شہباز خان قلندرانی سیکرٹری جنرل سجاد حسین رند، چیف آرگنائزر حاجی محمد یونس کاکڑ، گل باران حسنی، نواب خان، مرتضی محمد شہی، شہزادہ کاکڑ، محمد ابراہیم بادینی، طارق عزیز مگسی، ثناءاللہ سالانی، جمیل الدین کاکڑ محمد صدیق مشوانی اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کو آج سات روز گزر چکے ہیں بھوک ہڑتال پر بیٹھے 3 اساتذہ کی حالت انتہائی تشویشناک ہے کسی بھی وقت کچھ ہوسکتا ہے حکمرانوں اور بیوروکریسی کے پاس اب بھی وقت ہے کہ وہ ہوش کے ناخن لیتے ہوئے فوری طور پر اساتذہ کے مطالبات منظور کرتے ہوئے نوٹیفکیشن جاری کریگے۔

بقیہ 19 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

وں اور آب زم زم کی ترسیل سمیت دیگر عالمی سروسز بھی شروع کی جائیں گی، پاکستان پوسٹ نے ایکسپریس میل نیٹ ورک کو اپ گریڈ کیا ہے تا کہ وقت کے لحاظ سے حساس صارفین کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے، ابتدائی طور پر 9 شہروں کیلئے اپنے ڈاک کی ترسیل اور ڈیلیوری کے انتظامات کو بہتر بنا کر ''یو ایم ایس۔ اوور نائٹ سروس'' کا اجرا کیا جا رہا ہے جس سے صارفین کو سہولت ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو ''یو ایم ایس۔ اوور نائٹ'' سروس کے اجرا کے حوالے سے پوسٹل سٹاف کالج کے خورشید آڈیٹوریم میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ابتدائی طور پر 9 شہروں کیلئے اپنے ڈاک کی ترسیل اور ڈیلیوری کے انتظامات کو بہتر بنا کر ''یو ایم ایس۔ اوور نائٹ سروس'' کا اجراء کرتے ہوئے انتہائی مسرت ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فہرست شدہ 9 شہروں میں اگلے دن ڈیلیوری ممکن ہوگی اس کے علاوہ کمپیوٹرائز ڈ بلنگ اور ٹریک اینڈ ٹریس، خصوصی پیکنگ اور برانڈنگ، بلنگ اور ڈیلیوری کے وقت ایس ایم ایس الرٹ، اس فہرست میں شامل ہر ایک شہر سے 8 دوسرے شہروں میں ڈاک کی اگلے دن تقسیم اس سروس کے بنیادی خدوخال ہیں جس کے کل 72 روٹس بنائے گئے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان پوسٹ نے اپنے ایکسپریس میل نیٹ ورک کو اپ گریڈ کیا ہے تا کہ وقت کے لحاظ سے حساس صارفین کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے، پاکستان پوسٹ ابتدائی طور پر اسلام آباد، لاہور، کراچی، پشاور، راولپنڈی، سیالکوٹ، جہلم، گوجرانوالہ اور گجرات جیسے 9 شہروں کیلئے اپنے ڈاک کی ترسیل اور ڈیلیوری کے انتظامات کو بہتر بنا کر ''یو ایم ایس۔ اوور نائٹ'' سروس لانچ کر رہا ہے، سروس کی نمایاں خصوصیات میں فہرست شدہ شہروں میں اگلے دن ڈیلیوری، کمپیوٹرائز ڈ بلنگ اور ٹریک اینڈ ٹریس، خصوصی پیکنگ اور برانڈنگ، بلنگ اور ڈیلیوری کے وقت ایس ایم ایس الرٹ، اس فہرست میں شامل ہر ایک شہر سے 8 دوسرے شہروں میں ڈاک کی اگلے دن تقسیم شامل ہیں جس کے کل 72 روٹس بنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 72 روٹس پر سروس شروع کرنا ایک اچھی علامت ہے، یہ سروس بعد میں پورے ملک میں جاری کردی جائے گی

بقیہ 20 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

بتایا کہ بلوچستان کے ضلع بارکھان میں دھماکا ہوا ہے ریسکیو حکام کی جانب سے لاشوں کو مردہ خانے جبکہ زخمی افراد کو ہسپتال منتقل کردیا گیا، جبکہ پولیس اور سکیورٹی ٹیم نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

بقیہ 21 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

سیلاب سے متاثرہ بولان پنجرہ پل کو ایک سال گزر نے کے بعد بھی مکمل نہ ہوسکی نصیر آباد ڈویژن کی انتظامیہ این ایچ اے کی۔ ملی بھگت سے متاثرہ اہم پنجرہ۔ پل کی تعمیر پر کوئی خاص توجہ نہیں دیرہے ہیں اور متاثرہ پل کی عدم تکمیل سے سندھ بلوچستان اور پنجاب جانیوالی مسافر گاڑی آئے روز حادثات کا شکار ہورہی ہیں جس سے نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہورہی بلکہ مسافروں کو بھی شدید گرمی میں کئی دنوں تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔ جس سے شاہراہ پر سفر کرنا مسافروں کے لیے عذاب بن گیا ہے متاثرہ پل کی فوری طور پر تعمیر ومرمت نہیں کی گئی تو عدالت سے رجوع کیا جائے گا بلوچستان کی عوام کو جان بوجھ کر پسماندگی کی طرف دھکیلا جارہا ہے

بقیہ 22 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

انتہائی مشکلات کا سامنا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز وڈھ میں ایک شخص کے اغوا کے بعد ان کی قبیلہ سمیت ورثا نے کوئٹہ سے کراچی جانے والے قومی شاہراہ کو وڈھ سے مکمل بند کیا ہوا ہے۔ روڈ پر نے جانے والے مسافر گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگی ہوئی ہیں۔ شدید گرمی کی وجہ سے مسافر خواتین بوڑھے بچے انتہائی مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر خضدار جمیل احمد بلوچ اسسٹنٹ کمشنر وڈھ موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ مغوی کے ورثا سے مزاکرات جاری ہیں۔ تاہم اطلاعات کے مطابق مغوی کے ورثا نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ جب تک ہماری مغوی کو بازیاب کرکے ہمارے حوالے نہیں کیا جاتا اس وقت تک روڈ کو نہیں کھولنے دیا جائے گا مسافر پانی وخوراک کے حصول کے لیئے سرگرداں، ٹریفک کی بحالی کے لیئے ضلعی انتظامیہ کی کوششیں تاحال ناکام۔ ہزاروں مسافر رل گئے ہیں مسافروں نے صوبائی ووفاقی حکومت سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔

بقیہ 23 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

نی وسائل کی ترقی کا معاملہ جاپان کا بھرپور تعاون ہمیں حاصل رہا ہے اور ہمیں امید ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری، عام لوگوں کی فلاح و بہبود کے منصوبے اور دیگر شعبے میں جاپان کے تعاون اور مدد میں مزید توسیع ہوگی۔ یہ بات انہوں نے پاکستان میں تعینات جاپان کے ڈپٹی قونصل جنرل (Mr. Nakagawa Yasushi) سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ صنعتی طور پر جاپان ایک ترقی یافتہ ملک ہے جسے نوجوان افرادی قوت کی ضرورت بھی رہتی ہے جبکہ ہمارے ہاں نوجوان نسل آبادی کا بڑا حصہ ہے جن میں ہنرمند اور غیر مند دونوں قسم کے نوجوان شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جاپان ہمارے نوجوان کی تعلیم وٹریننگ خاص طور سے ٹیکنیکل ایجوکیشن فراہم کرنے میں ہماری مدد کرسکتا ہے جبکہ ہم جاپان کو نوجوان افرادی قوت کی فراہمی میں موثر مدد دے سکتے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے اس توقع کا اظہار کیا کہ جاپان تعلیم اور خاص کر ٹیکنیکی تعلیم کے شعبے میں ہمارے نوجوانوں کو سکالرشپ مہیا کر سکتا ہے. گورنر بلوچستان نے کہا کہ یہاں امن وامان کی صورتحال خاصی بہتری آئی ہے۔ اس کے علاوہ معدنیات سے لیکر ماہی گیری تک کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع مجود ہیں۔ اس سلسلے میں حکومت سرمایہ کاروں کو ہر قسم کا تحفظ فراہم کرنے کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا مختلف قسم کے قدرتی آفات سے نمٹنے میں جاپان کو خاص تجربہ حاصل ہے اور بلوچستان میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ادارے میں استعداد کار بہتر بنانے کیلئے جاپان ہماری بامعنی فکری رہنمائی کرسکتا ہے۔ انہوں نے تعلیم اور صحت کے شعبوں میں اب تک فراہم کئے گئے تعاون پر جاپان کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ ہسپتالوں اور تعلیم اداروں میں جدید مشینری کی فراہمی میں جاپان مزید امداد مہیا کریگا اور پاکستان عوام میں جاپانی عوام کیلئے موجود محبت میں اضافہ ہوگا۔

بقیہ 24 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

میں طوفان کے پیش نظر بلوچستان کی ساحلی پٹی سے ماہی گیروں کا انخلا تیز کردیا گیا ہے طوفان کی آمد سے قبل 90 ہزار افراد کا انخلا مکمل کرنے کا ٹارگٹ ہے جس کے باعث گڈانی اور ماڑہ پسنی گوادر لے شہر خالی کرایا جارہا ہے پاک فوج کے دستے امدادی کارروائیوں میں حصہ لینے ساحلی علاقوں میں بھیجے گئے ہیں جب کہ میرین سکیورٹی، ایف سی اور منتخب نمائندے ساحلی پٹیوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرانے میں مصروف ہیں۔ این ڈی ایم اے کے مطابق طوفان 140 سے 150 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے سمندری طوفان کے اثرات بھی نمایاں ہونے لگے ہیں۔

بقیہ 25 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

وڈعیسی خیل کالونی، خروٹ آباد میں دوہرے قتل کا ایک دردناک واقعہ پیش آیا جس میں بی بی سلیمہ زوجہ عبدالرزاق اور بی بی خدیجہ ولد عبدالرزاق کو گولیاں مار کر بے دردی سے ق تل کر دیا گیا تھا خروٹ آباد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے بہترین تفتیش کے بعد قاتل عبدالرزاق ولد عبدالقیوم قوم اچکزئی کو گرفتار کردیا ملزم مدعی مقدمہ اور مقتولین کا وارث ہے ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے واردات میں استعمال ہونے والا آلہ پسٹل بھی برآمد کرلیا گیا۔

بقیہ 26 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

میں پارٹی کے پیٹرن انچیف جہانگیر خان ترین نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس میں پارٹی صدر عبدالعلیم خان، سیکرٹری جنرل عامر کیانی، عون چودھری، فردوس عاشق اعوان، مراد راس، سعید اکبر نوانی، شعیب صدیقی، سید سعید الحسن شاہ، نعمان لنگڑیال اور اجمل چیمہ سمیت دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں آئندہ انتخابات میں بھرپور شرکت کرنے اور فوری طور پر ملک بھر میں پارٹی کی تنظیم سازی شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی صدر عبدالعلیم خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں سیاسی استحکام کیلئے کام کررہے ہیں، ملکی مسائل دیکھتے ہوئے مستقبل کا لائحہ عمل مرتب کررہے ہیں، امید سے عمل تک قوم کا ساتھ دیں گے۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ استحکام پاکستان پارٹی نے آئندہ انتخابات میں بھرپور شرکت کرنے اور صوبوں اور ضلعی سطح پر فوری تنظیم سازی شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بقیہ 27 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

عث آج پھر سمندر بھر گیا ہے، دیکی زر کنارے پہ سڑکیں، دوکانیں، فش کمپنیاں اور نشیبی علاقے زیر آب آگئے ہیں۔ دوسری جانب ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے کی ہدایت پر محکمہ فشریز اورماڑہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر شاہ زیب صادق اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر الہی داد بلوچ اور نیوانجمن مائیگیر ان اورماڑہ کی کاوشوں سے پاکستان نیوی کی تعاون سے مقامی ماہیگیروں کی بڑی کشتیوں کو پاک نیوی کے بیس میں محفوظ مقام منتقل کر دیا گیا ہے جس پر مقامی ماہیگیروں نے کمانڈر جناح نیول بیس کموڈور حماد احمد قریشی ایس آئی) ایم (کا شکریہ ادا کیا اور اس مشکل گھڑی میں مقامی ماہیگیروں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے انکی بروقت اقدامات اور کوششوں کو سراہا۔

بقیہ 28 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ئیکورٹ نے کے پی کے اور بلوچستان پولیس کو بشری بی بی کیخلاف مقدمات کی تفصیلات پیش کرنے کا حکم دے دیا لاہور ہائیکورٹ میں سابق خاتون اول بشری بی بی کے خلاف درج مقدمات کی تفصیلات فراہمی کی درخواست پر سماعت ہوئی، عدالت نے کے پی کے اور بلوچستان پولیس سے مقدمات کی تفصیلات پیش کرنے کا حکم دے دیا آئی جی اسلام آباد نے تحریری رپورٹ میں بتایا کہ بشری بی بی کے خلاف تھانہ کوہسار میں ایک مقدمہ درج ہے، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے بتایا کہ سندھ اور پنجاب میں بشری بی بی کیخلاف کوئی مقدمہ درج نہیں بشری بی بی کے وکیل نے دلائل دیئے کہ آئین کے آرٹیکل 10 اے کے تحت شفاف ٹرائل ہر شہری کا بنیادی حق ہے، اطلاعات ہیں کہ بشری بی بی کے خلاف مقدمات درج کر کے انہیں سیل کر دیا گیا ہے، شفاف ٹرائل کے لئے مقدمات کے اندراج کی معلومات اور ان تک رسائی ہر شہری کا قانونی حق ہے، عدالت بشری بی بی کے خلاف درج تمام مقدمات کی تفصیلات عدالت میں پیش کرنے کا حکم دے بعدازاں لاہور ہائیکورٹ نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان پولیس کو سابق خاتون اول بشری بی بی کے خلاف مقدمات کی تفصیلات پیش کرنے کا حکم دے دیا۔

بقیہ 29 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

منگل کو کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ پر کے قریب گندے پانی سے نامعلوم شخص کی لاش ملی ہے جسے گلا کاٹ کر قتل کیا گیا ہے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردیا مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 30 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ہے محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری تازہ ایڈوائزری کے مطابق یہ طوفان کراچی سے 470 کلومیٹر دور، ٹھٹھ سے 460 کلومیٹر اور ماڑہ سے 570 کلومیٹر دور موجود ہے یو این اے کے مطابق این ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ سمندری طوفان بائپر جوائے کمزور ہو کر کیٹیگری 3 کیا نتہائی شدید سمندری طوفان میں تبدیل ہوگیا ہے، طوفان کی سطح پر ہوا چلنے کی رفتار تقریبا 140 سے 150 کلومیٹر فی گھنٹہ جبکہ اس کے مرکز کے گرد یہ رفتار 170 کلومیٹر فی گھنٹہ تک محکمہ موسمیات نے مزید بتایا کہ بائپر جوائے کل صبح تک مزید شمال کی جانب بڑھے گا جس کے بعد اس کا رخ شمال مشرق کی جانب ہوجائے گا، 15 جون کی سہ پہر طوفان سندھ کے علاقے کیٹی بندر اور بھارتی گجرات سے ٹکرائے گا محکمہ موسمیات نے متنبہ کیا کہ سندھ کے جنوب مشرقی ساحل پر طوفان کے اثرات بڑے پیمانے پر مرتب ہوں گے تیز ہوائیں کچے اور بوسیدہ گھروں بشمول سولر پینلز کو نقصان پہنچا سکتی ہیں 8 سے 12 فٹ اونچی لہروں کے باعث کیٹی بندر اور اطراف میں واقع نشیبی بستیاں ڈوب سکتی ہیں وفاقی وزیر ماحولیاتی تبدیلی سینیٹر شیری رحمٰن نے کہا کہ بائپرجوائے کا خطرہ ایک حقیقت ہے، لوگوں کو چاہیے کہ گھبرائیں نہیں لیکن ساحلی علاقوں کے حوالے سے پی ڈی ایم اے سندھ اور پی ڈی ایم اے بلوچستان کی ایڈوائزری کو سنجیدہ لیں انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کی جانب سے اب تک اس طوفان کی شدت میں کمی آئی ہیاس کی شدت میں تبدیلی آرہی ہے لیکن احتیاط بہت ضروری ہے، کراچی میں بارشوں کی شدت کے پیش نظر اربن فلڈنگ کا خدشہ ہیساحلی علاقوں سے احتیاطا انخلا کا عمل شروع کر دیا گیا ہے شیری رحمٰن نے سمندری طوفان کے پیش نظر شہریوں سے احتیاطی تدابیر سختی سے اپنانے کی اپیل کی ہے چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر نے کہا ہے کہ سمندری طوفان کے پیش نظر تقریبا ایک لاکھ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جاتا ہے، کل شام تک یا 15 جون کی صبح تک یہ عمل مکمل کرلیا جائے گا اسلام آباد میں وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی شیری رحمٰن کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ جو طوفان بنا شروع ہوا ہے اس کی پیش گوئی ہم نے مارچ میں محکمہ موسمیات کی جانب سے ارلی وارننگ کے بعد کردی تھی کہ اس بار ارلی ہیٹ کا خطرہ ہے اس لیے شمالی علاقہ جات میں برفانی تودے جلدی اور زیادہ پھگلیں گے اور بحیرہ عرب میں طغیانی کا امکان ہے جس میں اسی طرح کے سائیکلون کی پیش گوئی کی گئی تھی انہوں نے کہا کہ اس وقت اس طوفان کا رخ شمال اور شمال مشرق کی جانب مڑتا نظر آرہا ہے، آج رات اور کل صبح تک اس کا رخ پاکستان میں کیٹی بندر اور بھارتی گجرات کے درمیان طے ہوجائے گا 5 جون سے آج تک اس کی تیزی میں مسلسل اضافہ ہوا ہے،

بقیہ 31 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

گیروں سمیت شہریوں کو ساحل سمند سے دور رہنے کی ہدایت۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ساحلی شہر پسنی میں سمندری طوفان پر جوئے کے نمایاں اثرات کے بعد اونچی لہروں کے ساتھ سمندر بھپر گیا، سمندر کی پانی مقامی کرکٹ اسٹیڈیم تک پہنچ گئی۔ منگل کی صبح سے اچانک موسم میں تبدیلی درجہ حرارت بھی بڑھ گئی، ہوا کے دباؤ میں کمی اور ہوا میں نمی کے باعث گرمی کی شدت میں اضافے سے لوگوں کی چیخیں نکل گئیں۔ واضح رہے کہ ساحل مکران میں 1945 میں سمندری طوفان کے باعث سونامی سے لوگوں کو کافی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

بقیہ 32 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

م اظفر مہیسر اور ایس ایس پی آپریشنز زوہیب محسن کی ہدایت پر پولیس تھانہ شہید امیر محمد دستی نے مختلف کاروائیاں کرتے ہوئے ملزم قیوم عرف شنگو ولد محمد ایوب قوم رئیسانی سکنہ کلی دیبہ کوئٹہ کو گرفتار کرکے 2 نوٹ پانچ ہزار والے 15 نوٹ ہزار والے جملہ 25 ہزار روپے پاکستانی نوٹ برآمد کرلئے جبکہ ایک اور کاروائی میں اقدام قتل کے ملزمان نقیب شاہ اور اختر محمد کو گرفتار کیا، پولیس نے کاروائی کرتے ہوئے مطلوب ملزمان پروین، بشیر کو گرفتار کرلیا۔ پو لیس کے مطابق کوئٹہ میں پولیس نے کاروائی کرتے ہوئے شہزاد، ناصر، حضرت اللہ، شعیب احمد اور ابوبکر کو گرفتار کرکے ٹی ٹی پستول 30 بور بمعہ 3 ضرب زندہ کارتوس برآمد کرلئے۔ پولیس نے کاروائی کرتے ہوئے ملزم شرافت کو بمعہ گاڑی گرفتار کیا جس نے جعل سازی اور دھوکہ دہی سے نان کسٹم گاڑی کے لئے جعلی رنگ چیچ اور نمبر پلیٹ بنایا ہوا تھا۔ پولیس نے کاروائی کرتے ہوئے مقدمہ فرد نمبر 83/23 بجرم 380-454 ت پ میں مطلوب ملزمان نصیب اللہ اور سحر گل کو گرفتار کر کے یو پی ایس ایل ای ڈی ودیگر گھریلو سامان برآمد ہو کرلئے۔ پو لیس نے کاروائی کرتے ہوئے بغیر کاغذات کے مختلف موٹر سائیکلوں کو زیر دفعہ 550 ض ف قبضہ پولیس میں لئے گئے مزید کاروائی جاری ہے۔

بقیہ 33 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

بالاتر ہوکر حکومتی فیصلے کررہی ہے اور ان فیصلوں سے بلوچستان نہ صرف ترقی کی راہ پر گامزن ہوا بلکہ یہاں آباد قوموں کے درمیان نفرتوں کا خاتمہ محبت میں تبدیل ہوگیا ہے'یہ بات انہوں نے دفتر میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن اور خوشحال صوبہ ہے یہاں پر قدرتی معدنیات کی کمی نہیں ہے سونے سے لیکر چاندی کوئلہ سب کچھ موجود ہیں لیکن بدقسمتی سے اس صوبے کے وسائل ہم نے صحیح سمت میں نکالے گئے اور نہ ہی تقسیم کیے گئے موجودہ وزیر اعلی نے سینڈک اور ریکوڈک کے حوالے سے جو فیصلے کیے ان کے اثرات آنا شروع ہوگیا ہے اور اگر اس پر مکمل عملدرآمد ہوجائے تو بلوچستان ترقی کی راہ پر مزید گامزن ہوسکتا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت آخری بجٹ 16 جون کو پیش کیا جارہا ہے جو عوام دوست اور متوازن بجٹ ہوگا جس سے عوامی مسائل حل کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

بقیہ 34 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کوئٹہ کے دوران حافظ حسین احمد سے ملاقات کی اور ان سے ملکی سیاسی صورتحال، پارٹی معاملات اور خاص طور پر دونوں رہنماؤں میں پائی جانے والی غلط فہمیوں پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں مولانا فضل الرحمان نے حافظ حسین احمد سے کہا کہ آپ پارٹی کے سینئر راہنما ہیں، موجودہ حالات میں آپ کا اہم کردار ہے، مولانا فضل الرحمان کی اس خواہش پر حافظ حسین احمد نے ایک بار پھر پارٹی میں متحرک ہونے پر آمادگی ظاہر کردی۔ جے یو آئی ذرائع کے مطابق مولانا فضل الرحمان نے گزشتہ روز پشاور میں مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں حافظ حسین احمد سے ہونے والی ملاقات کی تفصیل سے آگاہ کرکے اعتماد میں لیا۔ مرکزی شوریٰ نے بھی حافظ حسین احمد کے پارٹی میں دوبارہ متحرک ہونے اور انہیں اہم ذمہ داریاں دینے کی توثیق کردی۔

بقیہ 35 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کی جانب سے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ چیف انجینئر ڈیزائن سجاد بلوچ ٹیکنیکل ایڈوائزر مختیار کاکڑ کے علاوہ صوبہ بھر سے تعلق رکھنے والے انجینئر آفیسران بھی موجود تھے اس موقع پر ٹیکنیکل ایڈوائزر محکمہ مواصلات وتعمیرات سجاد بلوچ نے صوبے میں جاری روڈ سیکٹر کے حوالے سے ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق تفصیل سے بریفنگ دی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا اعلی معیار یقینی بنایا جائے تمام منصوبوں میں شفافیت اولین ترجیح ہونی چاہیے انہوں نے کہا کہ مضبوط انفراسٹرکچر بلوچستان کی ترقی کا ضامن ہے صوبائی حکومت وزیر اعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں روز اول سے صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے کوشاں ہے صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات نے مزید کہا کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ کی سربراہی میں محکمہ کے تمام انجینئر آفیسران کے ساتھ مل کر صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے محنت اور لگن سے کام کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ روز اول سے محکمہ میں میرٹ کو ترجیح دی جسکی وجہ سے محکمہ کا مورال بلند ہوا صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے ہدایت کی کہ صوبے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کیا جائے تا کہ ان منصوبوں کے مکمل ہونے سے صوبے کے عوام کو اس کے ثمرات مل سکیں۔

بقیہ 36 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ت اور عوام کے حق رائے دہندگی کا احترام کرنا ہوگا، پشتون قومی وحدت (قومی صوبے) کے قیام تک اس پشتون بلوچ دوقومی صوبے کے ہر شعبہ زندگی میں برابری کو تسلیم کرنا ہوگا، برابری ہی کی بنیاد پر ملک اور صوبے کو چلایا جاسکتا ہے ناانصافیاں مزید قابل قبول نہیں۔ باؤڈر ٹریڈ ہمارے عوام کا آئینی، قانونی حق ہے کسی کو یہ اجازت نہیں کہ وہ ہمارے عوام سے یہ حق چھینے کیونکہ یہ ان کے معاشی قتل عام کے مترادف ہوگا۔ پارٹی کے کامیاب سیاسی، تنظیمی پروگراموں کا انعقاد اور پارٹی صفوں میں عوام کی جوق در جوق شمولیت کے اجتماعات پارٹی کی درست سیاست، اصولی جمہوری موقف اور پارٹی چیئرمین محترم محمود خان اچکزئی کے بیانیہ پر عوام کے مکمل اعتماد کا مظہر ہے۔ ان خیالات کا اظہار پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز نظام عسکر، حضرت عمر اچکزئی، صوبائی کمیٹی کے اراکین حاجی صاحب خان صالحزئی، فضل ترین، جبار ہمدرد، رفیع اللہ اچکزئی نے پارٹی ضلع کوئٹہ کے ترحہ ہدہ علاقائی یونٹ کے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ علاقائی سیکرٹری عنایت خان بڑیچ، سینئر معاون سیکرٹری نصیب اللہ اچکزئی، معاونین میں حاجی عارف بڑیچ، غفار خان توخی، ایوب خان کاسی، وحید خان بڑیچ، اعجاز خان خانخیل، اسماعیل جوگیزئی، صادق خان کاسی، مزل خان کاکڑ، فضل الرحمٰن مندوخیل، عبدالخالق وطن دوست، شمشاد خان خانخیل منتخب ہوئے۔ منتخب ایگزیکٹوز سے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نظام عسکر نے حلف لیا۔ پارٹی کے صوبائی سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نظام عسکر، فضل ترین، سابق علاقائی سیکرٹری مظفر خان اچکزئی، نومنتخب علاقائی سیکرٹری ڈاکٹر حبیب اللہ اچکزئی، صادق خان اچکزئی نے خطاب کیا۔ اس موقع پر نئے ایگزیکٹوز کا انتخاب عمل میں لایا گیا جس کے مطابق علاقائی سیکرٹری ڈاکٹر حبیب اللہ اچکزئی، سینئر معاون سیکرٹری انجینئر نقیب مندوخیل، معاونین میں ملک عطاء اللہ ترین، سدو خان، اکمل خان، ڈاکٹر نظام، سمیع الحق آغا، ادریس آغا، بہادر خان مردانزئی، بلال خان، نعمت خان منتخب ہوئے۔ منتخب ایگزیکٹوز سے صوبائی سیکرٹری کبیر افغان نے حلف لیا۔ مقررین نے کامیاب علاقائی کانفرنسز اور بہترین رپورٹ پر پارٹی کے سابق علاقائی سیکرٹری اور ان کے ایگزیکٹوز کو داد تحسین پیش کیا اور نئے منتخب ایگزیکٹوز کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے ویژن پر کاربند ہوکر پشتونوں کو قومی محکومی سے نجات دلانے کیلئے جدوجہد کو تیز کرے۔ مقررین نے کہا کہ پشتون اس ملک بالخصوص اس صوبے میں آج بھی تیسرے درجے کے شہری کی حیثیت سے زندگی گزارنے پر مجبور ہے، بیش بہا قدرتی وسائل، سرزمین کے مالک ہونے کے باوجود ملک اور بیرون ملک محنت مزدوری کیلئے مسافرانہ زندگی گزار رہے ہیں، جس کی بنیادی وجہ اپنے قومی وسائل، اپنے وطن پر سیاسی واک واختیار کی محرومی ہے۔ جبکہ اس دوقومی صوبے میں برابری نہ ہونے کے باعث پشتونوں کو ہر شعبہ زندگی میں مسلسل نظر انداز کیا جارہا ہے۔ مقررین نے کہا کہ صوبے کے مختلف اضلاع بالخصوص کوئٹہ، پشین، قلعہ عبداللہ، چمن میں جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے حکومت لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے انہیں حاصل مواقع بھی چھین رہی ہے، پارٹی پہلے روز سے کہتی چلی آرہی ہے کہ ڈیورنڈ لائن اور ان سے منسلک تمام سرحدی علاقوں میں اسلحہ ومنشیات پر مکمل پابندی اور اس غیر قانونی کاروبار کرنیوالے کو ملکی قوانین کے تحت سزا ہونی چاہیے لیکن بدقسمتی سے یہ ہے ان کے خلاف کارروائی کرنے کی بجائے ان کی پشت پناہی کی جارہی ہے ہر ضلع ہر علاقے میں منشیات فروشوں کو تحفظ دیکر انہیں چھوٹے چھوٹے کارخانے بنانے، سرعام منشیات فروشی کی کھلی چھوٹ دی گئی ہے اور یہ ہمارے عوام بالخصوص نوجوان نسل کی تباہی کیلئے منصوبہ بندی کی گئی ہے، درجن بھر سے زائد فیکٹریاں قائم ہوئی ہیں، منشیات بنانے والی فصلوں کی کاشتکاری کی جارہی ہے جس سے ضلعی انتظامیہ باخبر ہے۔ وفاقی حکومت، وزارت داخلہ محکمہ انسداد منشیات خاتمہ، صوبائی حکومت ودیگر متعلقہ محکمے اس کا سنجیدگی سے نوٹس لیکر بلا تاخیر کارروائی کرے تاکہ اس منشیات کی لعنت سے عوام کو دور رکھ کر معاشرے کو بچایا جاسکے۔ اسی طرح لاقانونیت، بدامنی، چوری ڈکیتی، قتل وغارت، ٹارگٹ کلنگ، راہزنی کے واقعات نے عوام کو جان ومال کے حوالے سے پریشانی سے دوچار کررکھا ہے۔

مولانا عبدالواسع: تمام سیاسی جماعتیں انتخابات میں اپنی حیثیت سے الیکشن لڑینگے

موجودہ حکومت اپنی مدت مکمل ہونے کے بعد آئندہ عام انتخابات کا اعلان کرینگے، صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان

شہباز شریف کے ساتھ بلوچستان کے تمام وسائل پر تفصیلی بات چیت ہوئی اور جلد رقم بلوچستان حکومت کے حوالے کی جائیگی

کوئٹہ(پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاوسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت اپنی مدت مکمل ہونے کے بعد آئندہ عام انتخابات کا اعلان کرینگے انتخابات صاف وشفاف ہوں گے اور تمام سیاسی جماعتیں انتخابات میں اپنی حیثیت سے الیکشن لڑیں گے' ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی عہدیداروں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا' انہوں نے کہا کہ وزیراعظم (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر8)

9 مئی کو جو کچھ بھی ہوا ہے اس کے ذمہ دار وہ لوگ ہیں جو پاکستان کے دشمن ہے' جمال رئیسانی

اس وقت ملک بحرانوں سے دوچار ہے ملک کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے پیپلز پارٹی کی قیادت اپنا کردار ادا کررہی ہے

کوئٹہ(پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ 9 مئی کو جو کچھ بھی ہوا ہے اس کے ذمہ دار وہ لوگ ہیں جو پاکستان کے دشمن ہے ہم پاکستان کی ترقی وخوشحالی چاہتے ہیں اس وقت ملک بحرانوں سے دوچار ہے ملک کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے پیپلز پارٹی کی قیادت اپنا کردار ادا کررہی ہے' آئندہ آنے والے انتخابات میں پاکستان پیپلز (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر9)

QUETTA PRESS CLUB
کوئٹہ پریس کلب
پریس کانفرنس

تحریک جوانان کے صوبائی صدر سردار سحر گل خلجی، بابر نجک، نذیر کاکڑ اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

رکن قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی آج اوتھل پہنچیں گے

اوتھل (پ ر) رکن قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی آج اوتھل پہنچیں گے، جہاں وہ تعزیت اور مختلف وفود سے ملیں گے، تفصیلات کے مطابق رکن قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی آج اوتھل پہنچیں گے جہاں وہ بھوتانی رابطہ آفس اوتھل کے سیکریٹری حاجی قادر بخش خاصخیلی کے بھائی، سٹی پریس کلب (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر7)

وزیراعلیٰ بلوچستان نے بیوٹیمز، یونیورسٹی آف تربت، ایس بی کے یونیورسٹی اور لسبیلہ یونیورسٹی کیلئے تنخواہوں کی منظوری دیدی

کوئٹہ(یو این اے)وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی بیوٹیمز، یونیورسٹی آف تربت، ایس بی کے یونیورسٹی اور لسبیلہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور سٹاف کی دو ماہ کی تنخواہوں کے فنڈز کے اجرا کی منظوری دیدی۔ وزیراعلیٰ نے یونیورسٹیوں کو بیل آؤٹ پیکج کی مد میں (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر10)

اوستا محمد اور گردونواح میں گرمی شدت میں اضافے سے نظام زندگی مفلوج ہوگیا

گرمی کی شدت کے باعث شہر کی سڑکیں اور بازار ویرانی کا منظر پیش کرنے لگیں

اوستا محمد (نمائندہ خصوصی سلیم صحافی) اوستا محمد اور گردونواح میں گرمی شدت میں اضافے سے نظام زندگی مفلوج ہوگیا سورج سوا نیزے پر آگیا گرمی کی شدت کے باعث شہر کی سڑکیں اور بازار ویرانی کا منظر پیش کرنے لگیں ایک تو گرمی کی شدت میں اضافے اور دوسری جانب بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ اور بار بار ٹرپنگ کے باعث بکر عید کے موقع پر درزی کپڑے ودیگر کار (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر11)

زکریا نوتیزئی کی وفات پر تعزیت کا سلسلہ جاری

دالبندین (پ ر) قادر بخش نوتیزئی کے صاحبزادے تحصیلدار محمد عمر نوتیزئی کے بھتیجے زکریا نوتیزئی جو گزشتہ روز ایک ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہوا تھا تعزیت کا (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر13)

ہمارے آکابرین نے اس ملک کے لئے بہت بڑی قربانیاں دی ہے' سمیع لونی

بلوچستان حکومت مختلف محکموں میں ہونے والے آسامیوں پر میرٹ بحال کریں

کوئٹہ(پ ر) قومی وطن پارٹی کے صوبائی چیئرمین سردار سمیع خان لونی نے کہا ہے کہ ہمارے آکابرین نے اس ملک کے لئے بہت بڑی قربانیاں دی ہے قومی وطن پارٹی پشتونوں کے حقوق کی جنگ لڑ رہی ہے بلوچستان حکومت مختلف محکموں میں ہونے والے آسامیوں پر میرٹ بحال کریں اگر ایسا نہ ہوتو قومی وطن پارٹی نوجوانوں کے ساتھ ملکران کے تمام عزائم کو ناکام بنائیں گے' ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی کے صوبائی دفتر میں بات چیت کرتے ہوئے کیا' انہوں (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر12)

محکمہ صحت کی پریکیومنٹ کمیٹی ایک سال سے غیر فعال ہے' احسان شاہ

بلوچستان: شعبہ صحت کے لیے مختص 7ارب روپے لیپس کیسے ہوئے، صوبائی وزیر صحت احسان شاہ

افسوس ہوا کہ 7ارب روپے میں سرکاری اسپتالوں میں کام ہوسکتے تھے جو نہیں ہوئے

کوئٹہ(یو این اے) بلوچستان ملک کا پسماندہ ترین صوبہ ہے۔ یہاں تعلیم اور صحت کے شعبے میں مسائل اس حد تک گھمبیر ہیں کہ انہیں حل کرنے کے لیے بھی سالوں درکار ہیں۔ صوبے میں صحت کی صورتحال اس قدر ناقص ہے کہ 34 اضلاع میں سے صرف صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ہی 2 ٹرشری کیئر اسپتال موجود ہیں جبکہ دیگر اضلاع میں قائم ڈی ایچ کیوز کی حالت انتہائی ابتر ہے زشتہ سال صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے مالی سال کے بجٹ میں 43ارب روپے سے زائد رقم مختص کی گئی لیکن محکمہ صحت کی نااہلی کی وجہ سے 7ارب روپے لیپس ہو (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر14)

QUETTA PRESS CLUB

آل پاکستان کلرک ایسوسی ایشن کے صوبائی صدر داد محمد بلوچ عبداللہ صافی، بور محمد اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

قائداعظم یونیورسٹی سکول آف پولیٹیکل اینڈ انٹرنیشنل ریلیشنز کے طلباء کا ایوان بالا کا تدریسی دورہ

اسلام آباد(پ ر) قائداعظم یونیورسٹی سکول آف پولیٹیکل اینڈ انٹرنیشنل ریلیشنز کے 54 رکنی طلباء کے وفد نے منگل کو فیکلٹی ممبران کے ہمراہ پارلیمنٹ ہاوس کا دورہ کیا۔ ایوان بالاء کے اعلیٰ حکام نے وفد کو خوش آمدید کہا۔ وفد کو سینیٹ میوزیم کا دورہ کرایا گیا جہاں پر انہیں ایوان بالا کی تا (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر15)

جیکب آباد میں دیرینہ دشمنی کے بنا پر نوجوان قتل

جیکب آباد(پ ر) جیکب آباد میں دیرینہ دشمنی کے بنا پر نوجوان قتل۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کے دودا پور تھانہ کی حدود حسین آباد کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے نوجوان علی گل پلال کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے، اطلاع پر حدود کی پولیس نے پہنچ کر لاش (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر16)

جوائنٹ روڈ کالونی و دیگر علاقوں کے امن کسی کو خراب کرنے کی اجازت نہیں دینگے، چوہدری شبیر

امیر دشتی تھانہ، سول لائن تھانہ امن کمیٹی کے ساتھ مکمل تعاون کررہی ہے، اسماعیل بنگلزئی

کوئٹہ(یو این اے) ریلوے کالونی امن کمیٹی کے چیئرمین میر اسماعیل بنگلزئی کی جانب سے گزشتہ روز علاقے کے مسائل کے فوری اور جامع حل کے لئے بنائی گئی کمیٹی میں جوائنٹ روڈ لوکو کالونی میں نئے نوٹ کا انعقاد کیا گیا جس میں ریلوے کالونی کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امن کمیٹی میں نئے شامل ہونے والے جوائنٹ روڈ لوکو کالونی میں ممبران کو چیئرمین اسماعیل (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر17)

پرائس کنٹرول کمیٹی مستونگ میں تندوروں کے خلاف کاروائی کا خیر مقدم کرتے ہیں، محمد اشرف

مستونگ(یو این اے) انجمن تاجران بازار یونین کے سابق جنرل سیکرٹری سینئر تاجر رہنماوں ڈاکٹر حاجی محمد اشرف سرپرہ، حاجی بدل خان شاہوانی میر ممتاز لہڑی عبدالمالک رند محمد امین سرپرہ و دیگر نے پرائس کنٹرول کمیٹی مجسٹریٹ تحصیلدار بابو ظریف خان کردا ور انکی (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر19)

پولیس کے جعلی مقابلے میں مارے جانے والے نوجوان کی آڈیو سامنے آگئی

صدام لاشاری پولیس کی حراست میں تھا جس کو بعد میں جعلی مقابلے کے ذریعے مارا گیا

جیکب آباد (پ ر) پولیس کے جعلی مقابلے میں مارے جانے والے نوجوان کی پولیس حراست کے دوران کی گئی گفتگو کی آڈیو سامنے آگئی۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد پولیس کے مبینہ مقابلے میں مارے جانے والے تحصیل ٹھل کے رہائشی نوجوان صدام لاشاری کی پولیس حراست کے دوران دوست سے کی گئی گفتگو کی آڈیو سامنے آئی ہے جس سے تصدیق ہوتی ہے (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر18)

چیئرمین میونسپل کمیٹی اور وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر کا وندر ندی اور پل کا دورہ

وندر(یو این اے) چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر امام بخش براہ وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر محمد اسلم سوری چیف آفیسر میونسپل کمیٹی وندر عنایت اللہ راٹھور کونسلر عبدالحمید رونجہ وڈیرہ شیر علی برہ پیر بخش موندرہ و دیگر کا مون سون کے آمد سے قبل وندر ندی اور پل کا دورہ وندر پل کے نیچے مٹی آجانے سے بند ہونے والی آبی گزرگاہوں کی فو (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر20)

کیسکو منگچر نے ریکوری مہم کا سلسلہ زور شور سے جاری

غیر قانونی کنکشن اور کنڈا سسٹم تاریں ڈیفالٹر ٹرانسفارمر اتار کر لئے گئے

منگچر (یو این اے) کیسکو منگچر نے ریکوری مہم کا سلسلہ زور شور سے جاری غیر قانونی کنکشن اور کنڈا سسٹم تاریں ڈیفالٹر ٹرانسفارمر اتار کر لے گئے ۔تفصیلات کے مطابق ایکسین کیسکو قلات محمد عارف ساسولی کی ہدایت پر ایس ڈی او منگچر امیر حمزہ لانگو کے نگرانی میں کیسکو کے اہلکاروں نے منگچر سرکل میں ریکوری مہم شروع کردی ہے مختلف فیڈر پر ٹیمیں تشکیل دے کر کاروائی (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر21)

پارٹی مساوات پر مبنی معاشرے کے قیام تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی' روزی خان کاکڑ

پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی واحد پارٹی ہے جو مظلوم محروم طبقات کی روایتی نمائندہ پارٹی ہے، معذور افراد بھی معاشرے کا حصہ ہے

معذوروں افراد نے صوبائی اور مرکزی حکومت کے حوالے سے جن مشکلات کی نشاندہی کی وہ سب جائز ہے

کوئٹہ(پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی واحد پارٹی ہے جو مظلوم محروم طبقات کی روایتی نمائندہ پارٹی ہے، معذور افراد بھی معاشرے کا حصہ ہے انکی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ملک کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے پیپلز وومن ونگ بلوچستان کی ڈپٹی جنرل سیکرٹری ثناء درانی کی قیادت میں معذوران کے وفد (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر22)

جاپان کے ڈپٹی قونصل جنرل ناکاگاوا اور وائس قونصل کیپٹن شنترو سگا کوئٹہ کلچر سینٹر کے دورے کے موقع پر اعزازی قونصل جنرل سید ندیم شاہ سے ملاقات کررہے ہیں

ایرانی ڈیزل و پیٹرول پمپس کی بندش سے متعلق نوٹیفکیشن مسترد کرتے ہیں، نیشنل پارٹی مستونگ

مستونگ(یو این اے) نیشنل پارٹی مستونگ کے ضلعی ترجمان نے جار (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر23)

مچھ کے قریب سیاحتی مقام قابوئی سے پولیس نے تین لاشیں برآمد کرلیں

بولان (یو این اے) بولان کے علاقے مچھ کے قریب سیاحتی مقام قابوئی سے پولیس نے تین لاشیں برآمد کرلیں پولیس (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر24)

گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے اساتذہ اپنے مطالبات کے حق میں تادم مرگ بھوک ہڑتالی کررہے ہیں

میرٹ پر محکمہ زراعت کی خالی آسامیاں پُر کی جائیں، منظور بلوچ

ایگریکلچر ڈگری ہولڈرز کا بیلدار کی پوسٹ پر کام کرنا انتظامیہ کی بے حسی ہے: میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ(پ ر) ایگریکلچر ایمپلائز یونین بلوچستان کے جنرل سیکریٹری منظور احمد بلوچ نے محکمہ زراعت بلوچستان میں 1 سے 15 گریڈ تک کی 1200 خالی آسامیوں پر بھرتیاں خوش آئند قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ گریڈ ایک سے پندرہ گریڈ تک کی خالی آسامیوں پر بھرتی کرتے وقت ایسے تعلیم یافتہ ملازمین جو پہلے سے ہی محکمہ زراعت بلوچستان میں کام کررہے (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر6)

کیسکو کی کوئٹہ اور خضدار سرکل میں نادہندگان کے خلاف کارروائیاں جاری

عدم ادائیگی پر ٹرانسفارمر زُ اتار دیئے جبکہ متعدد گھریلو اور کمرشل صارفین کے کنکشنز بھی منقطع کردیئے گئے

کوئٹہ(پ ر) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کی ماہ جون میں ریکوری مہم کے سلسلے میں نادہندگان اور غیر قانونی کنکشنز کے خلاف مختلف سرکلز میں کارروائیاں جاری ہے۔ اس سلسلے میں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو کی خصوصی ہدایات پر سپرنٹنڈنگ انجینئر کیسکو سینٹرل سرکل کوئٹہ کے تحت ایکسئن سریاب ڈویژن کیسکو کی سربراہی میں کارروائی عمل میں لائی (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر5)

حق دو تحریک بلوچستان میں حقیقی اپوزیشن کا کردار ادا کررہی ہے' ہدایت الرحمن بلوچ

مکران میں پچھلے چار سالوں سے 13 نمائندے ہونے کے باوجود تین اضلاع مسائلستان بن چکے ہیں، سربراہ حق دو تحریک بلوچستان

بلوچستان بلخصوص مکران ڈویژن کے عوام کی موثر آواز ہے، مکران میں پچھلے چار سالوں سے 13 نمائندے ہونے کے باوجود تین اضلاع مسائلستان بن چکے ہیں

تربت(یو این اے) حق دو تحریک بلوچستان کے سربراہ اور جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے زور بازار میں تحریک کے ضلعی وائس چیئرمین صادق فتح کی رہائشگاہ پر پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ حق دو تحریک ، بلوچستان میں حقیقی اپوزیشن کا کردار ادا کررہی ہے، بلوچستان بلخصوص مکران ڈویژن کے عوام کی موثر آواز ہے، مکران میں پچھلے چار سالوں سے 13 نمائندے ہونے کے باوجود تین اضلاع مسائلستان بن چکے ہیں، ہر علاقے کے عوام ہر طرف ذلیل وخوار ہیں، انکی دادرسی کرنے والا بھی کوئی نہیں ہے (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر47)

محکمہ صحت کی ترقی میں بڑی رکاوٹ صوبائی وزیر احسان شاہ ہیں' ڈاکٹر ظہور شاہ

مطالبات تسلیم نہ ہونے پر ہسپتالوں میں او پی ڈی سروسز کا بائیکاٹ کرینگے

کوئٹہ(پ ر) بلوچستان میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر ظہور شاہ نے حکومت بلوچستان کو مطالبات کے سلسلے میں ایک ہفتے کا الٹی میٹم دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ہمارے مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو تمام ہسپتالوں میں او پی ڈی سروسز کا بائیکاٹ کیا جائے گا اور اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت وقت اور محکمہ صحت کے حکام پر عائد ہوگی' یہ بات انہوں نے بولان میڈیکل کالج میں (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر42)

پی ایم ڈی سی ملازمین کا مطالبات کے حق میں احتجاجی مظاہرہ

جب تک مطالبات منظور نہیں کیے جاتے احتجاج کا سلسلہ جاری رہے گا

کوئٹہ(پ ر) پی ایم ڈی سی ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق کے سلسلے میں کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا گزشتہ روز پی ایم ڈی سی ملازمین نے کنسلٹیشن کے خلاف احتجاج کیا اور شدید نعرہ بازی کی گئی اس موقع پر مقررین نے کہا کہ پی ایم ڈی سی کینسلیشن سے 500 ملازمین بیروزگاری ہوجائیں گے پی ان ڈی سی کینسلیشن صوبائی حکومت کے (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر41)

بلوچستان میں علم خواندگی کی کمی ہے، مولانا عبدالکبیر شاکر

مدارس میں فرقہ واریت، تعصب، نفرت وجھوٹے فتوؤں کی تعلیم دینا علم وعلماء اور علماء دشمنی ہے

کوئٹہ(یو این اے) نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالکبیر شاکر نے کہا کہ مدارس نے بلوچستان بھر میں علم کی شمعیں روشن کیے مدارس میں فرقہ واریت، تعصب، نفرت وجھوٹے فتوؤں کی تعلیم دینا علم وعلماء اور علماء دشمنی ہے۔ جماعت اسلامی کے مدارس میں دینی وعصری تعلیم پر توجہ دی جارہی ہے ۔عوام الناس والدین بچوں کو دینی وعصری دونوں تعلیم دینے پر توجہ دیں مد (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر39)

تعلیم اور اس سے وابستہ مسائل وحاصل شدہ بنیادی حقوق سے منسلک ہیں' بی ایس او پجار

قائم فنی وپیشہ ورانہ تعلیمی اداروں میں بلوچستان کے طلبا وطالبات کو مواقع پیدا کرنا چاہیے

کوئٹہ(پ ر) بی ایس او پجار کے نومنتخب مرکزی رہنماؤں نے کہا ہے کہ طلباء تنظیم ہونے کے ناطے ہماری پہلی ترجیح تعلیم اور اس سے وابستہ مسائل وحاصل شدہ بنیادی حقوق سے منسلک ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں ملک بھر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں قائم فنی وپیشہ ورانہ تعلیمی اداروں میں بلوچستان کے طلباو طالبات کو مواقع پیدا کرنا چاہیے۔ ساتھ میں مکمل تعلیم وتربیت کی زمہ (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر38)

جامعات کی مالی بحران کے خلاف جوائنٹ ایکشن کمیٹی کا احتجاجی مظاہرہ

مظاہرے میں جامعہ بلوچستان بیوٹمز، تربت، لورالائی اور خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی کے اساتذہ کی شرکت

کوئٹہ(یو این اے) جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان وفپواسا بلوچستان چیپٹر کے زیر اہتمام صوبائی حکومت کی سالانہ بجٹ میں صوبے کی تمام جامعات کے لئے 10ارب روپے مختص کرنے کیلئے پریس کلب کوئٹہ کے سامنے احتجاجی مظاہرہ ہوا، احتجاجی مظاہرے میں جامعہ بلوچستان بیوٹمز، تربت ،لورالائی اور خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی کے نے اساتذہ کرام، آ (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر35)

Quetta Press Club
کوئٹہ پریس کلب

بی ایس او پجار کے چیئرمین بوہیر صالح بلوچ، زبیر بلوچ اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

مسلم باغ میں تمام سگنلز کے تمام ٹاورز ناکارہ ہیں، عوامی حلقے

کہیں مہینے سے انٹرنیٹ بھی انکھ مچولی ہے، اور اکثر ٹاورز کا چارجنگ سسٹم بلکل ناکارہ ہوچکا ہے

مسلم باغ (نامہ نگار) ٹیلی ناریوفون جاز زونگ ٹاور بالکل کام نہیں کرتا سگنل کے تمام ٹاورز ناکارہ ہیں۔ مسلم باغ کے تحصیل میں ٹیلی ناریوفون زونگ سگنل اور انٹرنیٹ سسٹم مکمل طور پر ناکارہ ہے۔ کہی مہینے سے انٹرنیٹ بھی انکھ مچولی ہے۔ اور اکثر ٹاورز کا چارجنگ سسٹم بلکل ناکارہ ہوچکا ہے۔ کچھ ٹاورز کے شمسی پلیٹ ناکارہ ہوگئے ہیں۔ ابھی تک ٹیلی نار کمپنی زونگ کمپنی یوفون (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر33)

محکمہ لائیواسٹاک چارسدہ نے کانگو اور لمپی سکن پھیلنے کا خدشہ ظاہر کیا ہے

محکمہ لائیواسٹاک چارسدہ کانگو اور لمپی سکن وائرس کی رکوتھام کیلئے اقدامات کررہی ہے، ڈاکٹر مومن خان

چارسدہ (نمائندہ خصوصی) گلوبل ٹائمز میڈیا یورپ کے مطابق عید الضحیٰ کی آمد پر مال مویشیوں میں کانگو اور لمپی سکن وائرس پھیلنے کا خدشہ محکمہ لائیواسٹاک چارسدہ نے صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے لمپی سکن وائرس کے تدارک کی خاطر چیک پوسٹس اور مال منڈیوں میں کانگو سپرے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ محکمہ لائیوا (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر25)

معدنی ذخائر پوری قوم سمیت یتیموں اور بیواؤں کی مشترکہ ملکیت ہے، ملک انور

قومی مشاورت اور اتفاق رائے کے بغیر بند کمروں میں پہاڑ کا سودا یا کوئی فیصلہ کسی صورت قبول نہیں، حاجی شامون

مہمند ایجنسی (نمائندہ خصوصی) گلوبل ٹائمز میڈیا یورپ کے مطابق تحصیل ہائیزی عیسی خیل جڑوبی درہ کے معدنی ذخائر پوری قوم سمیت یتیموں اور بیواؤں کی مشترکہ ملکیت ہے قومی مشاورت اور اتفاق رائے کے بغیر بند کمروں میں پہاڑ کا سودا یا کوئی فیصلہ کسی صورت قبول نہیں، لیز ہولڈر اور اسکے آلہ کار قوم کے خیر خواہ نہیں ۔ایک دوسرے کیخلاف مورچہ زن فریقین کے (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر26)

پشتونخوا میپ: آئین کی بالادستی کو تسلیم کرنے میں تمام مسائل کا حل موجود ہے

باڈر ٹریڈ ہمارے عوام کا آئینی، قانونی حق ہے کسی کو یہ اجازت نہیں کہ وہ ہمارے عوام سے یہ حق چھینے کیونکہ یہ ان کے معاشی قتل عام کے مترادف ہوگا

بیش بہا قدرتی وسائل، سرزمین کے مالک ہونے کے باوجود ملک اور بیرون ملک محنت مزدوری کیلئے مسافرانہ زندگی گزار رہے ہیں

کوئٹہ(پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ آئین کی بالادستی کو تسلیم کرنے میں تمام مسائل کا حل موجود ہے ، بااختیار پارلیمنٹ داخلہ وخارجہ پالیسیوں کی تشکیل اور تمام ادارے ملک کے منتخب وزیراعظم کے ماتحت ہو، انتخابات اور سیاست میں اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت بند ہونی چاہیے، 2018 کے انتخابات میں بدترین مداخلت کا نتیجہ آج ملک کے 22 کروڑ عوام کے سامنے ہیں، غیر جانبدارانہ شفاف انتخابا (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر1)

محکمہ تعلیم سمیت تمام شعبوں سے بدعنوانی کا مکمل خاتمہ کرنا ہوگا، این ڈی ایم

صوبائی حکومت حالیہ بجٹ میں یونیورسٹیز کے مالی بحران کی مستقل حل کیلئے رقم مختص کرے

کوئٹہ(یو این اے) نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی بیان میں صوبے کے یونیورسٹیز کی مالی بحران اور پروفیسرز سمیت ملازمین کو تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا ھے کہ صوبائی حکومت حالیہ بجٹ میں یونیورسٹیز کے مالی بحران کی مستقل حل کیلئے رقم مختص کرے۔ اور پروفیسرز و ملازمین کو مذید احتجاج پر مجبور نہ کرے۔ بیان میں (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر2)

ضلع حب میں خالی پلاٹ سے پرانی لاش برآمد کرلی گئی

حب(یو این اے) بلوچستان کے ضلع حب میں خالی پلاٹ سے پرانی لاش برآمد کرلی گئی۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز مشرقی بائی پاس حب کے قریب سے خالی پلاٹ سے 01 شخص کی کئی روز پرانی مسخ شدہ لاش ملی ایدھی ایمبولینس کے ذریعے حب سول ہسپتال منتقل جس کی شنا (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر3)

فیڈریشن آف آل پاکستان یونیورسٹی اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن زیر اہتمام کلیم اللہ کی قیادت میں احتجاجی مظاہرہ کیا جارہا ہے

بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خلاف آج پریس کانفرنس کرینگے' کاشف حیدری

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے کاشف حیدری، محمد جمعہ ہزارہ، نجیب اللہ و دیگر رہنماؤں اور ہزارہ ٹاؤن کے رہائشوں کے ہمراہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور پانی کی قلت کیخلاف (آج) بروز بدھ دوپہر 1 بجے بمقام کوئٹہ پریس کلب ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرینگے، پر (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر4)

400ارب کی اگر فیکٹریاں لگائے جائیں تو عوام کو روزگار موقع مل جائیں گے' ذوالفقار طارقی

ترقی یافتہ ملکوں کے ترقی کا راز فیکٹریوں کا قیام اور عوام کو روزگار فراہم کرنا' رہنماء اہلسنت والجماعت

کوئٹہ(پ ر) اہلسنت وجماعت کے رہنما ذوالفقار علی طارقی قادری نے اپنی تحریری بیان میں اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ کے لیے موجودہ بجٹ میں تین سو ساٹھ سے بڑا کر 400ارب رکھا گیا ہے بینظیر انکم سپورٹ کے ذریعے عوام کی مدد نہیں بلکہ پاکستانی عوام کو بھکاری بنایا بنایا جارہا ہے اگر حکمران حقیقی معنوں میں عوام کے ساتھ مخلص ہیں تو ا (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر46)

اب بلوچستان کو کوئی بھی لاوارث نہ سمجھے' تمام مسائل پر احتجاج کرینگے' سحر گل خلجی

جب تک ان مسائل کو حل نہیں کیا جاتا اس وقت تک خاموش نہیں رہیں گے

کوئٹہ(پ ر) تحریک جوانان پاکستان بلوچستان کے صدر سحر گل خلجی نے کہا ہے کہ اب بلوچستان کو کوئی بھی لاوارث نہ سمجھے بلوچستان کے تمام مسائل پر احتجاج کریں گے اور جب تک ان مسائل کو حل نہیں کیا جاتا اس وقت تک خاموش نہیں رہیں گے پنجرہ پل کو فوری طور پر مرمت کر کے بحال کیا جائے اگر ایسا نہ ہوا تو کوئٹہ سے پنجرہ پل تک لانگ مارچ کرینگے' یہ بات انہوں نے کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال 26اگست (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر45)

اے این پی کے ضلعی مجلس عاملہ کا اجلاس طلب

کوئٹہ(پ ر) عوامی نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر جمال الدین رشتیا نے ضلع مجلس عاملہ کا اجلاس 17 جون بروز ہفتہ شام 4.00 بجے ارباب ہاؤس خدائیداد روڈ کوئٹہ میں (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر43)

تنخواہوں میں اضافہ نہیں کیا گیا تو بھرپور احتجاج کرینگے' ایپکا بلوچستان

15 جون کو بلوچستان کے تمام اضلاع کے پریس کلبز کے سامنے احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے

بدقسمتی سے بلوچستان کے تمام ملازمین تنظیموں کے احتجاج کے باوجود ڈی آر اے کی مد میں 10 فیصد تاحال بقایات ہے اس کا بھی فوری طور پر اعلان کیا جائے

کوئٹہ(پ ر) آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن کے بلوچستان کے صدر داد محمد بلوچ نے کہا ہے کہ اگر بلوچستان حکومت نے وفاقی حکومت کے برعکس تنخواہوں میں اضافے کا فیصلہ کیا تو پھر ایپکا بلوچستان تمام ملازمین کے ساتھ ملکر بھرپور احتجاج کرے گی اور اس سلسلے میں 15 جون کو ایپکا بلوچستان کے زیر اہتمام پورے بلوچستان میں ایک دن کے لئے احتجاجی مظاہرے کیا جائے گا جس کے تحت 15 جون کو بلوچستان کے تمام اضلاع کے پریس کلبز کے سامنے احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے جبکہ کوئٹہ میں ایپکا کے زیر اہتمام میٹروپولیٹن کارپوریشن سے ریلی (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر44)

پروگرام
بلوچستان

مسلم لیگ(ن) بلوچستان کے صدر شیخ جعفر مندوخیل، چوہدری نعیم کریم و کی منظوری کی شمولیت کے موقع پر پریس کانفرنس کررہے ہیں

پائی پائی جمع کرکے پلاٹ خریدی اب ایک شخص اسلحہ کے زور پر قبضہ کی کوشش کررہا ہے، محمد وارث و دیگر

خضدار(یو این اے) کھٹان خضدار کے رہائشی محمد وارث، محمد یوسف، عبدالحکیم، محمد حمزہ اقوام محمد حسنی اپنے خواتین کے ہمراہ خضدار پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ ملکر ایک ایک روپیہ جمع کرکے دس لاکھ پچاس ہزار میں ا (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر40)

ایپکا قلات کے زیر اہتمام ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا

قلات (یو این اے) ایپکا قلات کے زیر اہتمام ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا تقریب ضلعی صدر ایپکا میر حسین بخش رئیسانی کے اعزاز میں منعقد کیا گیا جو کہ ایپکا کی کاوشوں کی بدولت گزشتہ روز اسلام آباد میں دھرنا دے کر ملازمین کے حقوق کیلئے تنخواہوں میں 35 (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر36)

حلقہ پی بی26 کے تمام بنیادی مسائل حل کیے جائیں' انجینئر ہادی عسکری

48 گھنٹے کا الٹی میٹم دیتے ہیں کہ مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو مغربی بائی پاس پر دھرنا دینگے' پریس کانفرنس

کوئٹہ(پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنماء انجینئر ہادی عسکری نے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ اور کمانڈر 12 کور سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ حلقہ پی بی 26 کے مسائل کے حل کرنے کیلئے اقدامات کریں اور نااہل افیسران کو معطل کیا جائے 48 گھنٹے کا الٹی میٹم دیتے ہیں کہ مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو مغربی بائی پاس پر دھرنا دینگے دھرنا مطالبات کے حل تک جا (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر37)

جی ٹی اے بی بلوچستان کے اساتذہ کرام کے جائز مطالبات کو تسلیم کیا جائے، فاروق مینگل

قلات(یو این اے) جی ٹی اے بی ضلع قلات کے سابق ضلعی ڈپٹی آرگنائزر فاروق مینگل نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ صوبائی حکومت فوری طور پر جی ٹی اے بی بلوچستان کے اساتذہ کرام کے جائز مطالبات کو تسلیم کرکے جونیئر کیڈر کی اپ گریڈیشن کا نوٹیفکیشن جاری (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر34)

کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ وڈھ کے مقام مغوی کے ورثا نے بند کردیا

شدید گرمی کی وجہ سی مسافر خواتین بوڑھے بچے انتہائی مشکلات کا سامنا کررہے ہیں

خضدار(یو این اے) کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ وڈھ کے مقام سے رات گئے تاحال بلاک ہے، ٹریفک معطل ہونے کے باعث خواتین وبچوں اور بزرگوں کو شدید گرمی میں انتہائی مشکلات کا سامنا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز وڈھ میں ایک شخص کے اغوا کے بعد ان کی قبیلہ سمیت ورثا نے کوئٹہ سے کراچی جانے والے قومی شاہراہ کو وڈھ سے مکمل بند کیا ہوا ہے۔ روڈ پر نے (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر31)

اوتھل پولیس کی منشیات کے خلاف کاروائیوں کا سلسلہ جاری

اوتھل (یو این اے) اوتھل پولیس کی منشیات کے خلاف کاروائیوں کا سلسلہ جاری، کمبار محلہ اوتھل میں کاروائی کرتے ہوئے منشیات فروش دھرلیا منشیات برآمد مقدمہ درج کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی لسبیلہ محمد ایوب اچکزئی کی خصوصی ہدایت پر ڈی ایس پی اوتھل سرکل محبوب علی لکھی کی نگرانی میں ایس ایچ او اوتھل جان (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر32)

تحریک انصاف کو ملک کے سیاسی میدان سے باہر رکھنا ظلم وزیادتی ہے، رحیم کاکڑ

ملک کے غریب عوام کیلئے کوئی پروگرام نہیں ہے پوری قوم کو بھکاری بنا دیا گیا ہے

کوئٹہ(یو این اے) تحریک انصاف ضلع کوئٹہ کے صدر سابق میئر رحیم کاکڑ نے کہا ہے کہ تحریک انصاف کو ملک کے سیاسی میدان سے باہر رکھنا اور میڈیا پر پابندی لگانا اور ایک نام نہاد استحکام پارٹی جس کا مشورہ 50روپے کے اسٹام پیپر پر بھاگے ہوئے مفرور سے وہ بھی لندن مین ان سے مشاورت کرنا ایک جرم اور ظلم ہے یہ ملک بڑی قربانیوں سے حاصل ہوا (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر30)

لوگ مہنگے پیکجز کرنے کے باوجود مسائل سے دوچار ہیں' جمال شاہ کاکڑ

جمال شاہ کاکڑ کا موبائل نیٹ ورکس کمپنیوں کی جانب سے غیر معیاری کال وانٹرنیٹ سروسز پر تشویش کا اظہار

موبائل کمپنیوں نے بھی دیگر محکموں کی طرح بلوچستان کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا رویہ اپنا رکھا ہے، جنرل سیکرٹری مسلم لیگ (ن)

کوئٹہ(یو این اے) سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی وپاکستان مسلم لیگ(ن) کے صوبائی جنرل سیکرٹری جمال شاہ کاکڑ نے موبائل نیٹ ورکس کمپنیوں کی جانب سے غیر معیاری کال وانٹرنیٹ سروسز پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موبائل کمپنیوں نے بھی دیگر محکموں کی طرح بلوچستان کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا رویہ اپنا رکھا ہے، کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان یوفون، زونگ، وارد، جیز اور ٹیلی نار کے نہ صرف انٹرنیٹ (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر29)

کوئٹہ، چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر نائب صدر آغا گل خلجی میڈیا سے بات چیت کررہے ہیں

محکمہ پولیس نے مختلف تھانوں کے 18 ایس ایچ اوز کو تبدیل کردیا گیا

کوئٹہ(یو این اے) محکمہ پولیس نے مختلف تھانوں کے ایس ایچ اوز کو تبدیل (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر28)

نصیرآباد ڈویژن میں بدامنی اور قبائلی دشمنی بڑھ گئی، پیر چوکی کے قریب ایک شخص قتل

اوستہ محمد(یو این اے) نصیرآباد ڈویژن میں بدامنی اور قبائلی دشمنی بڑھ گئی۔ گزشتہ روز گنداواہ اور گاجان کے علاقے پیر چوکی کے (صفحہ نمبر2بقیہ نمبر27)